www.urduchannel.in

اردو کمپیوٹنگ

ریحان کوثر

الفاظ پبلی کیشن، کامٹی

www.urduchannel.in

©جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

نام کتاب: اردو کمپیوٹنگ

مرتب: ریحان کوثر

ناشر: الفاظ پبلی کیشن، کامٹی

قیمت: 151روپے

صفحات: 240

تعداد: 500

مطبع: پٹیل پرنٹنگ پریس، روئی گنج، کامٹی

کمپوزنگ: ریاض احمد امروہوی

سن اشاعت: 2017ء

رابطہ/پتہ: کاشانۂ کوثر، ڈاکٹر شیخ بنکر کالونی، کامٹی 441001ضلع ناگپور (مہاراشٹر)

موبائل نمبر: 09326669893، Email:vmmrdes@gmail.com

یہ کتاب قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان کے مالی تعاون سے شائع کی گئی ہے۔
شائع شدہ مواد سے اردو کونسل کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

URDU COMPUTING

BY: **REHAN KAUSAR**

Kashana-E-Kausar, Dr. Sheikh Bunkar Colony, Kamptee 441001 Dist. Nagpur

Price: 151/-

ملنے کا پتہ:

اشرف نیوز ایجنسی اینڈ بک ڈپو، گجری بازار، کامٹی 441001ضلع ناگپور (مہاراشٹر)

الفاظ پبلی کشن، ربانی آئی ٹی آئی کے سامنے، چھوٹا ناا ولی کامٹی، 441001ضلع ناگپور (مہاراشٹر)

www.urduchannel.in

میں اپنی یہ کتاب اپنے

شفیق و مہرباں والدین ماجدین مرحوم محمد شمیم اور

محترمہ سعیدہ بانو کے اسمائے گرامی سے منسوب کرتا ہوں

جن کی بے پناہ شفقت و محبت کا بدلہ

عمر خضر پا کر بھی نہیں چکا سکتا۔

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

Urdu Computing

by
Rehan Kausar

© All Rights Reserved by Author

Publisher
Alfaaz Publication
Dr. Sheikh Bunkar Colony, Kamptee 441001 Dist. Nagpur (M.S)
Printer
Patel Printing Press
Rui Ganj, Kamptee 441001 Dist. Nagpur (M.S)

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

شناس نامہ

ترتیب: ریاض احمد امروہی

نام مع تخلص	ریحان کوثر
پتہ	کاشانۂ کوثر، ڈاکٹر شیخ بنکر کالونی، کامٹی 441001 ضلع ناگپور (مہاراشٹر)
والد کا نام	محمد شمیم
والدہ کا نام	سعیدہ بانو
مقام پیدائش	کامٹی، ضلع ناگ پور (مہاراشٹر)
تاریخ پیدائش	9/ اکتوبر 1977ء
فون نمبر	+91 9326669893
ای میل	vmmrdes@gmail.com

www.urduchannel.in

تعلیم

پرائمری	1988ء	نگر پریشد اسماعیل پورہ اردو پرائمری اسکول
سیکنڈری	1993ء	ایم۔ایم۔ربانی ہائی اسکول، کامٹی
ہائر سیکنڈری	1995ء	ایم۔ایم۔ربانی ہائی اسکول و جونیر کالج، کامٹی
اتیچ۔ایم۔سی۔ٹی	1999ء	مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن، ممبئی
بی اے	2002ء	ناگپور یونیورسٹی
بی اے ایڈیشنل	2003ء	ناگپور یونیورسٹی
ایم اے	2004ء	ناگپور یونیورسٹی

ذاتی کوائف:

شادی شدہ	زوجہ: عظمیٰ ناہید بنت عبدالحمید (27 مئی 2006ء)
افراد خانہ	سفیان کوثر، ایان کوثر، ارہان کوثر، مریم فاطمہ کوثر

تصانیف:

1	اڑان (ہندی، انگریزی)	2012ء	رپورٹ
2	منووگیان (حصہ اول) (ہندی)	2013ء	تعلیمی نصاب
2	مٹیریل سائنس (حصہ 1) (ہندی)	2013ء	تعلیمی نصاب
4	ذراسی شاعری	2014ء	شاعری (ترتیب)
5	منظر پس منظر (اردو ڈرامے)	2014ء	تحقیق
6	بیت بازی	2015ء	شاعری (ترتیب)
7	اردو ماہنامہ الفاظ ہند	جنوری 2014ء سے	(جاری)
8	کہکشاں	2015ء	رپورٹ
9	کامٹی میری جان	2016ء	سالانہ سرگرمیاں
10	ڈاٹ کام	2016ء	تصنیف

کمپیوٹر اور انٹرنیٹ پر مبنی یہ کتاب قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے جزوی مالی تعاون سے شائع کی

www.urduchannel.in

گئی ہے۔

11	پھولوں کی زبان	2016ء	مطبوعہ مضامین کا مجموعہ ترتیب: ریاض احمد امروہی
12	اوراق	2017ء	ڈاکٹر مدحت الاختر پبلک لائبریری، کامٹی کی رپورٹ اور فہرست کتب
13	عید مبارک	2017ء	ڈراموں کا مجموعہ

یہ کتاب مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی کی مالی اعانت سے شائع کی گئی ہے۔

14	اردو کمپیوٹنگ	2017ء	تصنیف

اردو اور کمپیوٹر کی معلومات پر مبنی یہ کتاب قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے جزوی مالی تعاون سے شائع کی گئی ہے۔

15	ماہنامہ مدھیہ بھارت ٹائمز (ہندی)	جنوری 2016ء سے	(جاری)

اشاعتی منصوبے:

1	منو گیاں (حصہ دوم) (ہندی)	تعلیمی نصاب
2	مٹیریل سائنس (حصہ 2) (ہندی)	تعلیمی نصاب
3	کامٹی کا مسلم معاشرہ	تحقیق و تاریخ
5	ایک شاعر ایک صفحہ	شاعری (ترتیب)
6	عرق	مطبوعہ مضامین کا مجموعہ
7	بابِ کوثر	(غزلیں اور نظمیں)
8	مدحت و شاہد	مدحت الاختر اور شاہد کبیر کے اشعار کی بیت بازی
9	پہچان	بچوں کا ناول

اشاعت: روزنامہ اردو انقلاب (ممبئی)، روزنامہ اردو ٹائمز (ممبئی)، روزنامہ ممبئی اردو نیوز (ممبئی)، روزنامہ صحافت (ممبئی)، روزنامہ راشٹریہ سہارا (ممبئی)، ماہنامہ بچوں کی دنیا (نئی دہلی)، ماہنامہ امنگ (نئی

www.urduchannel.in

دہلی)، ماہنامہ ایوان اردو (نئی دہلی)، ماہنامہ قرطاس (ناگ پور)، ماہنامہ اردو میلہ (ناگ پور)، دو ماہی سربکف (کامٹی) اور دوسرے اخبارات، رسائل اور جرائد میں مضامین، افسانے، کہانیاں، غزلیں اور نظمین شائع ہوتی رہی ہیں۔

نشریات: 2016ء میں آکاشوانی ناگ پور سے پروگرام آبشار کے تحت، مشاعرہ میں حصہ لیا۔

ملازمت:

انسٹرکٹر	انڈین ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ، ناگپور
انسٹرکٹر	انسٹیٹیوٹ فار ٹیکنیکل اسٹڈیز، کامٹی
پرنسپل	ربانی آئی ٹی آئی، کامٹی
پرنسپل	ربانی آئی ٹی آئی و جونیر کالج، کامٹی

سرکاری و غیر سرکاری اداروں سے انسلاک:

سیکرٹری	ودربھ مائنارٹی ملٹی پرپزرورل ڈیولپمنٹ ایجوکیشنل سوسائٹی، ناگپور
سیکرٹری	ودربھ ایم ایس بی وی ای ای انسٹی ٹیوشنل اشوسی ایشن، ناگپور
رکن	نگر پریشد اسماعیل پورہ اردو پرائمری اسکول سمیتی، کامٹی (2015ء سے 2016ء)
نائب صدر	نگر پریشد اسماعیل پورہ اردو پرائمری اسکول سمیتی، کامٹی (2016ء سے 2017ء)
مدیر	اردو ماہنامہ الفاظ ہند، کامٹی
نائب مدیر	ہندی ماہنامہ مدھیہ بھارت ٹائمز، کامٹی
مینجنگ ڈائرکٹر	الفاظ پبلی کیشن، کامٹی
رکن	انڈین ٹیکنیکل ایجوکیشن سوسائٹی، ممبئی
صدر	ڈاکٹر مدحت الاختر پبلک لائبریری، کامٹی

www.urduchannel.in

ایوارڈ:

مہاراشٹر اردو ساہتیہ اکادمی ایوارڈ برائے تصنیف ، کتاب ڈاٹ کام	زمرہ، سائنس و ٹیکنالوجی ایوارڈ برائے 2016ء، منجانب: مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی، ممبئی، (13 نومبر 2017ء)
اعزاز برائے سماجی خدمات	عبدالمتین ایوارڈ، منجانب: شہید عبدالحمید اکادمی، ناگ پور، (26 جنوری 2015ء)
صحافتی ایوارڈ	ظہیر افروز صحافتی ایوارڈ، 2015ء، منجانب: ہفتہ روزہ تاج، کامٹی (31 دسمبر 2015ء)
اعزاز برائے ادبی خدمات	جانِ ادب ایوارڈ، منجانب: اشہر جعفری ساہتیہ اکادمی، کامٹی (29 جنوری 2016ء)
اعزاز برائے تصنیف، کتاب ڈاٹ کام	بزم نیاز انجم (دسمبر 2016ء)

☆☆☆

www.urduchannel.in

فہرست

اپنی بات 18
اردو فونٹس 22
رسمِ خط یا رسم الخط: 23
وجۂ تسمیہ 25
یونی کوڈ فونٹس: 27
نان یونی کوڈ فونٹس: 29
لینگویج اسکرپٹ: 30
کمپیوٹر کی تصویری اردو: 31
یونی کوڈ اردو یا کمپیوٹر کی اردو: 32
پروگرامنگ زبان: 33
اردو نستعلیق فونٹ 36
نستعلیق فونٹ: 39
کرننگ (Kerning): 41

www.urduchannel.in

لگیچرز: 42

کمپیوٹر پر نا یکساں اردو حروف 43

رومن اردو: 45

اردو یونیکوڈ فونٹس 47

علوی نستعلیق فونٹ: 47

جمیل نوری نستعلیق فونٹ: 48

پیامی نستعلیق: 49

مہر نستعلیق فونٹ: 51

القلم تاج نستعلیق: 52

فیض لاہوری نستعلیق: 52

پاک نستعلیق فونٹ: 53

نفیس فونٹ: 54

اردو فونٹ کی تنصیب 59

اُردو آفس انٹر فیس انسٹالیشن: 60

اُردو ونڈوز انٹر فیس انسٹالیشن: 61

فیس بک اُردو میں: 61

اسکائپ اُردو میں: 62

مائیکروسافٹ ورڈ آفس اُردو میں: 63

ویب سائٹ اُردو میں: 63

کسی بھی سافٹ ویئر میں اُردو 64

تنصیبِ اُردو 65

www.urduchannel.in

اِختیارِ اُردو 65
اِنتخابِ زبان کے شارٹ کٹس 66
تحریر کی سمت کے شارٹ کٹس 66
کمپیوٹر پر اردو لکھنے کے اصول 67
ونڈوز کے پروگرامز میں اردو شارٹ کٹس 69
اردو حروف کی یونی کوڈ قدریں 74
ونڈوز 2000 میں اُردو تنصیب 76
ونڈوز 98 میں اُردو کی تنصیب 77
ورڈ پریس میں اُردو 79
اُردو ویب سائٹس 87
آغاز 89
ویب پیج پر اردو فونٹ کا استعمال کرنا 98
ویب پیج کا لے آؤٹ تبدیل کرنا (آپشنل) 99
اُردو لینگویج اور کی بورڈ 103
اردو کلیدی تختہ 103
اردو کلیدی تختہ بنانا 105
انسٹال شدہ اردو کی بورڈ میں ترمیم 108
اردو کے حروف، ہندسے اور علامات 109
Windows 8 کو اردو لکھنے کے قابل بنائیں 109
Windows XP کو اردو لکھنے کے قابل بنائیں 113
اردو اینڈرائڈ موبائل 119

www.urduchannel.in

اینڈرائڈ موبائل پر اردو کی بورڈ کی سیٹنگ 122

اینڈرائڈ پر فونیٹک اردو کی بورڈ انسٹال کرنا 125

ملٹی لنگ کی بورڈ 125

گو کی بورڈ 128

جی بورڈ 128

اینڈرائیڈ میں اردو سپورٹ شامل کرنا 130

موبائل پر اردو نستعلیق فونٹ: 134

اردو او سی آر 136

اردو او سی آر کیسے کام کرتا ہے؟ 137

جی ٹی ٹیکسٹ 137

ایبی فائن ریڈر 138

نستعلیق حرف شناس 139

گوگل او سی آر (اردو ٹیکسٹ ایکسٹریشن) 140

اردو اسپیچ ٹو ٹیکسٹ 142

اردو سافٹ وئیر 144

ان پیج اردو 144

صحیح بخاری سوفٹوئر اردو 153

اُردو نگار 156

پیج زِ پر 157

جملہ! 1.5 158

اردو متکلّم! 167

www.urduchannel.in

اردو لنک: 167
اردو بلاگ 171
مفت کی سروس پر اردو بلاگ بنانا: 173
ڈومین نیم اور ذاتی ہوسٹنگ پر اردو بلاگ بنانا 174
ذاتی ڈومین نیم کے ساتھ اردو بلاگ بنانا 175
بلاگنگ سروس کا انتخاب 176
بلاگ کا تھیم/ٹیمپلیٹ 177
بلاگسپاٹ پر اردو بلاگ بنانا 177
بلاگسپاٹ پر اردو ٹیمپلیٹ لگانا: 178
فوٹوشاپ اور اردو 180
فوٹوشاپ سی ایس 6: 181
کورل ڈرا اور اردو 183
لاٹیک اور اردو 185
لاٹیک سافٹ ویئر: 193
ان پیج ٹیوٹوریل 195
کالمز کیسے بنائیں؟ 195
عبارت اور انڈر لائن کے درمیان فاصلہ مقرر کریں 199
لکھا گیا مواد Image میں تبدیل کریں 202
سطروں کے درمیان فاصلہ 207
کون سا مضمون کس ان پیج فائل کا ہے؟ 210
ان پیج سے یونی کوڈ 215

www.urduchannel.in

بلٹس اور نمبرز والی فہرست بنائیں 217
قرآنی آیات پر اعراب لگائیں 219
ڈاکومنٹ میں صفحہ نمبر شامل کریں 224
ڈاکومنٹ میں تصاویر شامل کریں 229
اینڈرائیڈ ایپس ڈیولپمنٹ 232
آڈاسٹی(Udacity) 233
udemy-android اڈیمی(Udemy) 236
ٹری ہاؤس(Treehouse) 236
اینڈرائیڈ ڈیولپر ٹریننگ سائٹ 237
ایم آئی ٹی ایپ انوینٹر 238
حوالہ جات 240

☆☆☆

www.urduchannel.in

اپنی بات

کمپیوٹر کی ایجاد سے قبل، اردو زبان میں ترجمہ، اشاعت و طباعت، کتابت، خطاطی اور ڈیزائننگ بے حد مشکل اور محدود لوگوں کا کام تھا۔ ساتھ ہی ان تمام عمل میں یکسانیت، معیار اور دلکشی کا فقدان بھی نظر آتا تھا۔ بے شک کمپیوٹر میں اردو کے استعمال نے اردو کو فروغ دیا ہے۔ کمپیوٹر سے منسلک بیشتر شعبوں میں اردو کا بے حد استعمال ہو رہا ہے۔ آج کمپیوٹر کے ذریعے صرف اردو ہی نہیں، دنیا کی تمام زبانیں اس کے بولنے، لکھنے اور پڑھنے والوں کے لیے آسان ہوتی جا رہی ہیں۔

ایک دور تھا جب اردو سمیت دیگر زبانوں میں طباعت و اشاعت بہت ہی دشوار، مہنگا اور وقت ضائع کرنے والا کام تھا۔ اردو زبان میں اخبار و رسائل جاری کرنا دل جگر کا کام سمجھا جاتا تھا۔ لیکن کمپیوٹر اور اردو کے سنگم نے اس کام کو سستا معیاری اور کافی حد تک آسان بنا دیا ہے۔ 'کاپی اور پیسٹ' کی جادوئی چھڑی نے لاجواب اور کراماتی سرگرمیوں کو فروغ دیا ہے۔

ایک دور تھا جب اخبار نکالنا، بطور خاص روزنامے نکالنا روز کنوؤں کو کھودنے جیسا

www.urduchannel.in

عمل تھا۔ خبروں کی رسائی، معلومات اکٹھا کرنا، خبروں کی ترتیب و تدوین، تصویروں کی عکاسی، پلیٹوں پر کتابت اور ڈیزائننگ اور پھر اشاعت وطباعت انتہائی مشکل مرحلے تھے۔ ان مرحلوں کو پار کرنا سب کے بس کی بات نہ تھی۔

جدید دور میں اردو کی ترویج، اشاعت اور ترقی میں کمپیوٹر نے اہم کردار ادا کیا ہے جسے فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ کمپیوٹر کی خصوصیات سے آراستہ جدید موبائل فون اور نئے نئے اعلیٰ درجے کے سافٹوئیر اور اپلی کیشن نے اردو کے ارتقا میں مزید چار چاند لگا دیئے ہیں۔ تقریباً تمام سوشل میڈیا سائیٹس فیس بک، واٹس ایپ، گوگل پلس، ٹویٹر جیسے تمام سائیٹس پر بہت زیادہ اردو لکھی اور پڑھی جارہی ہیں۔ انٹرنیٹ پر دن بہ دن بے شمار ویب سائٹ اور بلاگنگ اردو میں بنائی جارہی ہیں۔ انٹرنیٹ کے تمام شعبوں میں اردو کا استعمال اب عام ہوگیا ہے۔ گوگل کے جی بورڈ اور دوسری تمام صوتی کی بورڈز اپلی کیشن کے استعمال سے رومن اردو کی جگہ اب حقیقی اردو باقاعدہ لکھی اور پڑھی جارہی ہے۔ اردو لکھنے کے لیے مختلف پروگراموں کے ساتھ ساتھ بے شمار کی صوتی کی بورڈز اور اپلی کیشن روزانہ متعارف ہورہے ہیں۔

کمپیوٹر سے اردو تحریر، ادب و ثقافت کو کافی سہولت اور آفزودگی ملی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بڑے بڑے ادیب، شاعر، نقاد اور فلسفی ان تمام جدید طریقوں کا استعمال کررہے ہیں جس کے ذریعے اردو لکھنا آسان، کارآمد اور برق رفتار ہوگیا ہے۔ تخلیقات ای میل کے ذریعے ارسال کی جارہی ہے۔ اردو یونی کوڈ فونٹ کی وجہ سے اب اردو کہیں پر بھی لکھی جاسکتی ہے، خواہ کمپیوٹر ہو، موبائل ہو یا انٹرنیٹ ہی کیوں نہ ہو اب سب اردو کی پہنچ میں ہے۔ اب تو حالت یہ ہوگئی ہے کہ واٹس ایپ پر ہر دوسرا میسج اردو میں ہوتا ہے۔ اردو ادب

www.urduchannel.in

کو انٹرنیٹ نے ہر خاص و عام کے دامن میں رکھ دیا ہے۔ آج اردو زبان و ادب کا ایک بڑا حصہ انٹرنیٹ پر موجود ہے۔ اخبارات و رسائل، کتب و دستاویزات، خواہ قانونی یا طبّی، ناول ہو یا افسانے، تحقیق ہو یا تنقید، نظم ہو یا نثر، دینیات ہو کہ غیر دینیات، درسی کتابیں اور مواد ہوں کہ غیر درسی، وغیرہ جو بھی ضروریات ہوں، سب کی سب بذریعہ انٹرنیٹ و کمپیوٹر ترقی کے مراحل طے کر رہی ہیں۔

ای لائبریری اور آن لائن کتب خانوں نے عام انسان کو کتابوں سے جوڑ دیا ہے۔ اردو زبان میں لکھی گئیں شہکار کتابیں، آن لائن پڑھنا اور ڈاونلوڈ کرنا بے حد آسان ہو گیا ہے۔ اُردو ادب اور صحافت میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کو ایک نمایاں مقام حاصل ہو گیا ہے۔ کمپیوٹر، موبائل اور انٹرنیٹ پر سماجی ابلاغ کو مؤثر میڈیا تسلیم کیا جا چکا ہے یہاں تک کہ اب پرنٹ میڈیا کا مقام بھی کچھ کم ہوتا جا رہا ہے۔

کمپیوٹر اور اسمارٹ فون میں اردو نصب کرنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ ذاتی کمپیوٹر یا اسمارٹ فون میں اردو کی بورڈ کی انسٹالیشن کے سبب اب کوئی بھی کسی بھی جگہ اردو ٹائپ کرنے کے قابل ہو سکتا ہے۔ اس کا سب سے مؤثر استعمال یہ ہے کہ اب گوگل، یاہو یا بِنگ، کوئی بھی سرچ انجن استعمال کریں تو سرچ باکس میں رومن کے بجائے اردو زبان استعمال کی جا رہی ہے۔ آج کل اردوداں طبقہ سوشل میڈیا اور ذاتی پیغامات میں رومن اردو کا استعمال کرتا ہے، جس کے لیے کوئی باضابطہ قواعد نہ ہونے کی وجہ سے اردو زبان کا معیار مسلسل زوال پزیر تھا۔ لیکن اب گوگل جیسی سروسز نے اردو کمپیوٹنگ کی ترقی کے دروازوں کو کھول دیا ہے۔ میری یہ کتاب کمپیوٹر اور اردو کے اسی نئے 'سنگم' کو ظاہر کرنے کی ایک چھوٹی سی کوشش ہے۔

www.urduchannel.in

اس کتاب کی اشاعت سے قبل قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان نئی دہلی کے مالی تعاون سے ناچیز کی ایک کتاب ”ڈاٹ کام“ شائع ہو چکی ہے جو کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے موضوعات پر مشتمل تھی۔ میری اس تصنیف کو مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی ممبئی کی جانب سے ۲۰۱۶ء کے لیے ایوارڈ حاصل ہوا۔ ڈاٹ کام کے اس پہلے ایڈیشن کی تمام کاپیاں ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوئیں۔ ادبی اور تعلیمی حلقوں میں بھی میری اس کتاب کو خوب پذیرائی ملی اور اردو کمپیوٹنگ کے موضوع پر قلم اٹھانے کا موقع اور حوصلہ دونوں حاصل ہوا۔

میری اس کتاب ”اردو کمپیوٹنگ“ کو بھی قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان نئی دہلی سے مالی تعاون حاصل ہوا، میں کونسل اور اس کے عہدے داران کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میری اس کتاب کی طباعت و اشاعت میں معاونت کے لیے اپنے عزیز دوست جناب ریاض احمد امروہوی، پرویز انیس، زبیر احمد امروہوی, تفضل جمال اور توفیق احمد کا ممنون و مشکور ہوں۔

یہ کتاب اب آپ کے حوالے ہے اور گزارش ہے کہ مجھے اپنی بے لاگ رائے سے نوازیں کہ میں مزید کچھ سیکھ کر بہتر لکھ سکوں۔

☆☆☆

www.urduchannel.in

اردو فونٹس

کسی بھی قسم کا کمپیوٹر ہو وہ بنیادی طور پر نمبروں سے تعلق رکھتے ہیں اور نمبروں یا ڈیجیٹس کی زبان ہی سمجھتے ہیں۔ یہ حروف کی کثیر تعداد مقرر کرنے کے لیے مختلف حرف یا حروف ذخیرہ کرتے ہیں۔ یونی کوڈ کی ایجاد ہونے سے پہلے، اس طرح نمبر دینے کے لیے سیکڑوں مختلف اسکرپٹ موجود تھیں۔ کسی ایک رسم الخط میں کافی حروف ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر یوروپی یونین کو اکیلے ہی اپنی تمام زبانوں کا احاطہ کرنے کے لیے متعدّد اسکرپٹ

کی ضرورت ہوتی ہے۔ انگریزی جیسی زبان کے لیے تمام حروف کے اشارے کے لیے ایک ہی اشارہ اسکرپٹ کافی نہیں تھی۔

ہر زبان کو تحریر کرنے کے لیے کچھ اصول وضوابط ہوتے ہیں۔ اردو اس لحاظ سے مختلف ہے کیونکہ اردو کو دائیں سے بائیں جانب لکھا جاتا ہے۔اسی طرح اگر کسی اردو جملے میں اعداد لکھے ہوں تو وہ بائیں سے دائیں جانب پڑھے جائیں گے۔ اس طرح اردو زبان کے لیے کئی طرح کے قواعد اصول اور گردانیں موجود ہیں۔

اسی طرح اردو رسم الخط بھی دیگر زبانوں سے ذرا مختلف ہی ہے کیونکہ انگریزی کی طرح ہر حرف الگ نہیں ہوتا بلکہ مختلف حروف کو جوڑ کر الفاظ کی شکل دی جاتی ہے۔ اسی طرح ہر لفظ کی بناوٹ بھی مختلف ہوتی ہے اور لکھائی میں فرق بھی موجود ہوتا ہے۔

اردو اور کمپیوٹر کے باہمی رشتوں کو سمجھنے کے لیے ہمیں سب سے پہلے رسمِ خط یا رسم الخط (فونٹس) کو سمجھنا ہوگا۔ رسم الخط کے مختلف اقسام اور ان کی تمام خصوصیات پر بھی نظر ڈالنی ہوگی۔

رسمِ خط یا رسم الخط:

زبان یا کسی خط یا ٹکسٹ کو تحریر میں لانے کے لیے استعمال ہونے والی ترکیب، جو الفاظوں کی شکل میں اور ایک مخصوص انداز یا شکل میں ظاہر کریں اس کو رسمِ خط (فونٹ) کہتے ہیں۔ اُردو کے لیے سب سے زیادہ جو فونٹ یا رسم الخط استعمال ہوتا ہے وہ نستعلیق ہے۔

www.urduchannel.in

رسم الخط اور خطات کو لوگ اکثر یکساں سمجھتے ہیں حالانکہ دونوں میں بہت فرق ہے۔خطی تخطیط یا Typography میں فونٹ (جمع: فونٹس) کسی ایک مخصوص صورت خط (Typeface) میں شامل تمام تر محارف (Characters) کے ایک ایسے مجموعے کو کہا جاتا ہے کہ جس میں ان تمام کے تمام کا انداز تحریر (جیسے خط نسخ، یا نستعلیق) اور جسامت ایک جیسا ہو، اسے انگریزی میں فونٹ (font) کہا جاتا ہے۔

مثال کے طور پر اگر یوں لکھا جائے کہ

آپ میری تصنیف کردہ کتاب اردو کمپیوٹنگ کا مطالعہ کر رہے ہیں

مذکورہ بالا جملے کی مثال میں تمام کی تمام تحریر ایک ہی خط نستعلیق ہے اور اس کی جسامت بھی ایک جیسی (تقریباً 14 نقاط) ہے اور ان کا انداز بھی ایک جیسا یعنی مائلہ (italic) ہے لہٰذا کہا جاسکتا ہے کہ یہ اردو کا ایک مخصوص فونٹ (font) ہے۔فونٹ کی مندرجہ بالا تعاریف کا لب لباب یہ ہے کہ "فونٹ ایسی خطاطی کو کہا جاتا ہے کہ جس میں موجود تمام تر ترسیمات آپس میں ہر لحاظ سے ہم آہنگ اور یکساں ہوں۔" بات مزید واضح کرنے کی خاطر اگر اوپر دیے گئے فونٹ کے مثالی جملے کو یوں لکھا جائے کہ

آپ **میری تصنیف** کردہ کتاب اردو کمپیوٹنگ **کا مطالعہ** کر رہے ہیں

تو جیسا کہ دیکھا جاسکتا ہے کہ مذکورہ بالا عبارت میں ------میری تصنیف------اور ------کا مطالعہ ------ کے الفاظ اپنے انداز میں جملے کی دیگر عبارت سے

www.urduchannel.in

الگ انداز کے ہیں اور ان میں شامل تمام الفاظ کی جسامت بھی کچھ بڑی سی محسوس ہوتی ہے لہٰذا اسے ایک فونٹ نہیں کہا جاسکتا بلکہ یہ دراصل تین مختلف نویسات پر مشتمل ایک عبارت بن جاتی ہے۔

وجہِ تسمیہ

فونٹ کا لفظ نویس سے ماخوذ ہے جس کی لغتی معنی letter ہوتی ہیں۔ چونکہ فونٹ بھی اپنے عام ترین مفہوم میں letter سے قریب ہی آجاتا ہے اس لیے اس کے لیے نویس سے فونٹ کی اصطلاح اختیار کی جاتی ہے۔ فونٹ کا لفظ نویس کی مؤنث معلوم ہوتا ہے لیکن (موجودہ معلومات کی حد تک) یہ فارسی اور اردو میں سے کسی بھی زبان کی لغت میں نویس کی مؤنث کے طور پر درج نہیں پایا گیا۔

مزید یہ کہ نویس اگر writer کے معنوں میں کسی مؤنث کے لیے اختیار کرنا ہی پڑ جائے تو اس بلاتفریق مؤنث و مذکر "نویس" ہی لکھا جاسکتا ہے اور کوئی ابہام پیدا نہیں ہوتا۔ فونٹ کے لیے خط کا لفظ بھی آجاتا ہے لیکن خط اصل میں اپنے مفہوم کے اعتبار سے اندازِ تحریر سے زیادہ قریب ہے اور اسی وجہ سے اس سے "خطاطی" اور "خطاط" جیسے الفاظ بھی اردو میں ماخوذ کیے جاتے ہیں۔

فونٹ اپنے مفہوم میں صرف letters یا حروف ہی نہیں بلکہ متعلقہ زبان کے تمام ترمحارف پر مشتمل ہوتا ہے لیکن اردو میں چونکہ فونٹ کسی اور مفہوم میں نہیں آتا اس لیے

www.urduchannel.in

اسے فونٹ کا مفہوم ادا کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے یعنی فونٹ سے مراد ان تمام اشکال و ترسیمات کی ہوتی ہے کہ جن کو زبان کو تحریری شکل دینے کے لیے یکسانیت اور ہم آہنگی کے ساتھ لکھا گیا ہو یا ان کی نویس نگاری کی گئی ہو۔

فونٹ کا موجودہ تصور شمارندی (کمپیوٹر) علم میں فونٹس کی تیاری و استعمال کے روایتی تصور سے تھوڑا مختلف انداز اختیار کرچکا ہے۔ کمپیوٹر کی مدد سے کسی بھی ایک خط کو اس کے لیے نئے سانچے یا قلوب تیار کیا جاسکتا ہے۔ اسے مائلہ (اٹالک) شکل میں بھی ظاہر کیا جاسکتا ہے اور اس کی جسامت بھی چھوٹی بڑی کی جاسکتی ہے۔ ان تمام صورتحال کے دوران چونکہ نئے قلوب کی تیاری عمل میں نہیں آتی لہٰذا ایک ہی نویس کا انداز تبدیل ہوسکتا ہے اور ایسی صورت میں اسے ایک ہی صورت خط (typeface) کے انداز کہا جاتا ہے نا کہ کوئی الگ فونٹ۔

کسی فونٹ کے متعدّد خصوصیات ہوتی ہیں، جو عمومی طور پر ایک فونٹ میں موجود ہونا تصور کیا جاتا ہے، بطور خاص اس وقت کہ جب وہ فونٹ، علم شمارندہ (کمپیوٹر) سے متعلق ہو، اور آج زیادہ تر فونٹس شمارندی تخطیط سے ہی متعلق ہوا کرتے ہیں۔

- ✓ فونٹ اپنی خطاطی میں یکساں اور ہم آہنگ حروف و ترسیمات رکھتا ہو۔
- ✓ کمپیوٹر پر فونٹ کی جسامت اور اندازِ اظہار نئے قلوب (blocks) تیار کیے بغیر مختلف نظر آسکتا ہے۔
- ✓ کمپیوٹر میں کسی بھی فونٹ کا انداز تساقط (compressed) تکاثف (condensed)، دبیز (bold) اور یا پھر مائلہ (Italic) شکل میں ہوسکتا ہے۔

www.urduchannel.in

✓ تاکید (emphasis) کے نقطۂ نظر سے ایک ہی فونٹ (باالفاظ بہتر و تخصیص صورت خط) کی مختلف اشکال و اقسام، کسی ایک ہی تحریر میں استعمال کی جا سکتی ہیں۔

کمپیوٹر کمپوٹنگ اور طباعت و اشاعت میں استعمال ہونے والے اردو فونٹس کی مختلف اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

یونی کوڈ فونٹس:

کمپیوٹر کی بنیادی زبان انگریزی ہے اور تمام معروف پروگرامنگ لینگویجز انگریزی زبان میں ہی دستیاب ہوتے ہیں۔ مختلف زبانوں کی سپورٹ کمپیوٹر کے آپریٹنگ سسٹمز اور سافٹ ویئرز کی سطح پر مہیا کرنے کے لیے ایک بین الاقوامی معیار کی ضرورت تھی، جس پر سب متفق ہو جائیں۔ چنانچہ یونی کوڈ وہ متفقہ معیار ہے جس کے جدید ورژن میں ایک سو اسکرپٹس کے تقریباً ایک لاکھ دس ہزار حروف کی سپورٹ موجود ہے۔ بنیادی طور پر یونی کوڈ تمام زبانوں کے حروف اور لکھائی میں استعمال ہونے والے نشانات کو ایک مخصوص ہندسہ یا نمبر الاٹ کرتا ہے۔ ہندسہ الاٹ کرنے کا اختیار ایک ادارے یونی کوڈ کنشورشیم کو حاصل ہے۔

یونی کوڈ میں تمام زبانوں کے حروف کو یکساں طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ ہر وہ سافٹ ویئر جو یونی کوڈ کو سپورٹ کرتا ہے اس میں یونی کوڈ فونٹس قابلِ استعمال ہوتا ہے۔

www.urduchannel.in

"یونیکوڈ (Unicode) ایک ایسا نظام ہے جو کسی بھی کمپیوٹر آپریٹنگ سسٹم یا کمپیوٹر پروگرام میں تمام زبانوں کے ہر ایک حرف کو ایک خاص عدد مہیا کرتا ہے۔" کمپیوٹر کی دنیا اس خاص عدد سے مراد صرف وہی حرف لے گی جو یونیکوڈ نے ترتیب دے رکھا ہے۔ مثال کے طور پر اردو کے حرف "ب" کو 0628 عدد دیا گیا ہے اب کسی بھی کمپیوٹر میں 0628 یونیکوڈ قدر (Unicode Value) سے مراد حرف "ب" ہی لیا جائے گا۔

حقیقت میں کمپیوٹر صرف اعداد کو ہی سمجھتا ہے۔ کمپیوٹر اسکرین پر نظر آنے والے حروف، الفاظ، تصاویر اور باقی سب کے پس پردہ کمپیوٹر اعداد کے ایک پیچیدہ نظام کے تحت چلتا ہے۔ اسی طرح کسی بھی چیز کو محفوظ کرنے کے لیے بھی اعداد کے نظام کو ہی استعمال کرتا ہے۔ جب صارف (User) کوئی حرف یا حروف دیکھنا چاہتا ہے تو کمپیوٹر کی یاداشت میں محفوظ اعداد کو کسی ایک نظام کے تحت حرف یا حروف میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ اعداد کی حرف میں تبدیلی کے نظام کو اینکوڈنگ سسٹم (Encoding System) کہتے ہے۔

کسی بھی اینکوڈنگ سسٹم میں پہلے سے ہی یہ بات مقرر کر دی جاتی ہے کہ کس عدد کے بدلے کون سا حرف دیکھانا ہے۔ آج کل جو اینکوڈنگ سسٹم استعمال کیا جا رہا ہے اسے ہی یونیکوڈ کہتے ہیں۔ یونیکوڈ نظام سے پہلے بھی کئی نظام موجود تھے۔ جن میں زیادہ مشہور آسکی (ASCII) اور آنسی (ANSI) تھے۔ لیکن یونیکوڈ نظام سے پہلے والے نظاموں میں کئی ایک مسائل تھے جو مندرجہ ذیل ہیں۔

- سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ اُن نظاموں میں اعداد کے بدلے حروف مہیا کرنے کی تعداد بہت کم تھی۔ جو کہ کسی ایک زبان کے پورے حروف اور علامات کے لیے بھی

www.urduchannel.in

ناکافی تھی۔

- کسی بھی نظام میں ہر کسی کی ضرورت پوری کرنے کی اہلیت نہیں تھی اس لیے مختلف ممالک اور کمپنیاں اپنی ضرورت کے مطابق مختلف اینکوڈنگ سسٹم استعمال کرتی تھیں۔
- اس کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوتا کہ جب ایک کمپنی کا مواد دوسری کمپنی کے کمپیوٹر پر جاتا تو مختلف اینکوڈنگ سسٹم ہونے کی وجہ سے اعداد کے بدلے حروف بھی مختلف ہوجاتے جس سے مواد میں خرابی پیدا ہوجاتی۔

یونیکوڈ نے تمام مسائل کا حل تلاش کر لیا اور ایک ایسا نظام متعارف کروایا جس میں اعداد کے بدلے حروف مہیا کرنے کی تعداد بہت بڑھادی گئی۔ یونیکوڈ نظام میں ایک زبان توکیا دنیا کی ہر زبان کے ہر حرف کو علیحدہ عدد مہیا کرنے کی گنجائش موجود ہے۔ کوئی بھی آپریٹنگ سسٹم ہو، پروگرام ہو یا کوئی بھی زبان ہو یونیکوڈ میں اعداد کے متبادل حروف مہیا کرنے کی اہلیت موجود ہے۔ اس بات کو دیکھتے ہوئے تمام بڑی کمپنیاں جن میں مائیکروسافٹ، آئی بی ایم، ایپل اور اوریکل وغیرہ شامل ہیں نے یونیکوڈ کو دوسرے اینکوڈنگ سسٹم پر ترجیح دی۔ اور یوں یونیکوڈ اینکوڈنگ سسٹم ایک معیاری اینکوڈنگ سسٹم بن گیا جو آج پوری دنیا میں استعمال ہورہا ہے۔

نان یونی کوڈ فونٹس:

یہ وہ فونٹس ہیں جو 8 بٹ معیار کے مطابق بنائے جاتے ہیں۔ یہ یونی کوڈ فونٹس کے

www.urduchannel.in

پہلے استعمال ہوتے تھے۔ فی الحال کمپیوٹر اور انٹرنیٹ پر ان فونٹس کی جگہ یونی کوڈ فونٹس نے لے لی ہے۔ نان یونی کوڈ فونٹس اب صرف ڈی ٹی پی اور گرافکس کے لیے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ کیونکہ آج بھی بہت سے ڈی ٹی پی اور گرافکس سافٹ ویئر یونی کوڈ کی افادیت سے محروم ہیں۔ طباعت و اشاعت کے کاموں میں آج بھی خوبصورت اور دلکش یونی کوڈ فونٹس کا فقدان ہے جس کی وجہ سے نان یونی کوڈ فونٹس اب بھی استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

زیادہ تر نان یونی کوڈ فونٹس Remington ترتیب پر مبنی ہیں۔ Remington میں ٹائپ کرنے کے لیے عام طور پر کسی دوسرے اوزار یا سافٹوئیر کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ہندی زبان کے لیے نان یونی کوڈ فونٹس سب سے زیادہ استعمال کیے جاتے ہیں۔

لینگویج اسکرپٹ:

بہت سے اسکرپٹ دنیا میں ایسے ہیں جو ایک سے زیادہ زبانوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً عربی اسکرپٹ کی مدد سے عربی، اردو، فارسی، پنجابی، پشتو اور سندھی وغیرہ زبانیں لکھی جاتی ہیں۔ لاطینی اسکرپٹ کی مدد سے انگریزی، ہسپانوی، فرانسیسی، انڈونیشیائی، جرمن، اور اطالوی وغیرہ زبانیں لکھی جاتی ہیں۔ اسی طرح دیوناگری اسکرپٹ کی مدد سے ہندی، مراٹھی، نیپالی اور ڈوگری زبانیں وغیرہ لکھی جاتی ہیں۔

www.urduchannel.in

کمپیوٹر کی تصویری اردو:

کمپیوٹر جس تحریر کو سمجھتا ہے وہی اصلی تحریر ہے۔ اسی طرح کمپیوٹر جس اردو تحریر کو مکمل طور پر سمجھے اور ان تحریر کی کوڈنگ اور ڈی کوڈنگ کر سکتا ہے اسے ہی کمپیوٹر کی اردو کہا جاتا ہے۔ جب ہم کسی فائل یا فولڈر کا نام رکھتے ہیں تو کمپیوٹر اس نام کی پہچان اپنی میموری میں محفوظ رکھتا ہے اور تلاش کرنے پر نتیجہ میں وہ فائل یا فولڈر مہیا کر دیتا ہے۔ اسی طرح کسی تحریر میں جب ہم کچھ تلاش کرنا چاہیں تو کمپیوٹر ہمیں تلاش کر کے نتائج دیتا ہے۔

آج سے کچھ سال پہلے کمپیوٹر این کوڈنگ سسٹم میں اردو کی سپورٹ شامل نہ ہونے کے سبب کمپیوٹر پر براہ راست اردو لکھنا ممکن نہیں تھا۔ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے ارتقا کے ساتھ ساتھ ان پر اردو کی مزید ضرورت محسوس ہوئی تو اردو والوں نے انہیں سافٹ ویئرز سے اردو تحریر کو تصویر میں تبدیل کر کے استعمال کرنا شروع کر دیا۔ محبان اردو کی کاوشوں نے "صدف"، "شہکار" اور "ان پیج" جیسے سافٹ ویئر کی مدد سے کمپیوٹر پر اردو لکھنا ممکن بنایا۔ لیکن ان سافٹوئیر میں ایک مسئلہ یہ تھا کہ اردو تحریریں صرف انہیں سافٹ ویئرز میں نظر آتی تھی۔ یا پھر کسی ایک دو سافٹ ویئر میں کاپی پیسٹ ہو سکتی تھی۔ مثال کے طور پر ان پیج کی تحریر کورل ڈرا جسے کچھ سافٹوئیر میں دکھائی دیتی ہے۔

ان سافٹ ویئرز کی اردو تحریر کمپیوٹر کے براہ راست نہیں سمجھنے کی وجہ یہ تھی کہ ان سافٹ ویئرز میں اردو کے حروف اور الفاظ کی تصاویر شامل کر دی گئی تھیں۔ جب کوئی کنجی (کی) دبائی جاتی تو اس کے متبادل اردو کی تصویر سامنے آجاتی۔ یہ سب کام یہ سافٹ ویئر

www.urduchannel.in

خود ہی کرتے تھے یعنی آپریٹنگ سسٹم کا این کوڈنگ سسٹم استعمال نہیں کرتے تھے۔

یونی کوڈ اردو یا کمپیوٹر کی اردو:

کچھ وقت تک تصویری اردو سے ہی کام چلایا جاتا رہا۔ وقت کے ساتھ ساتھ یونی کوڈ اینکوڈنگ سسٹم نے ترقی کی اور دنیا کی بڑی کمپنیوں نے اسے استعمال کرنا شروع کر دیا اور یونی کوڈ کمپنیوں نے اردو کی سپورٹ دی۔ اس سپورٹ کے سبب انگریزی کی طرح کمپیوٹر پر براہ راست اردو لکھنا بھی ممکن ہوا۔ جس طرح کسی فائل کا نام یا کسی بھی سافٹ ویئر میں انگریزی لکھی جاتی ہے بالکل اسی طرح اب ہم اردو بھی لکھ سکتے ہیں۔ لیکن جب تصویری اردو کا زمانہ تھا تب یہ ممکن نہیں تھا کیونکہ کمپیوٹر تصویری اردو کی کوئی تحریر نہیں سمجھتا تھا بلکہ ایک عام تصویر ہی سمجھتا تھا لیکن اب ایسا نہیں کیونکہ اب تصویری اردو نہیں بلکہ یونی کوڈ کی وجہ سے بالکل انگریزی تحریر کی طرح کمپیوٹر میں کسی بھی جگہ کسی بھی سافٹ ویئر میں اردو تحریر لکھی جا سکتی ہے۔ کمپیوٹر کی "اردو" وہی ہے جیسے کمپیوٹر باقی زبانوں کی طرح لکھتا اور سمجھتا ہے۔ "تصویری اردو" ایسے ہی ہے جیسے کوئی دوسری تصویر۔

یونی کوڈ کی وجہ سے کمپیوٹر کی اردو وجود میں آچکی ہے جسے کمپیوٹر دوسری زبانوں کی طرح لکھتا بھی ہے اور سمجھتا بھی ہے۔ جب ہم کمپیوٹر کو اردو میں کوئی سوال کرتے ہیں تو وہ ہمیں جواب بھی دیتا ہے جبکہ تصویری اردو میں ایسا ممکن نہیں تھا۔ یونی کوڈ اردو کی مدد سے اب مائیکروسافٹ ورڈ، ایکسل، پاور پوائنٹ وغیرہ میں بنی ہوئی یونی کوڈ اردو فائلوں کو خوبصورت

نستعلیق فونٹ میں پڑھا جا سکتا ہے۔

جی میل، ہاٹ میل اور یاہو سمیت کسی بھی سروس سے موصول ہونے والی اُردو ای میل یونی کوڈ اردو کی وجہ سے پڑھنا ممکن ہو گیا ہے۔ اردو ویب سائٹس زیادہ دیدہ زیب نظر آتی ہیں اور انہیں خوبصورت فونٹ میں بآسانی پڑھا جا سکتا ہے۔ ایم ایس ورڈ، آفس، پاور پوائنٹ کا انٹرفیس اردو ہونے سے ان سافٹ ویئر کو سیکھنا آسان ہو جاتا ہے۔ ونڈوز کی کچھ اہم امدادی فائلیں اردو ہو جانے سے تعلیمی نکتہ نگاہ سے بہتر استفادہ ممکن ہے۔

پروگرامنگ زبان:

پروگرامنگ زبان Programming language سے مراد کوئی بھی ایسی زبان جس میں لکھی ہوئی چیزوں کو کمپیوٹر سمجھ سکے۔ پروگرامنگ زبان کے بارے میں درج ذیل باتیں سمجھنی ضروری ہے کیونکہ پروگرامنگ زبانیں کئی لحاظ سے عمومی زبانوں سے مختلف ہوتی ہیں۔ عام زبانوں کے برخلاف ان میں کسی قسم کے حروف تہجی، جملے، فقرے یا پیراگراف وغیرہ نہیں ہوتے۔

- پروگرامنگ زبان میں ہمیشہ کمپیوٹر کے لیے ہدایات لکھی جاتی ہیں۔
- پروگرامنگ زبان کے بھی باقاعدہ اصول و قواعد (Syntax) ہوتے ہیں۔
- پروگرامنگ زبان کے اصول قواعد میں کسی بھی قسم کی غلطی کی وجہ سے کمپیوٹر اس میں لکھی ہوئی ہدایات کو سمجھنے سے انکار کر دیتا ہے۔

www.urduchannel.in

- اب تک بنائی جانے والی اکثر پروگرامنگ زبانیں انگریزی حروف تہجی کو استعمال کرتی ہیں۔
- کئی قسم کی پروگرامنگ زبانیں ہیں جو اپنے استعمال، اپنے طریقہ کار اور مقاصد میں ایک جیسی بھی ہیں اور مختلف بھی۔
- عام طور پر پروگرامنگ میں کسی الگورتھم کو نافذ کیا جاتا ہے تاہم کچھ زبانیں اس مقصد کے لئے نہیں بنائی گئیں اور ان میں الگورتھم کو نافذ نہیں کیا جا سکتا۔

جماعت بندی:

- ✓ بلحاظ طرز تحریر
- ✓ بلحاظ مقاصد
- ✓ بلحاظ طریقہ استعمال
- ✓ بلحاظ جائے استعمال

بلحاظ طرز تحریر: طرز تحریر کے لحاظ سے زبانوں کی دو بڑی اقسام ہیں۔

ٹیگ کی بنیاد پر لکھے جانے والی زبانیں:

یہ زبانیں باقاعدہ پروگرامنگ زبان نہیں کہلا سکتیں کیونکہ ان میں کسی قسم کی مرحلہ وار ہدایات نہیں ہوتیں۔ یہ زبانیں کمپیوٹر کی اسکرین پر مواد کو دکھانے اور اس کی ترتیب کو

www.urduchannel.in

قائم رکھنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔HTMLاس کی سب سے بڑی مثال ہے۔اس کے علاوہXML میں بھی ٹیگ کی بنیاد پر کام ہوتا ہے۔لیکن XML مواد کوظاہر کرنے کے علاوہ معلومات کو محفوظ کرنے کے لیے بھی استعمال کی جاتی ہے۔

منطقی زبانیں

یہ زبانیں خاص طور پر کسی نہ کسی منطقی مسئلے کو حل کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔یہ باقاعدہ پروگرامنگ زبانیں ہیں۔ان میں بھی مواد کی ترتیب کے حوالے سے کچھ سہولیات ہوتی ہیں لیکن بہت ہی کم۔اس کے برعکس یہ پیچیدہ رضیاتی مسائل کو حل کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔C/C++،جاوا،اسمبلی اس کی اہم مثالیں ہیں۔

☆☆☆

www.urduchannel.in

اردو نستعلیق فونٹ

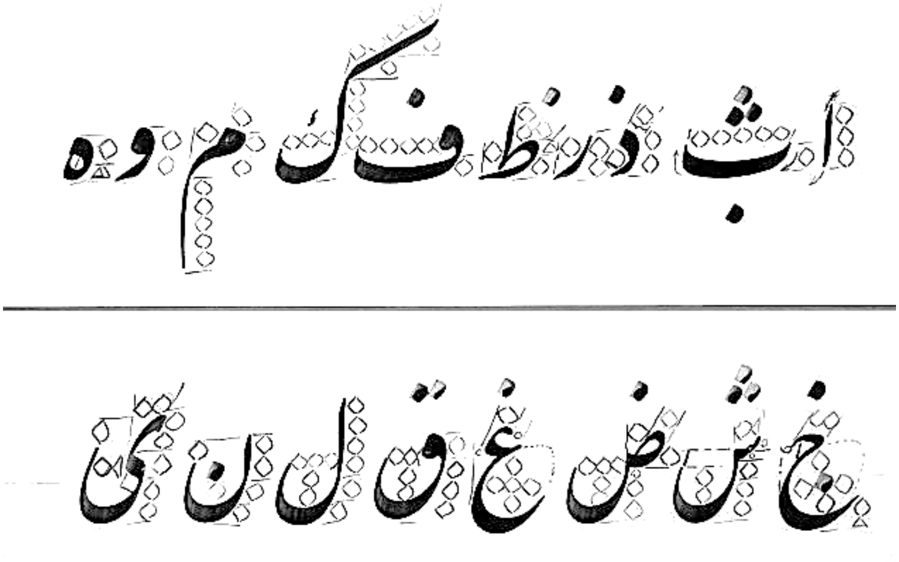

خطِ نستعلیق اردو زبان کا چہرہ ہے۔ اردو پڑھنے اور لکھنے والوں کو نستعلیق کے علاوہ کسی بھی عکسِ خط میں لکھی ہوئی تحریر کبھی پسند نہیں آئی۔ مولوی احترام الدین احمد شاغل عثمانی تحریر کرتے ہیں کہ

> "اردو نے ایسے زمانے میں آنکھ کھولی اور ہوش سنبھالا کہ جب خوشنویسی کا دائرہ عالمگیر ہو چکا تھا۔ اردو کو اپنا رسم الخط تجویز کرنے کی جب ضرورت پیش آئی تو نستعلیق کے حسن کی کشش نے اس کو اپنی طرف کھینچا اور شکستہ کے

www.urduchannel.in

رواجِ عام نے ریختہ سے اس کا رشتہ جوڑا۔ اس لیے یہی اردو کے رسمِ خط قرار پائے۔ نستعلیق و شکستہ بھی کئی روِشیں اور شانیں بدل کر معراجِ کمال کو پہنچے ہیں۔ قدیم و جدید اردو میں جیسا بیّن فرق ملتا ہے ویسا ہی نستعلیق نویسانِ ماضی و حال کے خط میں نمایاں تفاوت ہے۔ متاخرین نے نزاکت و دلکشی اس حد پر پہنچا دی کہ آگے ترقی محال ہے۔ جس طرح اردو میں متروکات سے احتراز اور جدید الفاظ کا اضافہ ہوتا رہا ہے اسی طرح نستعلیق کے دائروں اور کششوں کو حسین سے حسین تر بنایا جاتا رہا۔ حتیٰ کہ طباعتی خوشنمائی کے پیشِ نظر کاپی نویسوں نے اصول تک میں ترمیمات کرلیں۔ اردو پر عربی و فارسی کا بہت گہرا اثر ہے اور اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اُردو اگر اُردو رہ سکتی ہے تو انھیں رسمِ خط میں۔ ورنہ وہ پھر چاہے عالمگیر زبان ہوجائے مگر اُردو زبان نہیں ہوسکتی۔"

ٹائپوگرافی اُس وقت شروع ہوئی جب اِس خط کے لیے دھاتی طبعہ جات بنانے کی کوشش کی گئی لیکن یہ کوشش ناکام ثابت ہوئی۔ فورٹ ولیم کالج نے ایک نستعلیق طبعہ بنایا لیکن وہ اصل نستعلیق سے ذرا مختلف تھا، اِسی وجہ سے کسی نے اِس کا اِستعمال نہیں کیا سوائے اسی کالج کے لائبریری کے۔

ریاستِ حیدرآباد دکن نے بھی ایک نستعلیق طبعہ نویس (ٹائپ رائٹر) بنانے کی کوشش کی لیکن یہ کوشش بھی بُری طرح ناکام ہوئی اور نتیجہ یہ اخذ کیا گیا کہ: 'کاروباری یا تجارتی مقاصد کے لیے نستعلیقی طبعہ کی تیاری ناممکن ہے۔ دراصل، نستعلیق طبعہ تیار کرنے

www.urduchannel.in

کے لیے ہزاروں ٹکڑوں کی ضرورت ہوتی ہے. جدید نستعلیق طبعہ نگاری نوری نستعلیق کی ایجاد سے شروع ہوئی۔

۱۹۸۲ء میں مرزا احمد جمیل کا تیار کردہ نستعلیق اصل میں پہلا آلاتی نستعلیق نہیں لیکن پہلا معیاری اور خوبصورت ترین آلاتی نستعلیق ضرور کہا جاسکتا ہے جس کے تمام تر ربطات بھی خود مرزا جمیل نے تیار کرائے اور اس نویسے، نوری نستعلیق کے نام کا پہلا لفظ ان کے والد مرزا نور احمد کی نسبت پر ہے۔ اس نویسے کی دستیابی کے سبب اخبارات نے پہلی بار آلاتی نستعلیق سے استفادہ شروع کیا لیکن یہ یک طبعہ مونوٹائپ نظام پر امور کا محتاج تھا۔

نوری نستعلیق اردو ٹائپوگرافی و پبلشنگ کے میدان میں تقریباً ۲۸ سال سے حکمرانی کر رہا ہے۔ اس کی آمد سے پہلے کاتب حضرات لاہوری نستعلیق میں ہی کتب و رسائل کی کتابت کرتے تھے۔ ۱۹۸۲ء میں نوری نستعلیق ایک مشینی انداز لے کر حاضر ہوا جس نے جلد ہی اردو پبلشنگ میں ایک خاص مقام حاصل کرلیا۔

نسخ اور کوفی دونوں خطوں میں ہر حرف تہجی کی چار شکلیں ہوتی ہیں: ابتدائی، درمیانی، آخری اور اکیلے۔ کچھ حروف جیسے ''ر'' کی کوئی ابتدائی یا درمیانی شکل نہیں۔ نستعلیق کے ساتھ ایسا معاملہ نہیں۔ اس میں حرف کی شکل حجم و مقام، اور اس کے آگے پیچھے موجود دیگر حروف پر منحصر ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نستعلیق فونٹ بنانا مشکل کام ہے اور اس کی فائل کا حجم بہت زیادہ ہوتا ہے۔ یونی کوڈ فونٹ میں کسی حروف کی مختلف شکلیں متعیّن کرنے کی سہولت موجود ہے، لیکن نستعلیق خط کے لیے چونکہ حروف کی اشکال بہت زیادہ ہیں اس لیے یونی کوڈ فونٹ میں انہیں مرکب الفاظ کی شکل میں شامل کیا جاتا ہے۔

www.urduchannel.in

نسخ اور نستعلیق رسم الخط میں زیادہ تر حروف کی شکل لفظ میں ان کے مقام کے اعتبار سے تبدیل ہوتی ہے، مثلاً درج ذیل الفاظ میں حرف "ہ" کی مختلف شکلیں دیکھیں:

ہاتھی، کہانی، شکستہ، ماہ

نستعلیق فونٹ:

نستعلیق رسم الخط کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کی مدد سے زیادہ الفاظ کم جگہ پر لکھے جاسکتے ہیں۔ مثلاً اگر نسخ خط پر مشتمل آٹھ سو صفحات کی کتاب کو نستعلیق خط پر مشتمل فونٹ میں تبدیل کیا جائے تو وہ کتاب پانچ سو صفحات میں مکمل کی جاسکتی ہے۔ نستعلیق خط کے استعمال سے کتابوں اور دستاویز کا حجم کافی حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔

نستعلیق فونٹ بنانا کافی مشکل کام ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ نستعلیق خط میں لکھی گئی عبارت کی بیس لائن سیدھی نہیں ہوتی، حروف اپنی پوزیشن کے اعتبار سے کبھی لائن کے اوپر، کبھی درمیان میں اور کبھی نیچے آتے ہیں۔ اس لیے کسی حرف کو آگے اور پیچھے والے حروف سے پروگرامنگ کے ذریعے کافی مشکل کام ہے۔ اس کے مقابلے میں نسخ خط پر مشتمل فونٹ کی تیاری آسان کام ہے، اس لیے کہ نسخ خط کی بیس لائن سیدھی رکھی جاتی ہے۔ کسی بھی حرف کو آگے اور پیچھے والے حروف سے ملانا مشکل نہیں ہوتا، صرف پروگرامنگ کے ذریعے یہ بتانا ہوتا ہے کہ اگر حرف کسی لفظ کے شروع، درمیان، آخر، یا پھر اکیلا آئے تو اس کی کونسی شکل ظاہر ہونی چاہیے۔

www.urduchannel.in

درج ذیل مثال میں نسخ خط میں ''ح''کی جگہ لائن کے اعتبار سے ایک ہی ہے۔ جبکہ نستعلیق خط میں ''ح''کی جگہ اس کے لفظ کے اعتبار سے کہیں لائن سے اوپر ہے اور کہیں نیچے۔اس سے وجہ سے نسخ کے مقابلے میں نستعلیق فونٹ بنانا مشکل ہوتا ہے۔

ریحان کوثر

ریحان کوثر

نسخ رسم الخط میں لکھائی کی بیس لائن سیدھی ہوتی ہے

نستعلیق رسم الخط میں لکھائی کی بیس لائن سیدھی نہیں ہوتی

اس وقت اردو کے لیے دستیاب نستعلیق فونٹس کی اکثریت دراصل Glyph بیسڈ فونٹس ہیں۔ یہ تقریباً وہی تکنیک ہے جس پر اردو کا مشہور زمانہ سافٹ ویئر ان پیج کام کرتا ہے۔کریکٹر بیسڈ فونٹس میں کسی حرف کی کسی خاص پوزیشن پر شکل، رولز کے ذریعے ترتیب دی جاتی ہے۔ جبکہ Glyph بیسڈ فونٹ میں ہر مرکب لفظ (دو یا دو سے زیادہ حروف کا مجموعہ) کو الگ الگ بنایا جاتا ہے اور پھر ایک میپنگ ٹیبل کے ذریعے یہ بتایا جاتا ہے کہ اگر فلاں فلاں حروف ٹائپ کیے جائیں تو فلاں Glyph یا مرکب شکل ظاہر ہو جائے۔

اس طرح کے فونٹس میں Glyphs کی تعداد ہزاروں میں ہوتی ہے جس کی وجہ سے فونٹ کا فائل سائز بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔اردو کے لیے دستیاب نستعلیق فونٹس کی اکثریت کا حجم دس ایم۔بی۔سے بھی زیادہ ہے۔کریکٹر بیسڈ فونٹس میں چونکہ Glyphs کی تعداد کم ہوتی

www.urduchannel.in

ہے اس لیے ان کا سائز بھی کم، عام طور پر کے بی میں ہوتا ہے۔ Glyph بیسڈ فونٹس کو ویب سائیٹس پر استعمال کرنا بھی ایک مشکل امر ہے۔ انہیں ان کے زیادہ حجم کی وجہ سے embed کرنا دانش مندی نہیں۔"

کرننگ (Kerning):

نستعلیق عبارت میں ایک لفظ کا دوسرے لفظ کے ساتھ کتنا فاصلہ رکھا جائے، اس کا انحصار دونوں لفظوں کی شکلوں پر ہوتا ہے۔ درج ذیل مثال میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ”کار آمد قلم“ اور ”کار آمد دوات“ دونوں میں لفظوں کے درمیان فاصلہ ایک جیسا ہی ہے، لیکن ”کار آمد قلم“ میں یہ فاصلہ دیکھنے میں زیادہ لگ رہا ہے۔ ان پیج سافٹ ویئر میں اس طرح کے الفاظ کے درمیان فاصلہ خود کار طریقے سے متعیّن ہو جاتا ہے۔

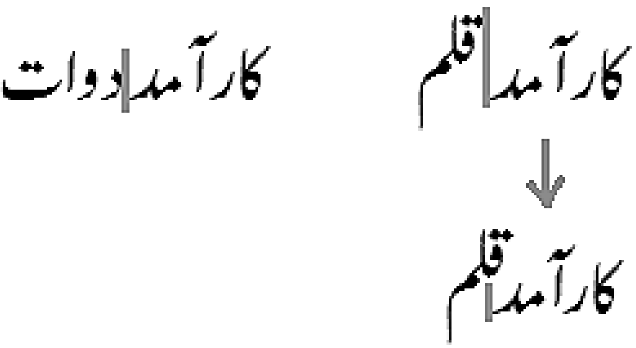

کرننگ یونی کوڈ فونٹس کا ایک مسئلہ ہے لیکن اردو کے مختلف نستعلیق فونٹس میں یہ

www.urduchannel.in

مسئلہ کچھ زیادہ ہی ٹیڑھا ہے۔ کرننگ سے مراد دو حروف یا حروف کے مجموعے کے درمیان فاصلہ اور پوزیشن ہے۔ انگریزی فونٹس میں کرننگ کا عمل بہت سادہ اور آسان ہوتا ہے کیونکہ انگریزی حروف اپنی پوزیشن کے حساب سے شکلیں نہیں بدلتے۔ لیکن نستعلیق طرز تحریر کی خوبصورتی ہی اس کی حرف با حرف تبدیل ہوتی شکلیں ہیں۔ بدقسمتی سے نستعلیق فونٹس کی قلت کا ایک اہم سبب بھی یہی ہے۔

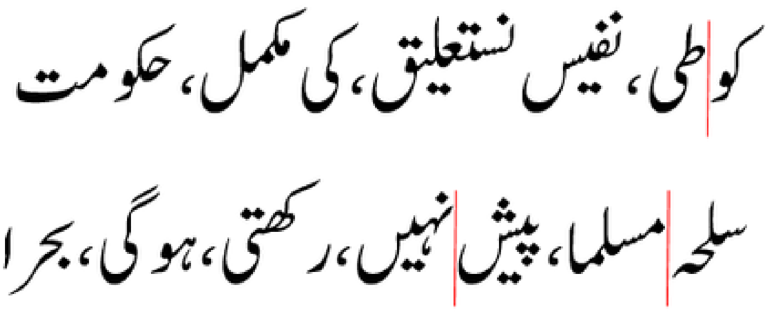

بغیر کرننگ

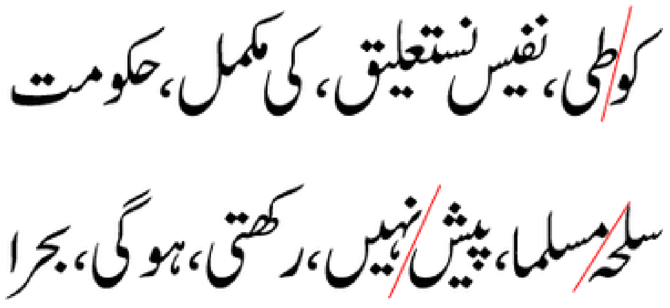

کرننگ کے ساتھ

لگیچرز:

www.urduchannel.in

کسی بھی نستعلیقی فونٹ کی خوبصورتی اس میں شامل ترسیمہ جات کی تعداد پر منحصر ہے۔ یہ فونٹ اب تک ریلیز ہونے والے کسی بھی اردو فونٹ کے مقابلہ میں زیادہ لگیچرز حاصل کرنے کا ریکارڈ رکھتا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق اس وقت ۳۷۰۰۰ سادہ، ۳۷۰۰ قرآنی (بغیر اعراب کے) اور تقریباً ۲۱۰۰ اعراب والے لگیچرز شامل کئے گئے ہیں۔ یوں ترسیمہ جات کی کُل تعداد ۴۳۰۰۰ لگیچرز سے تجاوز کر چکی ہے!

کمپیوٹر پر نا یکساں اردو حروف

اردو کے لیے اس وقت دو کلیدی تختہ مقبول ہیں۔ ایک تختہ میں کچھ حروف موجود ہیں جو دوسرے میں نہیں، جس کی وجہ سے انٹرنیٹ پر جو اردو مواد جمع ہو رہا ہے اس میں ایک ہی لفظ مختلف یکرمزی حروف سے لکھا نظر آتا ہے۔ بعض جگہ ایک حرف اور کسی جگہ دو حروف کا مجموعہ جو مل کر دیکھنے میں اسی طرح لگتا ہے۔ زیادہ تر یہ ایسے حروف ہیں جس میں حرف "ء" (همزہ) کسی صورت استعمال ہوا ہے۔ ذیل میں ہم یکرمزی حرف اور اس کے برابر "دو یکرمزی حرف" کا جدول دیتے ہیں:

0653,06270622	آ	آ
C206C1, 065406	ۂ	ۂ
0654,06480624	ؤ	ؤ

www.urduchannel.in

واضح رہے کہ یونیکوڈ قواعد کے تحت یہ صورتیں برابر ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ کچھ فونٹ میں یہ تھوڑا مختلف دِکھ سکتی ہیں۔ گوگل جیسے تلاش کندہ(Search engines)اس بات کا ادراک رکھتے ہیں کہ یہ یک اور دو حرفی صورتیں برابر ہیں۔ اس کے علاوہ املاء پڑتال کر اطلاقیہ(Application) کو بھی اس کا خیال رکھنا ہوگا۔

اس کے علاوہ کچھ الفاظ کے ہجوں پر اردو دانوں کا اتفاق نہیں۔

آؤ= آ+ ؤ   آئی= آ+ ئ+ ی

آئے= آ+ ئے   آئے= آ+ ئ+ ے

اوائل الکلمہ اگر بغیر "۔" کے لکھنا ہوں، تو حروف کے درمیان بصورت ضرورت یکر مزی تطبیط حرف zwnj ڈال دیا جاتا ہے۔ مثلاً

ورائے متن زبان تدوین= و+ م+ ' + 'zwnj ز+ ت= ومزت

یہاں 'م' اور 'ز' کو جڑنے سے بچانے کے لیے ان کے درمیان 'zwnj' ڈالا گیا ہے۔ ہجے پڑتالگر اطلاقیہ hunspell تطبیط حرف 'zwnj' کو فضاء کی طرح سمجھتا ہے، اور جن حروف کے درمیان یہ آئے، انھیں علاحدہ علاحدہ لفظ تصور کرتا ہے۔ اس لیے اوائل الکلمات لکھنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ ہر دو حروف کے درمیاں 'zwnj' ڈالا جائے، چاہے اس کی ضرورت ہو یا نہ۔ گویا اوپر کی مثال یوں لکھنا چاہیے:

و+ ' + 'zwnj م+ ' + 'zwnj ز+ ' + 'zwnj ت= ومزت

www.urduchannel.in

رومن اردو:

اردو زبان کو اگر رومن حروف تہجی میں لکھا جائے تو اسے عرف عام میں رومن اُردو کہتے ہیں۔ مشہور اُردو دانشور حبیب سلیمانی رقمطراز ہیں:

"عربی رسم الخط سے محبت کرنے والے رومن اردو کے شدید مخالف ہیں۔ اس مخالفت کے باوجود رومن اردو نوجوانوں میں مقبول ہو رہی ہے، جو انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں یا سائبر شہری ہیں۔ چونکہ یہ رسم الخط ابھی ارتقائی مراحل میں ہے، لہٰذا انٹرنیٹ صارفین اسے اپنے اپنے انداز میں استعمال کر رہے ہیں۔ جنگ گروہ جیسی معروف مواقع حبالہ نے رومن اُردو کے لیے ایک خاص شعبہ قائم کر دیا ہے۔ یہ ان لوگوں کے لیے از حد مفید ہے جو عربی رسم الخط سے ناواقف ہیں۔ ایم-ایس-این (MSN)، یاہو (Yahoo) اور چند دیسی چیٹ روم اس نئے رسم الخط اور اس نئی زبان (رومن اردو) کے ارتقا کی تجربہ گاہیں ثابت ہو رہی ہیں۔"

بسا اوقات یونی لیور اور پیپسی جیسے کثیر القومی ادارے طباعت و اشہارات کے مد میں اپنے اخراجات اور وسائل کو بچانے کے لیے اکثر رومن اردو استعمال کرتے ہیں، یہ صورت حال ہندوستان اور پاکستان دونوں ممالک میں موجود ہے۔

مصطفی کمال اتاترک کی قیادت میں ترکی نے رومن رسم الخط اپنا کر اپنی اگلی نسلوں

www.urduchannel.in

کو اپنی تاریخ سے محروم کر دیا۔ کتابوں کے ذخائر تو موجود رہے مگر ترکی کے لوگ انہیں پڑھنے کے قابل نہ رہے۔ اور پھر بیکار سمجھ کر ان کتابوں کو ضایع کرتے رہے۔ مگر یہ بات قابل ذکر ہے کہ عظیم قومیں جیسے چین اور جاپان انٹرنیٹ پر بھی رومن حروف استعمال نہیں کرتے بلکہ اپنا ہی رسم الخط استعمال کرنے پر بضد ہیں باوجود کہ ان کا رسم الخط دنیا کے مشکل ترین رسوم الخط میں سے ایک ہے جبکہ ان کے مقابلے میں اردو کا رسم الخط کچھ مشکل نہیں۔

☆☆☆

www.urduchannel.in

اردو یونیکوڈ فونٹس

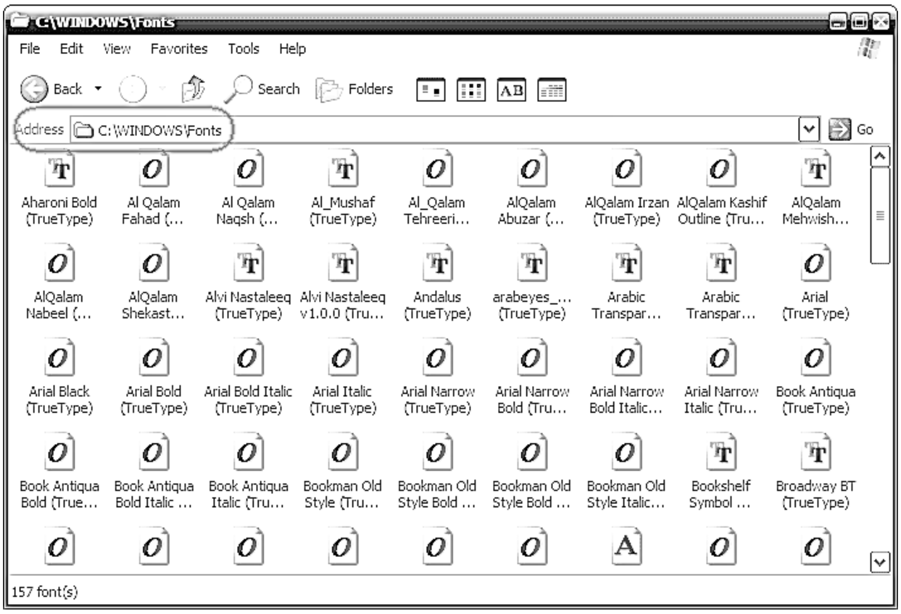

علوی نستعلیق فونٹ:

علوی نستعلیق فونٹ کا اجراء ۲۰۰۸ء میں ہوا۔ اس کے خالق پشاور سے تعلق رکھنے والے شارندی سائنسدان امجد حسین علوی ہیں۔ امجد حسین علوی اس سے قبل بھی برصغیر پاک و ہند میں رائج قرآنی رسم الخط پر مبنی کچھ فونٹ بنا چکے ہیں جن میں سے "المصحف" فونٹ نمایاں ہے۔

www.urduchannel.in

اس فونٹ نے انٹرنیٹ پر اردو میں انقلاب برپا کر دیا۔ اس سے پہلے نستعلیق نویسہ جات سست رفتاری کی وجہ سے انٹرنیٹ کی مختلف ویب سائٹس پر استعمال کے قابل نہ تھے۔ علوی نستعلیق فونٹ نہ صرف ونڈوز بلکہ لینکس پر فائرفاکس میں بہت اچھی کارکردگی پیش کرتا ہے۔ یہ آج کل اردو 'ویب ماسٹر' کی پہلی پسند بن گیا ہے۔

جمیل نوری نستعلیق فونٹ:

یہ صاف ستھرا، واضح اور معیاری فونٹ ہے۔ علوی نستعلیق فونٹ کے اجرا کے کچھ ہی عرصہ بعد جمیل نوری نستعلیق فونٹ کا اجرا بھی ۲۰۰۸ء میں ہی ہوا۔ اس فونٹ کو بھی انٹرنیٹ اور ویب سائٹس پر بخوبی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

یہ دلکش فونٹ ایم ایس ونڈوز کے علاوہ لینکس اور فائرفاکس میں بہترین طریقے سے کام کرتا ہے۔ اس فونٹ کی تخلیق، علوی نستعلیق فونٹ میں ان پیج کے نوری نستعلیق کے ربطات (ربطہ کسی بھی تحریر (دستی یا آلاتی) میں ان لکیروں یا خطوط کو کہا جاتا ہے کہ جو کسی لفظ میں ملنے والے دو حروف کو آپس میں جوڑتی ہیں) کا اضافہ کر کے بنایا گیا ہے۔

اس فونٹ کی ایک خوبی یہ ہے کہ علوی فونٹ کے برعکس یہ اعراب کے استعمال سے بدشکل نہیں ہوتا۔ ۲۰۱۶ء میں جمیل نوری نستعلیق کا تیسرا ورژن جاری کیا گیا۔ خودکار کرننگ کی شمولیت کے ساتھ یہ دنیا کا پہلا اوپن ٹائپ اردو فونٹ بن چکا ہے۔ نیز پرانے ورژن کے مقابلہ میں ترسیموں کی اغلاط کا مکمل صفایا ہو چکا ہے۔ جمیل نوری نستعلیق کا دوسرا ورژن

www.urduchannel.in

۲۰۰۹ء میں جاری ہوا تھا۔

اُردو زبان کے سب سے خوبصورت نستعلیق کمپیوٹرائزڈ فونٹ ”نوری نستعلیق“ کی تخلیق، احمد مرزا جمیل صاحب کا ذاتی کارنامہ ہے۔ آج اگر ہم اخبارات، رسائل اور ویب سائٹس وغیرہ پر نہایت صاف ستھرے اور پُرکشش نستعلیق رسم الخط میں، کمپیوٹر کے ذریعے لکھی گئی اُردو پڑھ رہے ہیں، تو اس کی سب سے اہم وجہ جمیل نوری نستعلیق فونٹ ہی ہے۔

جہانِ اردو جناب احمد مرزا جمیل کو ان کی ایجاد ”نوری نستعلیق“ کے سبب ہمیشہ یاد رکھے گا کیونکہ اِس ایجاد نے اردو کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اردو رسم الخط کے بارے میں عام تاثر تھا کہ یہ جدید برقیاتی دور کا ساتھ نہیں دے سکتا۔ لیکن نوری نستعلیق کی ایجاد نے اردو کی اِس خامی کو دور کیا گیا۔ اِس ایجاد نے اردو کی کمپیوٹری کتابت کا آغاز کیا۔

احمد مرزا جمیل بہت اچھے خطاط اور آرٹسٹ تھے۔ انھوں نے اردو کے ہر حرف کو بہت خوشخط انداز میں لکھ کر کمپیوٹر کی یادداشت میں محفوظ کرنے کے قابل بنایا۔ ۱۹۸۰ء میں برطانوی کمپنی ”الیکٹرونک ٹائپ سیٹنگ“ کو اردو ٹائپ کاری کے تجربے کے لیے آمادہ کیا، جس کے بعد سے آج تک اردو کی ٹائپ کاری یعنی بذریعہ کمپیوٹر تحریر جاری ہے۔

پیامی نستعلیق:

اردو یونی کوڈ فونٹس کے سبب کمپیوٹر پر لکھنے کے لیے ان پیج کی محتاجی اب نہیں ہے۔ اب تمام سوفٹ ویئرز جن میں یونی کوڈ سپورٹ موجود ہے، اردو آسانی کے ساتھ لکھی

جا سکتی ہے ۔ اردو یونی کوڈ فونٹس میں ایک بہت بڑی خامی رہ گئی جسے کمپیوٹر کی زبان میں کرننگ کہا جاتا ہے۔

بہت سے یونی کوڈ اردو نستعلیق فونٹ منظرِ عام پر آئے لیکن کسی بھی فونٹ میں کرننگ پر قابو نہ پایا جاسکا۔ جس کی وجہ سے یونی کوڈ سہولت ہونے کے باوجود دوسرے سافٹ ویئرز میں براہِ راست اردو لکھنا ایک دشوار امر ثابت ہوا۔

الجامعۃ الاشرفیہ کے شعبۂ کمپیوٹر کے ٹیچر مہتاب پیامی نے جمیل نوری نستعلیق فونٹ کی بنیاد پر ایک نیا نستعلیق فونٹ ترتیب دیا، جس میں کرننگ کی مکمل سپورٹ دی گئی ہے۔ اردو ان پیج کے نستعلیق فونٹ، علوی نستعلیق فونٹ اور جمیل نوری نستعلیق فونٹ میں فنِ خطاطی کے اعتبار سے بہت سی خرابیاں تھی جن کو دور کیا گیا ہے اور فونٹ کو خوبصورت بنانے کے لیے تقریباً ۱۷۰۰۰ لگیچرز پر ازسرِ نو کام کیا گیا ہے۔

پیامی نستعلیق فونٹ تقریباً ۲۶۰۰۰ لگیچرز پر مبنی ہے لیکن سائز میں جمیل نوری نستعلیق کے مقابلے ۲۰٪ فی صد کم جگہ گھیرتا ہے۔ ”پیامی نستعلیق“ فونٹ بالکل مفت ہے اور ایم ایس ورڈ ۲۰۰۷، ۲۰۱۰، ۲۰۱۳، کورل ڈرا ایکس تھری، ایکس فور، ایکس فائیو، ایکس سکس، ایڈوب سی ایس فور اور سی ایس فائیو میں آزمودہ ہے۔

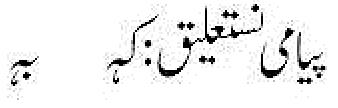

وقتِ ضرورت اس فونٹ کو ان پیج تھری میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے، لیکن اصل

www.urduchannel.in

میں یہ فونٹ کورل ڈرا اور ایم. ایس. ورڈ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔

مہر نستعلیق فونٹ:

یہ فونٹ اوپن ٹائپ کریکٹر بیسڈ ہے۔ یہ باقی فونٹس کی نسبت تیز رفتار ہے۔اس میں نقاط کی بہترین سیٹنگ مہیا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔اس فونٹ کو محمد ذیشان نصر اور نصر اللہ مہر نے نہایت محنت کے ساتھ خاص طور ویب، موبائل اور الیکٹرانک میڈیا کے لیے چھ ماہ کے قلیل عرصہ میں تیار کیا ہے۔مہر نستعلیق فونٹ اعراب اور مارکس کی مکمل سپورٹ شامل ہے۔اس فونٹ میں جزوی طور پر کشیدہ کی سہولت بھی موجود ہے۔

یہ فونٹ کم ترین حجم (۱۰۴ کے بی) رکھنے کے ساتھ ساتھ بہترین رینڈرنگ اسپیڈ کا حامل ہے۔ یہ فونٹ لاہوری طرزِ خطاطی کے عین مطابق ہے۔ اس فونٹ میں انگلش کی سپورٹ بھی شامل ہے۔ یہ ایک اوپن ٹائپ یونی کوڈ بیسڈ کریکٹر بیسڈ فونٹ ہے جو کہ ڈیسک ٹاپ پبلشنگ کے ساتھ ساتھ ویب پبلشنگ کے لیے بھی یکساں کارآمد ہے۔

www.urduchannel.in

القلم تاج نستعلیق:

القلم تاج نستعلیق کے خالق سید شاکر القادری ہیں۔ ۲۸۰۰۰ ترسیمہ جات پر مبنی القلم تاج نستعلیق ۹/ نومبر ۲۰۱۲ء کو ریلیز کیا گیا۔ القلم ڈاٹ آرگ اس سے قبل بھی بہت سے یونی کوڈ فونٹس فراہم کر چکی ہے۔ مگر القلم تاج نستعلیق کی تخلیق کمپیوٹر ٹائپوگرافی میں ایک انقلابی سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔

القلم تاج نستعلیق در اصل بر صغیر کے عظیم خطاط تاج الدین زریں رقم لاہوری کی خطاطی کی بنیاد پر استوار کیا گیا ایک لگیچر بیسڈ فونٹ ہے۔ اس سے قبل نوری نستعلیق کے ترسیمے موجود تھے لیکن وہ تجارتی بنیادوں پر استعمال ہو رہے تھے اور انہیں مفت استعمال کرنا قانونی اور اخلاقی طور پر درست نہ تھا۔ مزید یہ کہ لاہوری انداز کے نستعلیق کی ضرورت کو شدت سے محسوس کیا جا رہا تھا۔ اسی ضرورت کے پیش نظر سید شاکر القادری چشتی نظامی نے یہ فیصلہ کیا کہ ایک ایسا فونٹ تیار کیا جائے جو لاہوری نستعلیق کی ضرورت کو پورا کر سکے اور اردو کمیونٹی ذاتی استعمال کے لیے بلا معاوضہ دستیاب ہو اور اس کے استعمال پر کوئی اخلاقی یا قانونی قدغن موجود نہ ہو۔

فیض لاہوری نستعلیق:

فیض نستعلیق اردو کا ایک نستعلیق فونٹ ہے جو فیض مجدّد لاہوری کی خطاطی کی بنیاد پر

www.urduchannel.in

بنایا گیا ہے۔ یہ فونٹ جدید ترین ان پیج ۳ میں شامل کردہ فیض نستعلیق کے خوبصورت ترسیمہ جات کی مدد سے تخلیق دیا گیا ہے۔ اس کا بیس فونٹ جو ہر نستعلیق کی اشکال پر مبنی ہے جس کو لاہوری خط میں ڈھالنے کے لیے بہت صفائی کا خیال رکھا گیا ہے۔

پاک نستعلیق فونٹ:

پاک نستعلیق فونٹ اردو کا نستعلیق فونٹ ہے۔ اس فونٹ کے خالق محسن حجازی ہیں۔ یہ نستعلیق فونٹ دوسروں کی نسبت دس گنا تیز اور اس کو مقابلتاً کمپیوٹر میں میموری بھی بہت کم چاہیے ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ صرف دو سو بنیادی شکلیں استعمال کر کے بنایا گیا ہے۔ اس میں اندرونی قواعد بھی صرف دو ہیں۔ جبکہ دوسرے فونٹ میں سو قواعد کی ضرورت پڑتی ہے۔

اس فونٹ میں ربطات استعمال نہیں ہوئے۔ ان خوائص کی بدولت اردو فونٹ کی دنیا میں اسے انقلابی تبدیلی قرار دیا جا رہا ہے۔ ایک اور اہم بات یہ ہے کہ اس میں حروف پر نکتے علاحدہ سے ڈالے جا سکتے ہیں، جس کی مدد سے ایسے حروف بھی لکھے جا سکتے ہیں جو معیاری نہ ہوں۔ اس نکتہ ڈالنے کی سہولت کے لیے ایک خاص کلیدی تختہ کا نقشہ اپنے نصب کرنا ہو گا۔ اردو کے علاوہ عربی رسم الخط میں لکھی جانے والی تمام زبانوں کو اس فونٹ کی مدد سے لکھا جا سکتا ہے۔

www.urduchannel.in

فونٹ ابھی "بیٹاورژن" میں ہے۔ ایک خامی یہ ہے کہ اگر انگریزی کے الفاظ بھی اردو عبارت میں ہوں تو حروف ایک دوسرے پر چڑھ جاتے ہیں۔ اس میں اردو فارسی کے علاوہ دیگر زبانوں کے حروف شامل کر دیے گئے ہیں مگر جب غیر اردو زبان اس میں لکھتے ہیں تو کہیں الفاظ اوپر نیچے اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔

نفیس فونٹ:

یہ فونٹ ہمارے ہمسایہ ملک پاکستان کی تحقیق کا نتیجہ ہے۔ نفیس فونٹ اردو کے فونٹ ہیں جو "مرکزِ تحقیقاتِ اردو" نے شائع کیے ہیں۔ نفیس خاندان میں "نفیس نستعلیق" اور تین نسخ فونٹ شامل ہیں۔ نسخ فونٹ میں ذیل کے فونٹ ہیں:

نفیس نسخ (Nafees Naskh)
نفیس پاکستانی نسخ (Nafees Pakistani Naskh)
نفیس ویب نسخ (Nafees Web Naskh)

یہ فونٹ محمد جمیل حسن، جو سید انور حسین نفیس رقم کے شاگرد ہیں، کی خطاطی پر بنائے گئے ہیں۔ "مرکز تحقیقات اردو" لاہور میں واقع جامعہ کمپوٹنگ و اُبھرتی سائنس سے منسلک ہے۔ مرکز کے سربراہ اور ڈاکٹر سرمد حسین ہیں۔ یہ فونٹ ان کے زیرِ نگرانی بہت سے لوگوں کی کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ یہ فونٹ یونیکوڈ پر بنائے گئے ہیں۔

www.urduchannel.in

نفیس نستعلیق:

یہ غالباً اردو کا پہلا نستعلیق فونٹ ہے جو یکضابطہ (یونیکوڈ) پر بنایا گیا ہے۔

نفیس نسخ

یہ OTF فونٹ ۵۰۰ گلیف glyphs اور ۱۰ لیگیچر ligatures پر مشتمل ہے۔ اعراب اس میں لکھے جاسکتے ہیں۔ اس میں نستعلیق کی خوبیاں ڈالنے کی کوشش کی گئی ہے جس کی وجہ سے اس میں عمودی جانب حرکت زیادہ ہے۔

نفیس پاکستانی نسخ

اس فونٹ کا مقصد اردو کے علاوہ پاکستان کی علاقائی زبانوں (سندھی، بلوچی، پشتو، وغیرہ) کو سہارا دینا ہے۔ اس میں ۷۵۰ گلف ہیں بشمول ۱۰ لیگیچر کے۔

نفیس ویب نسخ

یہ سبک رفتار OTF فونٹ ویب پر استعمال کے لیے نہایت موزوں ہے۔ اس لیے غالباً نفیس خاندان کا سب سے اہم فونٹ سمجھا جاسکتا ہے۔ اس خط میں عمودی حرکت نسبتاً کم ہے۔ اس میں ۳۳۰ گلِف ہیں، بشمول ۱۰ لگیچر کے۔ اعراب کو مکمل سہارا دیتا ہے۔ مختلف آپریٹنگ نظام پر کامیابی سے استعمال ہو چکا ہے۔ یہ فونٹ آزاد مصدر ہے۔ اس کا لائسنس اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ آپ اس میں ردّوبدل کر کے مختلف نام سے شائع کر سکتے ہو۔

www.urduchannel.in

علاوہ ازیں یہ فونٹ جنرل پبلک لائسنس (GPL) کے تحت بھی اجراء کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے یہ GNU/GPL سافٹوئیر کے ساتھ تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

اردو آزاد نسخ:

چونکہ "نفیس ویب نسخ" فونٹ میں لاطینی حروف اتنی اچھی شکل کے نہیں، اس لیے " Liberation sans" اور "نفیس ویب نسخ" کو ملا کر ایک فونٹ تیار کیا گیا ہے جس میں دونوں کی بہترین خوبیاں موجود ہیں۔ اس کا نام فی الحال "اردو آزاد نسخ" رکھا گیا ہے۔

نفیس رقعہ:

ستمبر ۲۰۰۷ء میں جاری ہونے والا یہ فونٹ، ہاتھ کی لکھائی کا انداز دکھاتا ہے، اس لیے خاص مواقع پر قابلِ استعمال ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ تمام مقبول عملیاتی نظام پر کام کرتا ہے، مگر لینکس پر KDE میں کچھ مسائل دیکھنے میں آئے ہیں۔

تنقیدی جائزہ:

بدقسمتی سے اس وقت تک موجود تمام ترخط جو اس خاندان میں شامل ہیں ان میں کوئی بھی اردو کی خوش خطی اور نفیس روح کا ترجمان نہیں۔ ان کو صرف اسی محاورے کے اصول پر استعمال کیا جاسکتا ہے کہ "کچھ نہ ہونے سے کچھ ہونا بہتر ہے"۔ اس بدخطی کے علاوہ بھی ان میں بے شمار خامیاں ہیں جن کی ایک فہرست تیاری کے عمل میں ہے، مگر فی الحال چند ایک کا

www.urduchannel.in

ذکر ذیل میں درج کیا جارہا ہے۔

کچھ ماہرین کی نظر میں ان فونٹ کی Hinting نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے یہ چھوٹے سائیز میں اچھا دکھائی نہیں دیتے۔اعتراض کیا جاتا ہے کہ نفیس فونٹ میں عربی کے کچھ حروف شامل نہیں، جس کی وجہ سے اگر لکھتے ہوئے عربی کا اقتباس دینا ہو تو دشواری ہوتی ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ اردو کے فونٹ ہیں۔ عربی کے حروف شامل ہونے سے نوآموز اردو میں عربی کے یونیکوڈ حروف ڈالنا شروع کردیں گے اور غلطی کا احساس بھی نہیں ہو گا۔ لیکن صرف اس وجہ سے عربی اعراب کی اور کھڑا زبر، دو نقطہ ہ اور دو نقطہ ی وغیرہ جیسے بنیادی عربی ابجد کی سہولت نا شامل کرنا بڑا غیر منطقی عمل ہے جس کی کسی بھی طرح قبولیت نہیں کی جا سکتی۔

اردو عبارت میں عربی الفاظ کے استعمال کی صورت میں درمیانِ عبارت آنے والے اعراب کی وجہ سے حروف کی حالت (ابتدائی و درمیانی وغیرہ) بگڑنے کی وجہ سے الفاظ ٹوٹ جاتے ہیں۔ یہ پریشانی اتنے اچھے خط کے راستے میں ایک بڑی رکاوٹ ہے کہ اردو میں موجود اسلامی مواد کو اس خط میں ڈھالنا ممکن نہیں رہتا۔

سب سے بڑی تنقید تو یہ ہے کہ اس فونٹ میں کسی بھی قسم کی شمارندی (کمپیوٹر سے متعلق) اور خوش نویسی خصوصیات نہیں ہیں۔ چینی اور جاپانی جیسے مشکل فونٹ کسی طرح بھی انگریزی سے کم نہیں، ان کو جس قدر بھی چھوٹا لکھ دیا جائے کوئی بھی نظری عیب پیدا نہیں ہوتا۔ جبکہ اردو اتنی سادہ زبان ہونے کے باوجود کوئی ایسے معیاری فونٹ نہیں رکھتی کہ جس کا جاپانی یا انگریزی سے موازنہ کیا جا سکے۔

www.urduchannel.in

ایک اور خامی جو صرف اسی فونٹ میں نہیں بلکہ اردو کے موجودہ تمام فونٹس میں ہے وہ یہ کہ جب ایک ہی سطر میں انگریزی کے ساتھ لکھا جاتا ہے تو اردو فونٹ کی وجہ سے سطر کی اونچائی بلاوجہ بڑھ جاتی ہے، یعنی اس کی وجہ سے سطر کے اوپر اور نیچے غیر ضروری اسپیس آجاتا ہے۔ بادی النظر افراد کے لیے شاید یہ کوئی خامی یا مسئلہ نہ ہو مگر دقیق النظر افراد کے لیے یہ ایک نہایت مضطرب کرنے والا منظر ہوتا ہے۔

اردو کے واحد فونٹ جو ہر طرح کے شمار ندی (کمپیوٹر سے متعلق) عیوب سے پاک ہیں وہ صرف وہی ہیں جو مائکروسوفٹ نے ونڈوز کے ساتھ مہیا کئے ہیں (ایریئل، ٹائمز نیو رومن اور تاہوما وغیرہ)۔ مگر مسئلہ ان کی خوش نویسی کا ہے۔ مائکروسوفت کے تمام فونٹ بدخطی کی انتہاء پر پہنچے ہوئے ہیں انتہائی بھدے ہونے کے باوجود ان میں کمپیوٹر کے لحاظ سے کوئی خامی نہیں ہے اور ان تمام فونٹ کو بیک وقت اردو کے ساتھ، عربی، فارسی ہی نہیں دنیا کی پیچیدہ ترین جاپانی اور چینی زبانوں سمیت ہر زبان لکھنے کے لیے بلا کسی فنی دشواری کے یقینی طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

☆☆☆

www.urduchannel.in

اردو فونٹ کی تنصیب

اردو زبان انٹرنٹ پر تیزی سے پھیل رہی ہے اس کے لیے اردو کی ترویج کرنے والے واقعی قابل داد ہیں۔ عام طور پر سسٹم میں اردو فونٹس موجود نہیں ہوتے۔ اس لیے Tahoma نامی فونٹ کے ذریعہ اردو زبان نظر آتی ہے۔ Tahoma فونٹ ونڈوز والے کمپیوٹر میں بنیادی طور پر موجود رہتا ہے۔ لیکن اب اردو کے سینکڑوں یونی کوڈ فونٹ انٹرنیٹ سے بآسانی ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کیا جا سکتا ہے۔ عام طور پر ڈاؤن لوڈ کیے گئے فونٹ

www.urduchannel.in

کمپیریس/ذپ کئے ہوتے ہیں۔ اردو فونٹ ڈاؤن لوڈ کر کے مندرجہ ذیل طریقے سے اس کی تنصیب کسی بھی کمپیوٹر پر کی جا سکتی ہے۔

- فونٹ انسٹال کرنے سے پہلے انھیں ان ذپ کر کے کاپی کر لیں۔
- اب کنٹرول پینل میں جائیں اور وہاں پر 'فونٹس' کے فولڈر میں اپنی مرضی کے فونٹ پیسٹ کر دیں۔
- یوں تمام پیسٹ کردہ فونٹ انسٹال ہو جائیں گے۔

فونٹ چاہے اردو کا ہو یا دیگر کسی زبان کا ونڈوز استعمال کرتے ہوئے فونٹ ایسے ہی انسٹال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ انٹرنیٹ پر موجود مختلف فونٹ انسٹالر بھی استعمال کئے جا سکتے ہیں جو خود بخود اردو کے ضروری فونٹ انسٹال کر دیتا ہے۔

اُردو آفس انٹرفیس انسٹالیشن:

ایم ایس ورڈ، آفس، پاور پوائنٹ کا انٹرفیس اردو ہونے سے ان سافٹ ویئر کو سیکھنا آسان ہو جاتا ہے۔ مائیکروسافٹ آفس (ورڈ، ایکسل، پاور پوائنٹ) کو مکمل طور پر اردو میں ڈھالنے کے لیے یہاں سے فائل ڈاؤنلوڈ کر کے انسٹال کریں:

http://www.microsoft.com/downloads/details.aspx?FamilyId=CCF199BC-C987-48F5-9707-DC6C7D0E35D0&displaylang=ur

www.urduchannel.in

انسٹالیشن کے بعد اسٹارٹ مینو میں All Programs میں مائیکروسافٹ آفس میں سے مائیکروسافٹ آفس ٹولس میں سے Microsoft Office 2003 Language Settings کو کلک کریں۔ اردو کا انتخاب کریں اور OK کو کلک کردیں۔

اُردو ونڈوز انٹرفیس انسٹالیشن:

ونڈوز کا انٹرفیس مکمل طور پر اردو ہونے سے کمپیوٹر کو سیکھنا نہایت آسان ہو جاتا ہے۔ ونڈوز کی کچھ اہم امدادی فائلیں اردو ہو جانے سے تعلیمی نکتہ نظر سے بہتر استفادہ ممکن ہے۔ مائیکروسافٹ ونڈوز کو مکمل طور پر اردو میں ڈھالنے کے لیے اس لنک سے فائل ڈاؤنلوڈ کرکے انسٹال کریں:

http://www.microsoft.com/downloads/details.aspx?displaylang=ur&FamilyID=0db2e8f9-79c4-4625-a07a-0cc1b341be7c

ونڈوز ایکس پی کا اُردو انٹرفیس انسٹال کرنے کے لیے آپ کے کمپیوٹر میں انسٹال شدہ ونڈوز کا رجسٹرڈ ورژن ہونا ضروری ہے۔ انسٹالیشن کے دوران میں انٹرنیٹ سے منسلک ہونا ضروری ہے تاکہ انسٹالر ونڈوز کے رجسٹرڈ ہونے کی آن لائن تصدیق کر سکے۔

فیس بک اُردو میں:

www.urduchannel.in

جب فیس بک کا پیج کھولتے ہیں، ہمارے سامنے بہت سے زبانوں کے آپشنز آجاتے ہیں، جن میں اردو سمیت بہت سی زبانیں شامل ہیں۔ اردو کا آپشن سامنے ہی نظر آتا ہے، اس پر کلک کریں، فیس بک ویب سائٹ آپ کو اردو میں نظر آنے لگے گی۔ اس کے بعد آپ اپنا ای میل ایڈریس اور پاس ورڈ ڈال کر لاگ ان کر دیں۔

لیکن اس اقتدام کے باوجود فیس بک وال ابھی بھی انگریزی زبان میں ہی نظر آئے گی۔ فیس بک وال پر دائیں طرف موجود سیٹنگز کے نشان پر جائیے، اسے کلک کرنے پر جو لسٹ کھلے گی اس میں سیٹنگز کا آپشن نظر آئے گا۔ اس پر کلک کیجیے۔

اب آپ کے سامنے ”جنرل اکاؤنٹ سیٹنگز“ کی ونڈو اوپن ہو جائے گی۔ آخر میں ”لینگویج“ کا آپشن دکھائی دے گا۔ اس آپشن پر کلک کیجیے اور اس آپشن میں جاکر اردو زبان کو منتخب کیجیے۔ "save changes" پر کلک کیجیے۔

اسکائپ اُردو میں:

وائس کال کی سوشل ویب سائٹ اسکائپ پر گفتگو کرتے وقت عموماً وہاں فونٹ کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کا حل بھی نہایت آسان ہے۔ اپنے اسکائپ اکاؤنٹ پر لاگ ان ہو کر ”ٹولز“ میں جائیے، سب سے آخر میں آپ کو آپشن کا آئیکون نظر آئے گا۔ اس پر کلک کیجیے۔ آپ کے سامنے ”جنرل آپشن“ کی ونڈو کھل جائے گی، یہاں آپ کو IM & SMS کا آپشن نظر آئے گا۔ اس آپشن میں جاکر IM Appearance پر کلک کیجیے۔ یہاں

www.urduchannel.in

آپ کو Change Font کی سہولت نظر آئے گی۔ اس آپشن پر کلک کیجیے، اپنے فونٹ کو "جمیل نوری نستعلیق" پر سیٹ کرکے save کر لیجیے۔ اب آپ کے اسکائپ پر بھی نستعلیق میں فونٹ کی سیٹنگ ہو چکی ہے، اب آپ اپنے پیغامات بہ آسانی پڑھ سکتے ہیں۔

مائیکروسافٹ ورڈ آفس اُردو میں:

کمپیوٹر پر اردو لکھنے کے لیے مختلف سوفٹ ویئر استعمال کیے جاتے ہیں، جن میں ان پیج سب سے زیادہ مقبول ہے، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ، مختلف سوفٹ ویئرز نے ان پیج کی جگہ لے لی ہے۔ اب آپ مائیکروسافٹ میں بھی اردو لکھ سکتے ہیں، چوں کہ مائیکروسافٹ ورڈ آفس زیادہ تر لوگوں کے پاس موجود ہے، لہٰذا آپ دنیا کے کسی بھی کونے پر اپنا مواد اردو میں بھیج سکتے ہیں، کیوں کہ اگر مائیکروسافٹ ورڈ آفس موجود نہ ہو تب بھی مائیکروسافٹ ان فائلز کو آن لائن کھولنے کی سہولت دیتا ہے، جو اردو کے حوالے سے بہت فائدہ مند سہولت ہے۔ یہی طریقہ اپناتے ہوئے آپ گوگل پلس، لنکڈ ان اور اپنی ای میلز میں اردو میں لکھ سکتے ہیں۔

ویب سائٹ اُردو میں:

اسی طرح آپ کسی بھی بھی زبان کی ویب سائٹ کو اردو میں دیکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ

www.urduchannel.in

گوگل کروم استعمال کرتے ہیں تو اس کے سیٹنگز کے آپشن میں جائیے، Show advanced settings پر کلک کیجیے۔ یہاں آپ کو لینگویج کا آپشن نظر آئے گا۔ یہاں ''لینگویج اینڈ اِن پُٹ سیٹنگز'' پر کلک کیجیے، ایک ونڈو اوپن ہو جائے گی۔ اب یہاں Add پر کلک کیجیے اور done کر دیجیے۔ اب آپ کی مطلوبہ ویب سائٹ آپ کو اردو میں دکھائی دے گی۔

گوگل کروم ویب سائٹ پیج کے اوپر ''ٹرانسلیٹ دس پیج'' کا آپشن شو ہوگا، جس کے مطابق یہ آپ پر ہے کہ آپ اپنی مرضی کے مطابق اس ویب سائٹ کو اردو یا انگریزی میں کر سکیں۔ انٹرنیٹ خاص طور پر سوشل ویب سائٹس استعمال کرتے ہوئے اردو کو زیادہ سے زیادہ برتنا اس امر کا آئینہ دار ہوگا کہ دوسری قوموں کی طرح ہماری بھی ایک خوب صورت اور ہر صلاحیت سے مالا مال زبان ہے جس سے ہمیں محبت ہے۔

کسی بھی سافٹ ویئر میں اُردو

دنیا کی سب سے بڑی کمپیوٹر ساز کمپنی مائیکروسافٹ نے درجنوں زبانوں میں کمپیوٹر کا خدمت گار نظام (ونڈوز) متعارف کروا رکھا ہے، مگر اردو اُن زبانوں میں شامل نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اردو دان طبقہ کو انگریزی ونڈوز پر اِنحصار کرنا پڑتا ہے۔ تاہم انگریزی ونڈوز کو مکمل طور پر اردو لکھنے اور پڑھنے قابل بنانا ممکن ہے۔ مائیکروسافٹ کے خدمت گار نظام ونڈوز ایکس پی اور ونڈوز 2000 میں اردو سپورٹ موجود ہے، مگر وہ اپنے آپ (بائی ڈیفالٹ) نصب نہیں ہوتی۔ اس کے لیے ذیل میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

www.urduchannel.in

تنصیبِ اُردو

ونڈوز ایکس پی پروفیشنل یا ہوم ایڈیشن کی صورت میں ونڈوز کی سی ڈی کمپیوٹر میں ڈالیں۔(ونڈوز 98 یا 2000 کی صورت میں نیچے متعلقہ جگہ ملاحظہ کریں۔)

کنٹرول پینل میں جا کر Date, Time, Language, and Regional Options پر کلک کریں۔ظاہر ہونے والی ونڈو میں Pick a task میں سے Add other languages کو منتخب کریں۔اب پہلے ڈبے Install files for Complex Script and right-to-left languages (Including Thai) پر چیک لگا کر OK کا بٹن دبا دیں۔چند لمحوں میں اُردو انسٹال ہو جائے گی۔اِحتیاطاً کمپیوٹر کو ری سٹارٹ کر دیں۔

اِختیارِ اُردو

کنٹرول پینل میں جا کر Date, Time, Language, and Regional Options پر کلک کریں۔ظاہر ہونے والی کھڑکی میں Pick a task میں سے Add other languages کو منتخب کریں۔بالائی حصے میں واقع detail کا بٹن دبائیں۔ نئی ظاہر ہونے والی ونڈو میں دائیں طرف واقع Add کا بٹن دبائیں اور زبانوں کی فہرست میں سے اُردو کو منتخب کر کے OK کا بٹن دبائیں۔نیچے کلاک کے پاس ایک نیا مینو نمودار ہو چکا ہے، دورانِ تحریر وہاں کلک کرنے سے آپ حسبِ ضرورت اُردو اور انگریزی تحریر کا اِنتخاب کر سکتے ہیں۔

www.urduchannel.in

اِنتخابِ زبان کے شارٹ کٹس

بیک وقت اُردو اور انگریزی 2 زبانوں میں کام کرتے ہوئے ایک سے دوسری زبان میں منتقلی کے لیے بار بار ماؤس چھونے سے بچنے کے لیے شارٹ کٹس کا تعین خاصا مفید ہو گا۔

کنٹرول پینل میں جاکر Date, Time, Language, and Regional Options پر کلک کریں۔ظاہر ہونے والی ونڈو میں Pick a task میں سے Add other languages کو منتخب کریں۔بالائی حصے میں واقع detail کا بٹن دبائیں۔ نئی ظاہر ہونے والی ونڈو سے Key Settings کا بٹن دبائیں۔ نئی ظاہر ہونے والی ونڈو میں لسٹ میں موجود تینوں اِختیارات کو باری باری منتخب کرتے ہوئے Change Key Sequence کا بٹن دبائیں۔پہلا عام شارٹ کٹ Ctrl + Shift منتخب کریں۔دوسرا شارٹ کٹ، جو انگریزی زبان کے لیے ہے اُسے Ctrl + Shift + 1 کے طور پر منتخب کریں۔تیسرا شارٹ کٹ، جو اُردو زبان کے لیے ہے اُسے Ctrl + Shift + 2 کے طور پر منتخب کریں۔

تحریر کی سمت کے شارٹ کٹس

تحریر کی سمت میں تبدیلی کے لیے 2 شارٹ کٹس مائیکروسافٹ کی طرف سے بنیادی طور پر طے ہیں:

www.urduchannel.in

تحریر کی سمت اُردو کی مناسبت سے دائیں سے بائیں کرنے لیے دائیں کنٹرول اور شفٹ بٹنوں (Right Ctrl + Right Shift) کو اکٹھا دبائیں۔

تحریر کی سمت انگریزی کی مناسب سے بائیں سے دائیں کرنے کے لیے بائیں کنٹرول اور شفٹ بٹنوں (Left Ctrl + Left Shift) کو اکٹھا دبائیں۔

کمپیوٹر پر اردو لکھنے کے اصول

جس طرح کمپیوٹر پر انگریزی یا دوسری کوئی زبان لکھتے ہوئے کچھ اصول ہوتے ہیں اسی طرح اردو لکھتے ہوئے بھی کچھ اصول ہیں جو درج ذیل ہیں۔

- جہاں آپ اردو لکھ رہے ہیں وہاں تحریر کی سمت Right to Left کرلیں جو کہ دائیں طرف کے Ctrl+Shift سے ہوگی۔
- اگر ہو سکے تو تحریر کا فونٹ اردو کا استعمال کریں جیسے علوی نستعلیق، نفیس نستعلیق، جمیل نوری نستعلیق، اردو ویب نسخ یا کوئی بھی اردو رسم الخط جو آپ کو پسند ہو۔ ویسے کوشش کریں کہ عام تحریر کسی نستعلیق رسم الخط میں لکھیں کیونکہ اردو پڑھنے والوں کو نستعلیق رسم الخط ہی زیادہ پسند ہے ویسے بھی اردو پڑھنے والوں کو نستعلیق کی عادت پڑ چکی ہے۔ اس لیے بہتر ہے کہ کوئی نستعلیق رسم الخط ہی استعمال کریں۔
- اردو تحریر لکھتے ہوئے اسپیس کا استعمال دھیان سے کریں نہیں تو تحریر کی خوبصورتی متاثر ہو سکتی ہے۔

www.urduchannel.in

- جس طرح انگریزی لکھتے ہوئے ہر لفظ کے بعد اسپیس دی جاتی ہے اسی طرح اردو لکھتے ہوئے بھی ہر لفظ کے بعد اسپیس دی جاتی ہے اور جب کوئی فقرہ ختم ہو تو اس کے آخری لفظ کے بعد اسپیس نہیں دی جاتی بلکہ آخری لفظ کے بعد ختمہ (۔) ڈالتے ہیں اور پھر اگر اسی لائن پر نیا فقرہ شروع کرنا ہو تو نیا فقرہ شروع کرنے سے پہلے اسپیس دی جاتی ہے۔ اسی طرح کامہ کا استعمال کیا جاتا یعنی جب کسی لفظ کے بعد کامہ ڈالنا ہو تو اُس لفظ کے بعد اسپیس دیئے بغیر کامہ ڈالتے ہیں اور پھر نئے لفظ کے شروع میں اسپیس دیتے ہیں۔
- جب کسی لفظ کے درمیان "ی" استعمال ہو تو وہاں پر چھوٹی "ی" لکھیں۔ اسی طرح جب کسی لفظ کے درمیان نون (ن) استعمال ہو تو وہاں نون نقطہ والا لکھیں نہ کہ نون غنہ (ں)۔
- اگر کسی لفظ میں الف مد (آ) لکھنا ہو تو اسے ایک کنجی (Key) سے ایک دفعہ دبا کر لکھیں نہ کہ پہلے ایک کنجی سے "الف" لکھیں اور پھر کسی دوسری کنجی یا اسی کنجی کو دوبارہ دبا کر الف کے اوپر مد (ٓ) ڈالیں۔ عام طور پر اردو کی بورڈ میں الف مد (آ) Shift+a پر ہوتا ہے۔
- اردو کا حرف "ء" بہت زیادہ الفاظ میں استعمال ہوتا ہے۔ کمپیوٹر کی اردو میں "ء" کی کئی صورتیں ہیں یعنی کسی لفظ کے شروع میں، درمیان میں، آخر پر، اوپر اور نیچے۔ کمپیوٹر میں اردو لکھتے ہوئے "ء" کی ہر صورت کے لیے علیحدہ علیحدہ کنجی استعمال کی جاتی ہے۔ اگر کسی لفظ کے درمیان "ء" لکھنا ہو تو اسے "ئ" لکھا جاتا ہے جو کہ عام

www.urduchannel.in

طور پر اردو کی بورڈ میں u کی کنجی پر ہوتا ہے اور "ء" کی آخری صورت Shift+u ہوتی ہے۔

- عام طور پر اردو میں "ء" درمیانی، آخری اور "و" کے اوپر لکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ "و" کے اوپر "ء" لکھنے کے لیے علیحدہ سے کنجی موجود ہے جیسا کہ الف مد (آ) پورا ایک ساتھ لکھنے کے لیے ایک ہی کنجی موجود ہے اسی طرح "و" کے اوپر "ء" لکھنے کے لیے بھی ایک ہی کنجی موجود ہے۔ عام طور پر اردو کلیدی تختہ میں "ؤ" Shift+w سے لکھا جاتا ہے۔

نوٹ: اگر آپ کمپیوٹر پر اردو لکھتے ہوئے اصولوں کا کوئی خاص خیال نہ رکھیں تو ظاہری تحریر پر کوئی خاص فرق نہ بھی پڑتا ہو لیکن ایک تو آپ کو غلط انداز تحریر کی عادت پڑ جائے گی اور دوسرا جو بہت اہم ہے وہ یہ کہ جب آپ یا کوئی دوسرا آپ کی تحریر سے کوئی لفظ تلاش کرنا چاہے گا تو آپ کو یا کسی دوسرے کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

ونڈوز کے پروگرامز میں اردو شارٹ کٹس

اگر آپ نے ونڈوز میں اردو زبان فعال کی ہے تو ونڈوز کی ٹاسک بار پر دائیں جانب زبانوں کی فہرست کا مینو موجود ہوتا ہے جس میں سے اردو زبان منتخب کر کے کسی بھی پروگرام میں اردو لکھی جا سکتی ہے۔ لیکن ونڈوز پر چلنے والے پروگرامز میں اردو لکھنے کے لیے صرف دائیں سے بائیں الائنمنٹ (Alignment) کافی نہیں ہے، بلکہ اس کے لیے لکھائی کی سمت (Direction) بھی تبدیل کرنا ضروری ہے۔

www.urduchannel.in

بہت کم سافٹ ویئر ایسے دیکھنے میں آئے ہیں جن میں لکھائی کی سمت تبدیل کرنے کا آپشن واضح طور پر دیا گیا ہو۔ لیکن خوش قسمتی سے اس کے لیے کی بورڈ پر Shortcuts میسر ہیں جن کی مدد سے تحریر کی دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں سمت تبدیل کی جا سکتی ہے۔

بنیادی طور پر اردو لکھنے کے لیے تین کام ضروری ہوتے ہیں:

1. ونڈوز پر فعال زبانوں میں سے اردو زبان منتخب کرنا۔
2. لکھائی کی سمت (Direction) دائیں سے بائیں مقرر کرنا۔
3. لکھائی کی الائنمنٹ (Alignment) دائیں سے بائیں مقرر کرنا۔

فعال زبانوں میں سے مطلوبہ زبان منتخب کرنے کا شارٹ کٹ

کی بورڈ پر Left Alt + Right Shift شارٹ کٹ استعمال کر کے آپ دوسری زبان منتخب کر سکتے ہیں۔ اگر اس وقت اردو زبان منتخب ہے تو یہ شارٹ کٹ استعمال کرنے سے انگلش زبان سلیکٹ ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر اس وقت انگلش زبان منتخب ہے تو یہ شارٹ کٹ استعمال کرنے سے اردو زبان سلیکٹ ہو جائے گی۔ شارٹ کٹ کی وضاحت کے لیے دی گئی تصویر دیکھیں۔

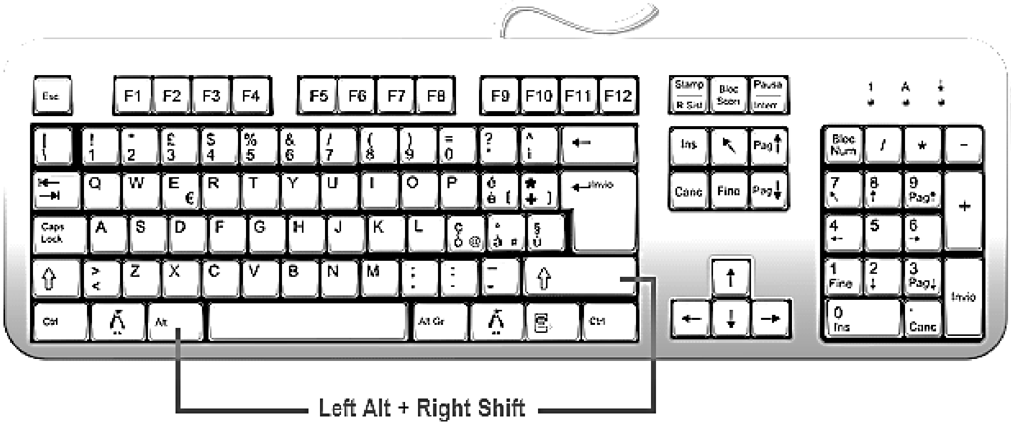

دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں سمت مقرر کرنے کا شارٹ کٹ

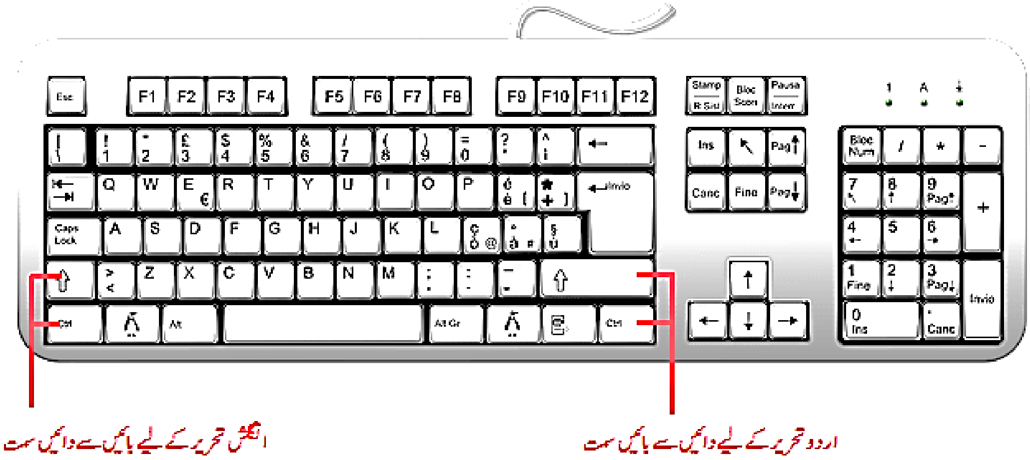

بعض اوقات اردو عبارت پر مشتمل ایسی ای میلز وصول ہوتی ہیں جن کے الفاظ گڈمڈ ہوتے ہیں اور کوشش کے باوجود یہ پتہ نہیں چلتا کہ جملوں کا آغاز کہاں سے ہورہا ہے۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب اردو تحریر میں انگلش الفاظ موجود ہوں اور لکھائی کی سمت بائیں سے دائیں (Left to Right) سیٹ ہو، جو کہ ڈیفالٹ سیٹنگ ہے۔ اس لیے اگر کبھی اردو زبان میں ای میل بھیجنے کی ضرورت پیش آئے تو تحریر کی دائیں سے بائیں (Right to Left) سمت مقرر کرنے کے لیے درج ذیل شارٹ کٹ استعمال کریں۔

www.urduchannel.in

- دائیں سے بائیں سمت منتخب کرنے کے لیے Right Ctrl + Right Shift شارٹ کٹ استعمال کریں۔
- بائیں سے دائیں سمت منتخب کرنے کے لیے Left Ctrl + Left Shift شارٹ کٹ استعمال کریں۔

عبارت کی الائنمنٹ مقرر کرنے کا شارٹ کٹ

عام طور پر کسی بھی سافٹ ویئر میں جب عبارت کی سمت (Direction) تبدیل کی جاتی ہے تو سافٹ ویئر اس عبارت کی الائنمنٹ خود بخود تبدیل کر دیتا ہے۔ اگر سافٹ ویئر خود بخود ایسا نہ کرے تو آپ ٹول بار پر موجود آپشن کی مدد سے عبارت کے لیے الائنمنٹ سیٹ کر سکتے ہیں۔ یا پھر درج ذیل تصویر کے مطابق شارٹ کٹس استعمال کر سکتے ہیں۔

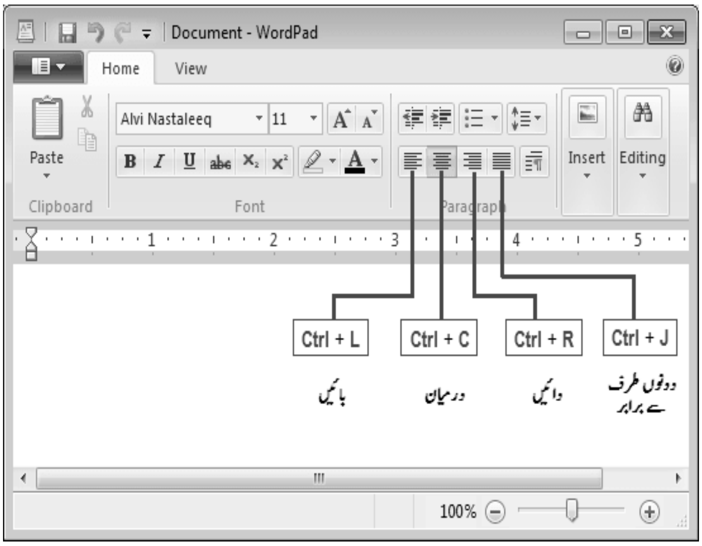

اردو میں ای میل لکھیں

درج ذیل تصویر میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ دونوں سطروں کی الائنمنٹ دائیں طرف

www.urduchannel.in

ہے، لیکن اس کے باوجود پہلی سطر کے الفاظ گڈمڈ ہیں، جبکہ دوسری سطر کے الفاظ بالکل ٹھیک ہیں۔ ایسا اس لیے ہے کہ پہلی سطر کی سمت Left to Right ہے، جبکہ دوسری سطر کی سمت Right to Left ہے۔

مائیکروسافٹ ای میل کی جانب سے HTML کوڈ استعمال کرتے ہوئے ای میل بھیجنے کی سہولت دی گئی ہے۔ اگر آپ یہ جاننا چاہیں کہ آؤٹ لک دائیں سے بائیں سمت مقرر کرنے کے لیے پس منظر میں کیا کوڈ استعمال کرتا ہے تو اس کے لیے درج ذیل تصویر دیکھیں۔ تصویر میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ جب مطلوبہ آپشن سلیکٹ کیا گیا ہے تو لکھی ہوئی اردو سطریں کوڈ سمیت نظر آ رہی ہیں۔ اس HTML کوڈ میں پہلی اردو سطر کے لیے صرف الائنمنٹ کا CSS رول مقرر کیا گیا ہے۔ جبکہ دوسری اردو سطر کے لیے الائنمنٹ اور ڈائریکشن دونوں کے اسٹائل رولز مقرر کیے گئے ہیں۔ دوسری سطر کے اسٹائل رولز میں rtl کا مطلب Right to Left ہے۔

www.urduchannel.in

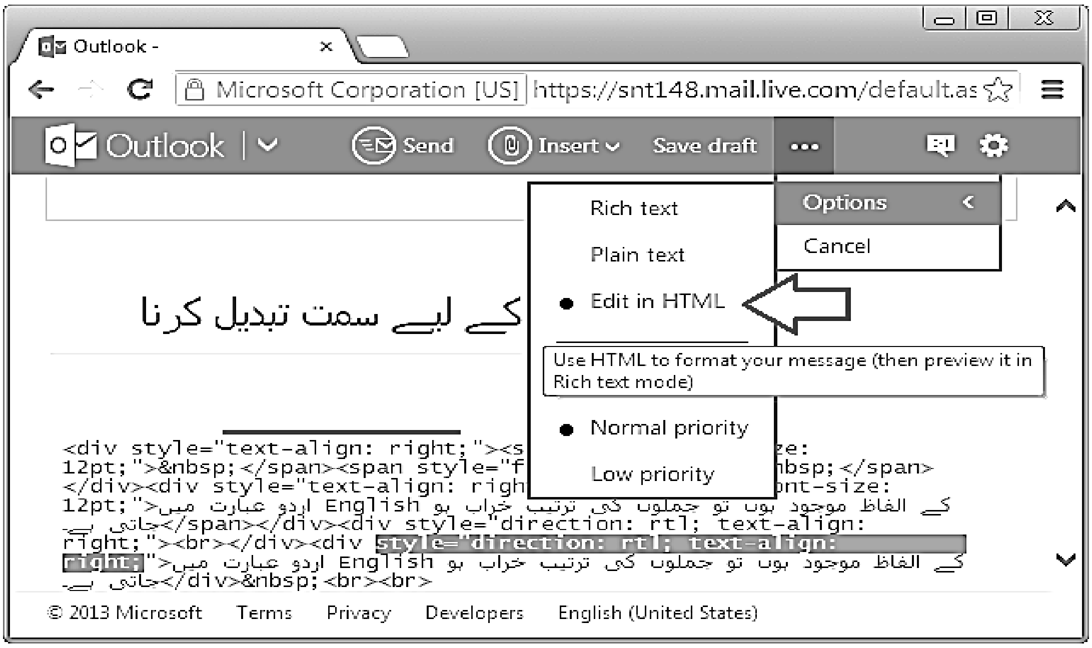

نوٹ: ای میل کی سہولت مہیا کرنے والی تقریباً تمام سروسز ای میل بھیجتے وقت Subject لائن میں موجود کسی بھی قسم کا کوڈ ختم کر دیتی ہیں، جس کے نتیجے میں صرف سادہ عبارت ہی منزل تک پہنچتی ہے۔ چنانچہ سبجیکٹ کے خانے میں لکھی گئی اردو عبارت کے اندر اگر انگلش الفاظ استعمال کیے جائیں گے تو ایسی عبارت کی ترتیب خراب ہو جائے گی۔

اردو حروف کی یونی کوڈ قدریں

کمپیوٹر پر اردو کے لیے کچھ پروگرام، سافٹ ویئر، کی بورڈ لے آؤٹ یا رسم الخط بنانے کے لیے ہمیں اکثر یونی کوڈ قدروں کی ضرورت پڑتی ہے جن کا مکمل جدول یونی کوڈ کی ویب سائیٹ www.unicode.org سے مل جاتا ہے۔ اُس جدول میں اردو کے علاوہ دیگر زبانوں کے حروف کی بھی یونی کوڈ قدریں موجود ہوتی ہیں جن میں اردو کی یونی کوڈ قدریں

تلاش کرنا زیادہ تر لوگوں کے لیے مشکل ہوتا ہے۔ تلاش کو آسان کرنے کے لیے یہاں اردو کے حروف اور دیگر ضرورت کی یونی کوڈ قدریں پیش کی جارہی ہیں۔

Letter	Value	Letter	Value	Letter	Value	Letter	Value
ا	0627	ک	06A9	◌ٗ	0657	(	0029
ب	0628	گ	06AF	◌ٓ	0653	)	0028
پ	067E	ل	0644	◌ً	064B	1	0031
ت	062A	م	0645	◌ٍ	064D	2	0032
ٹ	0679	ن	0646	◌ٌ	064C	3	0033
ث	062B	ں	06BA	﷽	FDFD	4	0034
ج	062C	و	0648	ﷺ	FDFA	5	0035
چ	0686	ہ	06C1	ؐ	0610	6	0036
ح	062D	ء	0621	ؑ	0611	7	0037
خ	062E	ی	06CC	ؓ	0613	8	0038
د	062F	ے	06D2	ؒ	0612	9	0039
ڈ	0688	آ	0622	۔	06D4	0	0030
ذ	0630	أ	0623	،	060C	؁	0601
ر	0631	ئ	0626	؟	061F	؎	060E
ڑ	0691	◌ٔ	0654	:	003A	ؔ	0614
ز	0632	◌ٕ	0655	؛	061B	؏	060F
ژ	0698	ؤ	0624	'	0027	؃	0603
س	0633	ھ	06BE	"	0022	۱	06F1
ش	0634	ۃ	06C3	/	002F	۲	06F2
ص	0635	ۂ	06C2	!	0021	۳	06F3
ض	0636	◌َ	064E	@	0040	۴	06F4
ط	0637	◌ِ	0650	#	0023	۵	06F5
ظ	0638	◌ُ	064F	$	0024	۶	06F6
ع	0639	◌ْ	0652	%	066A	۷	06F7
غ	063A	◌ّ	0651	&	0026	۸	06F8
ف	0641	◌ٰ	0670	*	066D	۹	06F9
ق	0642	◌ٖ	0656			۰	06F0

www.urduchannel.in

ونڈوز 2000 میں اُردو تنصیب

اگر آپ ونڈوز ایکس پی کی بجائے ونڈوز 2000 پروفیشنل، ونڈوز 2000 سرور اور ونڈوز 2000 ایڈوانس سرور میں سے کوئی خدمت گار نظام اِستعمال کرتے ہیں تو اُردو تنصیب کے دوران میں آپ کے کمپیوٹر کی رجسٹری میں تبدیلی کی جائے گی۔ اِس لیے آپ کو تاکید کی جاتی ہے کہ ونڈوز 2000 میں اُردو کی تنصیب سے پہلے اِحتیاطاً اپنے کمپیوٹر کی رجسٹری کا بیک اپ محفوظ کرلیں۔ رجسٹری کے بیک اپ کے بارے معلومات کے لیے مائیکروسوفٹ کو وِزٹ کیجیے۔ ونڈوز 2000 میں اُردو تنصیب 3 مراحل میں مکمل ہوگی۔

پہلا مرحلہ: اُردو زبان کی تنصیب

نیچے دی گئی دونوں فائلوں کو اپنے کمپیوٹر میں Windir%\system32% ڈائریکٹری میں انٹرنیٹ کے ذریعے محفوظ کرلیں۔ پہلی فائل: kbdurdu.dll اور دوسری فائل: urdu.reg۔ اب urdu.reg پر ڈبل کلک کریں، ایسا کرنے سے ونڈوز رجسٹری میں ضروری ردوبدل ہوجائے گا۔ اب آپ اپنا کمپیوٹر ری اسٹارٹ کرلیں۔

دوسرا مرحلہ: عربی زبان کا اِضافہ

کنٹرول پینل میں جاکر Regional and Language Options پر کلک کریں۔

وہاں موجود Language Settings for the System میں عربی کو منتخب کرکے OK کا

www.urduchannel.in

بٹن دبا دیں۔ اِحتیاطاً کمپیوٹر کو ری سٹارٹ کر دیں۔

تیسرا مرحلہ: اُردو زبان کا اِضافہ

کنٹرول پینل میں جا کر Regional and Language Options پر کلک کریں۔ وہاں موجود Locale کے خانے سے اُردو کو منتخب کریں۔ اب Set Default کے بٹن سے Select System Locale میں مینو سے اُردو منتخب کر کے OK کا بٹن دبا دیں۔ اِحتیاطاً کمپیوٹر کو ری سٹارٹ کر دیں۔

ونڈوز 98 میں اُردو کی تنصیب

اگر آپ اپنے کمپیوٹر میں ونڈوز ایکس پی اور ونڈوز 2000 کی بجائے ونڈوز 98 خدمت گار نظام اِستعمال کرتے ہیں تو سب سے پہلے واضح ہو کہ آپ کے کمپیوٹر میں مکمل اُردو تنصیب ممکن نہیں۔ تاہم ونڈوز 98 کے حامل کمپیوٹرز میں جزوی طور پر اُردو کی تنصیب عمل میں لائی جا سکتی ہے، جس کی مدد سے آپ یونی کوڈ اُردو میں بنی تمام ویب سائٹس کو ملاحظہ کر سکیں گے۔ ونڈوز 98 میں اُردو کی جزوی تنصیب کے لیے آپ کو درج ذیل دو اشیاء کی ضرورت ہوگی:

- تاہوما (فونٹ)
- فائر فوکس (براؤزر)

اُردو ویب سائٹس ملاحظہ کرنے کے لیے آپ کو مائیکرو سافٹ کے براوزر اِنٹرنیٹ ایکسپلورر کی بجائے موزیلا کے براوزر فائر فوکس اِستعمال کرنا ہو گا، جو تاہوما فونٹ کی مدد سے آپ کو اُردو ویب سائٹس میں لکھی تحریریں پڑھ سکنے کے قابل کرے گا۔

پہلا مرحلہ

فائر فوکس کی فائل مینو سے Tools میں سے Options کو منتخب کریں۔ نئی ظاہر ہونے والی ونڈو میں بائیں طرف سے General میں سے Fonts & Colors کو منتخب کریں۔ نئی ظاہر ہونے والی ونڈو میں موجود Font for کے سامنے سے Unicode کو منتخب کریں اور نیچے فراہم کردہ فونٹس کی تینوں لسٹوں میں سے Tahoma کو منتخب کر لیں۔ اب اِسی ونڈو کے نیچے بائیں جانب Alway use my کے سامنے موجود Fonts کو منتخب کرتے ہوئے OK کا بٹن دبا دیں۔

دوسرا مرحلہ

فائر فوکس کی فائل مینو سے Tools میں سے Options کو منتخب کریں۔ نئی ظاہر ہونے والی ونڈو میں بائیں طرف سے General میں سے Languages کو منتخب کریں۔ نئی ظاہر ہونے والی ونڈو میں نیچے موجود Default Character Encoding کے سامنے سے Unicode UTF-8 کو منتخب کرتے ہوئے OK کا بٹن دبا دیں۔

☆☆☆

www.urduchannel.in

ورڈ پریس میں اُردو

ورڈ پریس، بلاگ پبلش کرنے کا مقبول ترین سوفٹویر ہے۔ کچھ لوگ اسے باقاعدہ کونٹینٹ منیجمنٹ سسٹم کے طور پر استعمال کرتے ہیں، اور اسے ایک آن لائن جریدہ پبلش کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اردو بلاگرز میں بھی ورڈ پریس کافی مقبول ہے۔

اگرچہ ورڈ پریس تحریری (یونی کوڈ) اردو ڈیٹا کو درست محفوظ کرنے کی اہلیت رکھتا ہے لیکن اردو مواد کو درست ڈسپلے کرنے کے لیے اس کی تھیمز میں ترمیم کی ضرورت پیش آتی ہے۔

www.urduchannel.in

زیر نظر مضمون کے ذریعے آپ کو ورڈ پریس کی تھیمز کی اردو کسٹمائزیشن کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل ہو جائیں گی اور آپ خود سے بھی ورڈ پریس کی کوئی تھیم کی اردو کسٹمائزیشن کر سکیں گے۔

اس ٹیوٹوریل میں فراہم کی گئی معلومات سے فائدہ اٹھانے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کو ایچ ٹی ایم ایل اور سی ایس ایس کی بنیادی باتوں کا علم ہو۔ ایچ ٹی ایم ایل اور سی ایس ایس کو سمجھنا زیادہ مشکل نہیں ہے اور اس کے لیے انٹرنیٹ پر متعدّد ٹیوٹوریل موجود ہیں۔
ورڈ پریس کی تھیم کی اردو کسٹمائزیشن کے لیے مندرجہ ذیل ضرورت پیش آئے گی۔

فائر فاکس براؤزر اور فائر بگ ایکسٹینشن:

کسی بھی ویب پیج کے اسٹائل کی کسٹمائزیشن میں مدد کے لیے فائر فاکس براؤزر کی فائر بگ ایکسٹینشن بہترین ٹول ہے۔ اس کے ذریعے ویب پیج کے اسٹائلز کو آن لائن حالت میں تبدیل کر کے اس کا اثر دیکھا جا سکتا ہے۔

فائر بگ کے ذریعے فوری طور پر معلوم کیا جا سکتا ہے کہ ویب پیج کے کسی مخصوص حصے پر اسٹائل شیٹ کا کون سا اسٹائل اپلائی ہو رہا ہے، حتیٰ کہ سی ایس ایس فائل میں اس کا لائن نمبر تک معلوم ہو جاتا ہے جس سے وقت کی کافی بچت ہو جاتی ہے۔

ایڈیٹر:

یہاں ایک سادہ ٹیکسٹ ایڈیٹر جس میں utf-8 ٹیکسٹ کی سپورٹ موجود ہو، جیسے

www.urduchannel.in

کہ نوٹ پیڈ وغیرہ سے بھی کام چل سکتا ہے لیکن اگر کوئی بہتر ایڈیٹر استعمال کر لیا جائے جس میں ایچ ٹی ایم ایل کی سنٹیکس ہائی لائٹنگ مہیا ہو تو اس سے کام میں سہولت ہو جاتی ہے۔
اس طرح کے کئی ایڈیٹر موجود ہیں جیسے کہ الٹرا ایڈٹ، ڈریم ویور وغیرہ۔

ورڈپریس کی لوکل انسٹالیشن:

ورڈپریس کی تھیم کی اردو کسٹمائزیشن ٹیسٹ کرنے کے لیے ورڈپریس کی ایک لوکل انسٹالیشن بھی درکار ہوگی۔

ورڈپریس کی تھیم:

یہ وہ تھیم ہے جو آپ انٹرنیٹ سے ڈاؤنلوڈ کرتے ہیں اور جس کی آپ اردو کسٹمائزیشن کرنا چاہتے ہیں۔

اردو کسٹمائزیشن کے مقاصد

ورڈپریس کی تھیم کی اردو تبدیلی سے عام طور پر ذیل کی چیزیں مراد لی جاتی ہیں:

- عبارت کا رُخ دائیں سے بائیں کرنا۔
- اردو عبارت کو درست ڈسپلے کرنے کے لیے اس پر اردو فونٹ اپلائی کرنا۔
- تھیم کا اردو ترجمہ کرنا۔
- تھیم کے ٹیکسٹ ایریاز میں اردو اوپن پیڈ انٹگریٹ کرنا۔

www.urduchannel.in

عبارت کا رخ بدلنے اور اس پر اردو فونٹ اپلائی کرنے کے لیے تھیم کی اسٹائل شیٹ میں ترمیم درکار ہوتی ہے جبکہ اوپن پیڈ انٹگریٹ کرنے کے لیے تھیم کی فائلیں ایڈٹ کرکے اوپن پیڈ کی "جاوا سکرپٹ" شامل کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ذیل میں ورڈ پریس کی آؤٹ آف دی باکس تھیم کی اردو کسٹمائزیشن کی مرحلہ وار تفصیل پیش کی جا رہی ہے۔

تھیم انسٹال کرنا:

ورڈ پریس کی کسی بھی تھیم کی اردو کسٹمائزیشن کے لیے اس تھیم کو ورڈ پریس کی کسی ٹیسٹ انسٹالیشن پر انسٹال کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس طرح تھیم میں اردو کسٹمائزیشن کے لیے کی گئی تبدیلیوں کا فوری مشاہدہ ممکن ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ورڈ پریس کی "آؤٹ آف دی باکس" تھیم کو انسٹال کرنے کے لیے اسے ورڈ پریس کے wp-content/themes فولڈر میں کاپی کریں۔ اس تھیم کو فعال کرنے کے لیے ورڈ پریس کے ایڈمن سیکشن میں لاگ ان کریں اور وہاں اسے بطور ڈیفالٹ اسٹائل سیٹ کر دیں۔

اردو مواد شامل کرنا:

ورڈ پریس کی تھیم کی اردو کسٹمائزیشن کے لیے اس میں اردو مواد شامل ہونا ضروری ہے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ تھیم میں کس جگہ تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔

تھیم کے اسٹائل میں تبدیلی:

ورڈپریس کی کسی بھی تھیم کی اردو کسٹمائزیشن کے لیے اس کی اسٹائل شیٹ میں اردو عبارت کو درست دکھانے کے لیے تبدیلیاں کرنے کی ضرورت ہوتی ہیں۔ یہ تبدیلیاں بنیادی طور پر کافی آسان ہوتی ہیں اور ورڈپریس کی ایک عام تھیم کو بغیر کسی مشکل کے اردو کے لیے کسٹمائز کرنا ممکن ہوتا ہے۔ لیکن اگر ورڈپریس کی کسی تھیم میں اسٹائل شیٹ کے پیچیدہ رول استعمال کیے گئے ہوں تو اس کی اردو کسٹمائزیشن دقت طلب بھی ثابت ہو سکتی ہے۔

ورڈپریس کی تھیم کو اردو کے لیے کسٹمائز کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ویب صفحے کے مختلف حصوں پر اپلائی ہونے والے اسٹائل کی نشاندہی کی جائے اور اس میں مناسب ترمیم کر دی جائے تاکہ یہ اردو متن کو درست طور پر دکھا سکے۔ فائرفاکس براؤزر کی فائربگ ایکسٹینشن اس سلسلے میں بہت کارآمد ثابت ہوتی ہے۔ اس کے ذریعے ویب پیج کے کسی حصے پر اپلائی ہونے والے اسٹائل کا پتا چلایا جاسکتا ہے اور اس کے ساتھ ہی یہ اسٹائل شیٹ فائل میں اس مخصوص اسٹائل کا لائن نمبر بھی بتا دیتا ہے۔

ورڈپریس کی تھیم کی اردو کسٹمائزیشن کا آغاز کرنے کے لیے فائرفاکس براؤزر میں ورڈپریس کی لوکل انسٹالیشن کے ربط پر جائیں اور اس کے ساتھ ہی اس کی اسٹائل شیٹ فائل کو ایڈیٹر میں کھول لیں۔ آؤٹ آف دی باکس تھیم کی اسٹائل شیٹ فائل style.css آپ کو wp-content\themes\out-of-the-box فولڈر میں نظر آئے گی۔

ہم body ایلیمنٹ کے اسٹائل میں direction اٹری بیوٹ کا اضافہ کریں گے اور اس کو دائیں سے بائیں کرنے کے لیے اس کو rtl پر سیٹ کریں۔ body ایلیمنٹ کی ڈائریکشن دائیں سے بائیں کرنے سے کم از کم بلاگ کے صفحے پر اردو متن کا رخ درست ہو گیا ہے۔ اب

www.urduchannel.in

ہم صفحے کے مختلف حصوں کا فونٹ اور فونٹ سائز ایڈجسٹ کرنے کی جانب توجہ کر سکتے ہیں۔ سب سے پہلے ہم بلاگ کے ٹائٹل کا فونٹ درست کریں گے۔ بلاگ کے ٹائٹل پر اپلائی ہونے والے اسٹائل کا پتا لگانے کے لیے ہم فائرفاکس کی فائربگ ایکسٹینشن کا استعمال کریں گے۔ فائربگ کو ایکٹیویٹ کرنے کے لیے براوزر کے نیچے کی جانب سبز رنگ کے چیک باکس پر کلک کریں۔ اس سے فائربگ کا کنسول ظاہر ہو جائے گا۔

اس کے بعد فائربگ کے Inspect بٹن پر کلک کریں اور پھر بلاگ کے ٹائٹل پر کلک کریں۔ اس طریقے سے بلاگ کے ٹائٹل کے اسٹائل کے بارے میں تمام معلومات حاصل ہو جائیں گی۔

اب ہمیں نہ صرف بلاگ کے ٹائٹل کے اسٹائل (head#) کے بارے میں معلومات مل رہی بلکہ یہ بھی پتا چل رہا ہے کہ اسٹائل شیٹ میں اس کی ڈیفینیشن لائن نمبر 45 پر موجود ہے۔ ہم ایڈیٹر میں اسٹائل شیٹ فائل کی اس لائن پر جا کر متعلقہ اسٹائل کو تبدیل کر سکتے ہیں۔

اسی تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے ہوئے اسٹائل شیٹ میں شامل باقی اسٹائلز میں بھی ضروری تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ اس کو خود سے دیکھنے کے لیے منسلکہ کسٹمائزڈ تھیم کو ڈاؤنلوڈ کر کے اس کی اسٹائل شیٹ کو ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ آپ نوٹ کریں گے کہ اکثر اسٹائلز میں صرف اردو فونٹ کا اضافہ کیا گیا ہے اور فونٹ سائز میں مناسب تبدیلی کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر پوسٹ کے متن کا سٹائل content p# ایڈجسٹ کرنے کے لیے اس میں ذیل کی دو سطور کا اضافہ کیا گیا ہے:

www.urduchannel.in

کوڈ:

font-family: 'Urdu Naskh Asiatype', Tahoma;

font-size: 13pt;

تھیم کا اردو ترجمہ کرنا:

ورڈپریس کی تھیم کے اسٹائل میں اردو مواد کے اعتبار سے ترمیم کرنے کے بعد بلاگ پر اردو درست نظر آنے لگے گی لیکن ابھی تک تھیم کے کچھ ٹیکسٹ انگریزی میں ظاہر ہو رہے ہوں گے۔ اس کو اردو میں تبدیل کرنے کا واحد طریقہ تھیم کی تمام فائلوں کو ایڈٹ کرکے ان میں انگریزی ٹیکسٹس کی جگہ ان کا اردو ترجمہ لکھنا ہے۔

اگرچہ کچھ تھیمز میں لوکلائزیشن کی سپورٹ موجود ہوتی ہے اور ان کی po فائل کو پوایڈٹ پروگرام کے ذریعے ترجمہ کیا جاسکتا ہے لیکن عام طور پر ورڈپریس کی تھیمز کی فائلوں میں براہ راست ترجمہ کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ درست ترجمہ کرنے کا یہی طریقہ ہے کہ بلاگ کے صفحات پر چیک کیا جاتا رہے کہ ترجمہ مکمل اور درست ہو۔ تھیم کا اردو ترجمہ کرنا اس لیے قدرے طلب ہوتا ہے کیونکہ ترجمہ طلب ٹیکسٹ فائلوں میں پھیلے ہوتے ہیں اور انہیں ڈھونڈکر ان کو ترجمہ کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔

تھیم میں اردو اوپن پیڈ انٹگریٹ کرنا:

ورڈپریس کی تھیم کے اسٹائل میں ترمیم کرنے اور اس کی فائلوں کو اردو میں ترجمہ

www.urduchannel.in

کرنے کے بعد ہم آخری ٹچ دینے کے لیے اس میں اردو اوپن پیڈ شامل کریں گے۔ اردو اوپن پیڈ ایک ویب بیسڈ اردو ایڈیٹر ہے جو انٹرنیٹ ایکسپلورر اور فائرفاکس میں درست کام کرتا ہے اور اس کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں اردو لکھنے کے لیے کمپیوٹر پر اردو لینگویج سپورٹ یا اردو کی بورڈ انسٹال کرنا ضروری نہیں ہوتا۔ بلاگ میں اردو اوپن پیڈ کی انٹگریشن سے اس پر بآسانی اردو میں تبصرے پوسٹ کیے جاسکتے ہیں اور اور اس کی تلاش کے خانے میں بھی اردو لکھی جاسکتی ہے۔

ورڈپریس میں اردو اوپن پیڈ کے استعمال کا آسان ترین طریقہ ورڈپریس کے اردو اوپن پیڈ پلگ ان کا استعمال ہے۔ اس کے ذریعے تھیم کی فائلوں کو علیحدہ سے ایڈٹ کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ مزید یہ کہ اردو اوپن پیڈ پلگ ان کے استعمال کی بدولت آپ کو ایڈمن سیکشن میں پوسٹ لکھنے کے لیے بھی اردو ایڈیٹر دستیاب ہوجاتا ہے۔ اس مضمون ورڈپریس کی ایک نسبتاً سادہ تھیم کی اردو کسٹمائزیشن کی وضاحت کی گئی ہے۔ سی ایس ایس اور ایچ ٹی ایم ایل میں معمولی مہارت بھی ورڈپریس کی تھیم کی اردو کسٹمائزیشن کے لیے کافی ثابت ہوتی ہے۔ بتائے گئے طریقے سے ورڈپریس کی اکثر تھیمز کی اردو کسٹمائزیشن ممکن ہوگی۔ البتہ ایسی تھیمز کی اردو کسٹمائزیشن مشکل ثابت ہو سکتی ہے جن میں سی ایس ایس کے پیچیدہ قواعد کا استعمال کیا گیا ہو۔

☆☆☆

www.urduchannel.in

اُردو ویب سائٹس

آج کے دور میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ پر اردو کا استعمال کافی بڑھ گیا ہے۔ اردو تھیمز اور اردو ایڈیٹر پلگ انز کی بدولت نئے اردو بلاگز میں اضافہ ہو رہا ہے۔ لیکن ابھی بھی کچھ لوگ اردو کے سادہ ایچ ٹی ایم ایل صفحات میں استعمال کے بارے میں سوال پوچھتے ہیں۔ اس مضمون میں اسی نوعیت کی بنیادی معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس ٹیوٹوریل میں پیش کردہ معلومات کے ذریعے سادہ اردو ویب صفحات بنانے میں آسانی ہو جائے گی۔

اس مضمون پر عمل درآمد کے لیے ذیل کے لوازمات درکار ہوں گے:

یو ٹی ایف-8 کمپیٹیبل ایڈیٹر:

تحریری اردو کو درست طور پر محفوظ کرنے کے لیے ایک utf-8 کمپیٹیبل ایڈیٹر درکار ہو گا جس میں ویب صفحے کو ایڈٹ کیا جا سکے۔ یہ کام عام نوٹ پیڈ میں بھی ہو سکتا ہے اگر کسی بہتر ایچ ٹی ایم ایل ایڈیٹر جیسے کہ ڈریم ویور وغیرہ کا استعمال کیا جائے تو اس سے کام میں قدرے سہولت ہو جاتی ہے۔

www.urduchannel.in

کمپیوٹر پر اردو لکھنے اور پڑھنے کی سہولت:

اگرچہ ونڈوز وسٹا اور اس کے بعد سے آپریٹنگ سسٹم میں اردو کی سپورٹ بلٹ ان ہوتی ہے، لیکن اس سے پہلے کے آپریٹنگ سسٹمز جیسے کہ ونڈوز ایکس پی اور ونڈوز 2000 میں اردو کی سپورٹ علیحدہ سے شامل کرنی پڑتی ہے۔ اوبنٹو لینکس میں بھی اگرچہ یونی کوڈ کی مکمل سپورٹ شامل ہے لیکن اس میں بھی اردو کی سپورٹ آف دی شیلف شامل نہیں ہوتی ہے۔

اردو لکھنے کا ایک متبادل طریقہ یہ بھی ہے کہ سسٹم کا اردو کی بورڈ استعمال کرنے کی بجائے براہ راست کسی اردو ایڈیٹر، جیسے کہ اردو نوٹ پیڈ یا اردو ایڈیٹر لائٹ میں لکھ کر اس سے ایچ ٹی ایم ایل ایڈیٹر میں کاپی پیسٹ کر لیا جائے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ آپریٹنگ سسٹم کے اردو کی بورڈ کے استعمال کو زیادہ پسند کریں، یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ کس طریقے کو ترجیح دیتے ہیں۔

ایچ ٹی ایم ایل اور سی ایس ایس کی بنیادی معلومات:

اس ٹیوٹوریل کو اچھی طرح سمجھنے کے لیے ایچ ٹی ایم ایل کی بنیادی معلومات کا ہونا بہتر رہے گا۔

فائرفاکس ویب براؤزر اور اس کی ایکسٹینشنز:

فائرفاکس ویب براؤزر کی ایکسٹنشنز فائر بگ اور ویب ڈویلوپر ٹول بار کے ذریعے ویب ڈیولپمنٹ میں سہولت ہو جاتی ہے۔آج کل تمام نمایاں براؤزرز میں اردو متن دکھانے کی سپورٹ موجود ہے۔

آغاز

ویب صفحات کی تیاری کے لیے کچھ نمونے کے متن کی ضرورت پیش آتی ہے۔ لاطینی زبانوں میں صفحات کی ڈیزائننگ کے لیے ایک پلیس ہولڈر متن استعمال کیا جاتا ہے۔ اردو کے لیے اس طرح کا کوئی مخصوص متن موجود نہیں ہے۔ ہم نے اس مقصد کے لیے ذیل کا متن اکٹھا کیا ہے:

کوڈ:

```
<!DOCTYPE html PUBLIC "-//W3C//DTD XHTML 1.0 Transitional//EN"
"http://www.w3.org/TR/xhtml1/DTD/xhtml1-transitional.dtd">
<html xmlns="http://www.w3.org/1999/xhtml">
<head>
<title>اردو ویب پیج</title>
<meta http-equiv="Content-Type" content="text/html; charset=utf-8" />
</head>
<body>
<div class="container">
<div class="header">
<h1>اردو ویب سائٹ</h1>
```

www.urduchannel.in

<h2>اس ویب سائٹ پر اردو کمپیوٹنگ سے متعلق معلومات موجود ہیں۔</h2>
</div>
<div class="content">
<h3>اردو لکھنا</h3>
<p>
آج کل یونی کوڈ کی بدولت کمپیوٹر پر اردو لکھنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ مگر پھر بھی اس کے لیے کمپیوٹر کو صحیح طرح سیٹ‌اپ کرنا پڑتا ہے۔ ہم نے اس سلسلے میں آپ کی مدد کے لیے کچھ مضامین اکٹھے کئے ہیں جو مختلف آپریٹنگ سسٹم کے لیے طریقہ‌کار کو واضح کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہماری سافٹ‌ویر ٹیم نے ایسے پروگرام بنائے ہیں جن کی مدد سے آپ اپنے کمپیوٹر پر بآسانی اردو لکھ سکتے ہیں۔ ہمیں احساس ہے کہ ابھی بہت سے اردودان لوگوں کے کمپیوٹر پر اردو سپورٹ نصب نہیں ہوتی اس لیے اردوویب پر ہماری کوشش ہے کہ آپ ایک آن‌لائن سکرین پر موجود کلیدی تختہ استعمال کر کے ہماری ویب سائٹ پر اردو لکھ سکیں۔
</p>
<h3>اردوویب کیا ہے؟</h3>
<p>اردو جنوبی ایشیا کی زبانوں میں سے ایک عام بولی جانے والی زبان ہے جس کے بولنے والے دس کروڑسے زیادہ ہیں۔</p>
<p> موجودہ زمانے میں اردو کی ترقی کے لیے اسے انٹرنیٹ اور کمپیوٹر پر فروغ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ اگرچہ اردو کے کئی ویب سائٹ انٹرنیٹ پر موجود ہیں مگر ان میں سے زیادہ‌تر اردو کا مواد تصویری شکل میں پیش کرتے ہیں۔ اس کے کئی

نقصانات ہیں۔ اس مواد میں نہ کسی الفاظ کی تلاش کی جا سکتی ہے، نہ اس میں سے تحریر کا کچھ حصہ آسانی سے نقل کیا جا سکتا ہے اور نہ ان تصویری تحریروں پر کسی قسم کی کمپیوٹنگ ممکن ہے۔ اب جبکہ یونی کوڈ کی سپورٹ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ پر عام ہو چکی ہے کسی بھی سافٹ‌ویر میں اردو لکھنا کافی آسان ہو گیا ہے۔ ویب، برقی خط، گپ شپ (چیٹ)، بلاگنگ، مضامین وغیرہ سب میں اردو تصویری شکل کی بجائے حرف بہ حرف لکھی جا سکتی ہے۔ اردو کی دنیا میں اردوویب کا شمار اس ٹیکنالوجی کے استعمال میں صفِ اول میں ہوتا ہے۔</p>

<p> اردوویب کا مقصد اردو سمجھنے والوں کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے اور اردو کو انٹرنیٹ پر مقبول بنانا ہے۔ اس مقصد کی خاطر ہماری کوشش ہے کہ</p>:

 اردو سے محبت کرنے والوں کے لیے انٹرنیٹ پر ایک گوشہ فراہم کرنا

 اردو میں نیا مواد لکھنا اور پرنٹ کی دنیا سے مواد کو آن‌لائن لانا

 آزاد مصدر اردو سافٹ‌ویر بنانا

 ویب اور کمپیوٹر سافٹ‌ویر کو اردو میں مقامیانا

 ان موضوعات پر لوگوں کی مدد کے لیے مضامین کا ذخیرہ اکٹھا کرنا

<p> ان مقاصد کے پیشِ نظر ہم نے اب تک جو کام کیا ہے اس میں سے کچھ دائیں طرف کے روابط سے آپ دیکھ سکتے ہیں۔</p>

www.urduchannel.in

<p> اردوویب ایک رضاکارانہ سائٹ ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ایک رضاکار کمیونٹی تشکیل دیں جو مل کر اردو کو انٹرنیٹ پر فروغ دے۔ چونکہ ہمارے منصوبے رضاکارانہ کام پر منحصر ہیں اس لیے ہم آپ کو ہر طرح سے مدد کرنے کی ترغیب دیں گے۔ اگر آپ ہمارے ساتھ کسی کام کا بیڑا اٹھانا چاہتے ہیں یا ہمیں کوئی مشورہ یا تجویز دینا چاہتے ہیں تو آپ ہمیں برقی خط کے ذریعہ بھیج سکتے ہیں۔</p>

<h3>اردو بلاگنگ</h3>

<p>

میرے اندازے کے مطابق اردو بلاگنگ کا آغاز تقریباً چھ سال قبل ہوا تھا۔ عمیر سلام کے متعلق کہا جاتا ہے کہ انہوں نے انٹرنیٹ کا پہلا اردو بلاگ سیٹ اپ کیا تھا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب بی بی سی اردو ڈاٹ کام کی سائٹ کو چھوڑ کر انٹرنیٹ پر تحریری شکل میں اردو تقریباً ناپید تھی۔ اگرچہ اس وقت بھی اردو کے حوالے سے متعدد ویب سائٹس موجود تھیں، لیکن ان سب پر تصویری یا رومن (انگریزی حروف میں لکھی گئی) اردو کا استعمال مروج تھا۔ تصویری یا رومن اردو کی اہمیت اپنی جگہ ہے اور اردو سے محبت کرنے والے انہی فارمیٹس کو استعمال کرکے کسی طور انٹرنیٹ پر اردو کی موجودگی کا احساس دلاتے رہے ہیں۔ لیکن جہاں گزشتہ ایک عشرے سے یونی کوڈ ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے تحریری شکل میں عربی اور فارسی مواد پر مشتمل ہزاروں ویب سائٹس وجود میں آ گئیں تھیں، وہاں انٹرنیٹ پر اردو مواد کی کمیابی اردو دان طبقے کے لیے لمحہ فکریہ تھا۔ ایسے میں اردو بلاگز کے منظر عام پر نمودار ہونے سے یہ امید پیدا ہو گئی تھی کہ اس طرح کم از کم کسی طور انٹرنیٹ پر اردو کے فروغ کی ایک راہ نکل آئے گی۔</p>

www.urduchannel.in

<h3>اردو لائبریری</h3>
<p>برقی اردو کتب خانہ (ڈیجیٹل لائبریری) پر خوش آمدید۔ یہ کاپی رائٹ سے آزاد مواد کی ایک آن لائن لائبریری ہے۔ ہمارا مقصد اردو کے قیمتی اور نایاب ورثے کو معدوم ہونے سے بچانا اور عوام الناس تک اس کی رسائی آسان بنانا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم اردو میں کاپی رائٹ سے آزاد ادبی اور تدریسی مواد پبلش کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا چاہتے ہیں۔ ہماری ان کاوشوں کا محرک وکی سورس ، وکی بکس اور پراجیکٹ گٹن برگ جیسے پراجیکٹ ہیں۔ ہمارا عزم ہے کہ اردو مواد پر مشتمل بھی ایسی ہی ایک سائٹ موجود ہو جہاں سے علم کے سوتے پھوٹیں۔</p>
</div>
<div class="footer">
<p>
کاپی رائٹ ©اردو ویب سائٹ
</p>
</div>
</div>
</body>
</html>

اوپر کے متن میں ایچ ٹی ایم ایل کے کئی بنیادی ٹیگ شامل ہیں۔ اس مضمون میں ہم سیکھیں گے کہ کس طرح سی ایس ایس یعنی کہ اسٹائل شیٹس میں چند اٹریبیوٹس میں ترمیم کے ذریعے ویب صفحے کے مختلف حصوں کو اردو متن درست اور بہتر طور پر دکھانے کے لیے تیار کیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ پیش کردہ متن میں دیکھا جا سکتا ہے، اس میں سب سے پہلے بالائی

www.urduchannel.in

سرخی موجود ہے۔ یہ اس صفحے کی ہیڈر انفارمیشن ہے۔ اس کے بعد ذیلی سرخیوں سمیت عبارت ہے جو کہ صفحے کا مین کونٹینٹ ہے، اور آخر میں کاپی رائٹ انفارمیشن ہے جو کہ پیج کا فوٹر ہے۔

صفحے کو utf-8 فارمیٹ میں سیو کرنا:

اردو ویب صفحات کی تیاری میں سب سے پہلا مرحلہ ان کو utf-8 فارمیٹ میں سیو کرنا ہے۔ ذیل کی تصویر میں دکھایا گیا ہے کہ نوٹ پیڈ میں فائل محفوظ کرتے وقت utf-8 فارمیٹ کا انتخاب کیسے کیا جاتا ہے۔ یہ بظاہر ایک معمولی سا اسٹیپ ہے لیکن اردو ویب صفحات کی تیاری اس کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

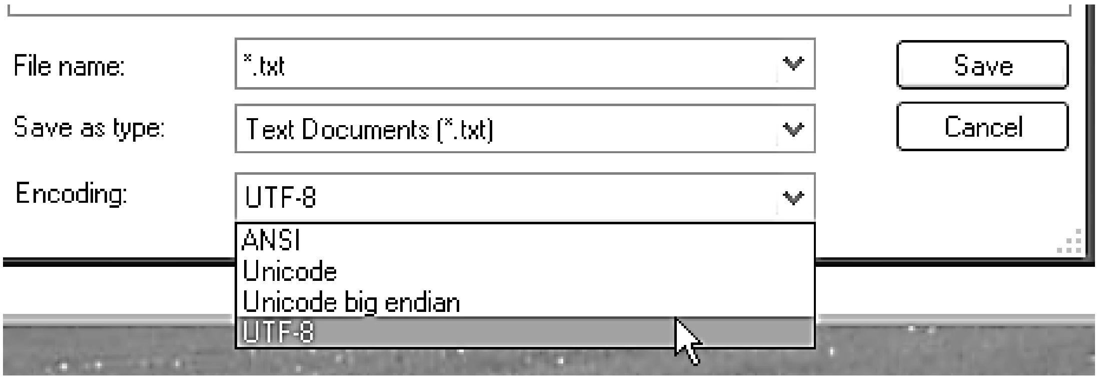

پیج اینکوڈنگ سیٹ کرنا:

ویب صفحے پر اردو عبارت کے درست ڈسپلے کے لیے اس کی اینکوڈنگ کو بھی utf-8 پر درست کرنا ضروری ہے۔ اس کے لیے ویب پیج کے head سیکشن میں ذیل کی سطر شامل کریں:

www.urduchannel.in

کوڈ:

```
<meta http-equiv="Content-Type" content="text/html; charset=utf-8" />
```

مندرجہ بالا متن کو درست طور پر فائل میں محفوظ کرنے کے بعد اسے ویب براؤزر میں دیکھا جائے تو یہ ذیل کی تصویر کے مطابق نظر آئے گا۔ اگر پیج اینکوڈنگ درست نہ ہو تو اردو متن درست نظر نہیں آتا اور اس کی جگہ گاربیج نظر آتا ہے۔

اردو ویب سائٹ

اس ویب سائٹ پر اردو کمپیوٹنگ سے متعلق معلومات موجود ہیں۔

اردو لکھنا

آجکل یونیکوڈ کی بدولت کمپیوٹر پر اردو لکھنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ مگر پھر بھی اس کے لئے کمپیوٹر کو صحیح طرح سیٹ اپ کرنا پڑتا ہے۔ ہم نے اس سلسلے میں آپ کی مدد کے لئے کچھ مضامین اکٹھے کئے ہیں جو مختلف آپریٹنگ سسٹم کے لئے طریقہ کار کو واضح کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہماری سافٹویر ٹیم نے ایسے پروگرام بنائے ہیں جن کی مدد سے آپ اپنے کمپیوٹر پر بآسانی اردو لکھ سکتے ہیں۔ ہمیں احساس ہے کہ ابھی بہت سے اردودان لوگوں کے کمپیوٹر پر اردو سپورٹ نصب نہیں ہوئی اس لئے اردوویب پر ہماری کوشش ہے کہ آپ ایک آن لائن سکرین پر موجود کلیدی تختہ استعمال کر کے ہماری ویب سائٹ پر اردو لکھ سکیں۔

اردوویب کیا ہے؟

اردو جنوبی ایشیا کی زبانوں میں سے ایک عام بولی جانے والی زبان ہے جس کے بولنے والے دس کروڑ سے زیادہ ہیں۔

موجودہ زمانے میں اردو کی ترقی کے لئے اسے انٹرنیٹ اور کمپیوٹر پر فروغ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ اگرچہ اردو کے کئی ویب سائٹ انٹرنیٹ پر موجود ہیں مگر ان میں سے زیادہتر اردو کا مواد تصویری شکل میں پیش کرتے ہیں۔ اس کے کئی نقصانات ہیں۔ اس مواد میں نہ کسی الفاظ کی تلاش کی جا سکتی ہے، نہ اس میں سے تحریر کا کچھ حصہ آسانی سے نقل کیا جا سکتا ہے اور نہ ان تصویری تحریروں پر کسی قسم کی کمپیوٹنگ ممکن ہے۔ اب جبکہ یونیکوڈ کی سپورٹ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ پر عام ہو چکی ہے کسی بھی سافٹویر میں اردو لکھنا کافی آسان ہو گیا ہے۔ ویب، برقی خط، گپ شپ (چیٹ)، بلاگنگ، مضامین وغیرہ سب میں اردو تصویری شکل کی بجائے حرف بہ حرف لکھی جا سکتی ہے۔ اردو کی دنیا میں اردوویب کا شمار اس ٹیکنالوجی کے استعمال میں صف اول میں ہوتا ہے۔

اردوویب کا مقصد اردو سمجھنے والوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے اور اردو کو انٹرنیٹ پر مقبول بنانا ہے۔ اس مقصد کی خاطر ہماری کوشش ہے کہ

- اردو سے محبت کرنے والوں کے لئے انٹرنیٹ پر ایک گوشہ فراہم کرنا
- اردو میں نیا مواد لکھنا اور پرنٹ کی دنیا سے مواد کو آن لائن لانا
- آزاد مصدر اردو سافٹویر بنانا
- ویب اور کمپیوٹر سافٹویر کو اردو میں مقامیانا
- ان موضوعات پر لوگوں کی مدد کے لئے مضامین کا ذخیرہ اکٹھا کرنا

ان مقاصد کے پیش نظر ہم نے اب تک جو کام کیا ہے اس میں سے کچھ دائیں طرف کے روابط سے آپ دیکھ سکتے ہیں۔

اردوویب ایک رضاکارانہ سائٹ ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ایک رضاکار کمیونٹی تشکیل دیں جو مل کر اردو کو انٹرنیٹ پر فروغ دے۔ چونکہ ہمارے منصوبے رضاکارانہ کام پر منحصر ہیں اس لئے ہم آپ کو ہر طرح سے مدد کرنے کی ترغیب دیں گے۔ اگر آپ ہمارے ساتھ کسی کام کا بیڑا اٹھانا چاہتے ہیں یا ہمیں

جیسا کہ مندرجہ بالا تصویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اگرچہ اردو متن پہچانا ضرور جا رہا ہے لیکن اس کی الائنمنٹ اور فونٹ درست نہیں ہیں۔ ذیل میں ہم سی ایس ایس کے ذریعے

www.urduchannel.in

بتدریج ویب پیج کو بہتر بنائیں گے۔

عبارت کی سمت درست کرنا:

جیسے کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے، کسی ویب صفحے کے مختلف حصوں کے ظاہری خواص جیسے کہ اس کے رنگ، فونٹ، سمت وغیرہ کو اسٹائل شیٹ کے ذریعے تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ ویب صفحے میں اسٹائل شیٹ شامل کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ ہم فی الوقت اسٹائل شیٹ شامل کرنے کے لیے style ٹیگ کا استعمال کریں گے، اور سب سے پہلے ہم ایچ ٹی ایم ایل کے body ایلیمنٹ کے اسٹائل کو تبدیل کرتے ہیں۔ اس کے لیے ذیل کے کوڈ کو بالا کے ایچ ٹی ایم ایل ڈاکومنٹ کے head ٹیگ میں شامل کردیں:

کوڈ:

```
<style>
body
{
direction:rtl;
}
</style>
```

باڈی ایلیمنٹ ایچ ٹی ایم ایل صفحے کا روٹ ایلیمنٹ ہوتا ہے اور اس پر اپلائی کیا گیا

www.urduchannel.in

اسٹائل ویب صفحے کے ہر حصے پر اپلائی ہوتا ہے۔ ویب پیج کے باقی ایلیمنٹس کے اسٹائل کو بدلنے کے لیے خاص ان سے متعلقہ ایچ ٹی ایم ایل ٹیگز کے لیے اسٹائل ڈیفائن کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ باڈی ٹیگ پر مندرجہ بالا اسٹائل اپلائی کرنے کے بعد یہ ویب پیج اب ذیل کی تصویر کے مطابق نظر آئے گا۔

اردو ویب سائٹ

اس ویب سائٹ پر اردو کمپیوٹنگ سے متعلق معلومات موجود ہیں۔

اردو لکھنا

آجکل یونیکوڈ کی بدولت کمپیوٹر پر اردو لکھنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ مگر پھر بھی اس کے لئے کمپیوٹر کو صحیح طرح سیٹ اپ کرنا پڑتا ہے۔ ہم نے اس سلسلے میں آپ کی مدد کے لئے کچھ مضامین اکٹھے کئے ہیں جو مختلف آپریٹنگ سسٹم کے لئے طریقہ کار کو واضح کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہماری سافٹویر ٹیم نے ایسے پروگرام بنائے ہیں جن کی مدد سے آپ اپنے کمپیوٹر پر بآسانی اردو لکھ سکتے ہیں۔ ہمیں احساس ہے کہ ابھی بہت سے اردودان لوگوں کے کمپیوٹر پر اردو سپورٹ نصب نہیں ہوئی اس لئے اردوویب پر ہماری کوشش ہے کہ آپ ایک آن لائن سکرین پر موجود کلیدی تختہ استعمال کر کے ہماری ویب سائٹ پر اردو لکھ سکیں۔

اردوویب کیا ہے؟

اردو جنوبی ایشیا کی زبانوں میں سے ایک عام بولی جانے والی زبان ہے جس کے بولنے والے دس کروڑ سے زیادہ ہیں۔

موجودہ زمانے میں اردو کی ترقی کے لئے اسے انٹرنیٹ اور کمپیوٹر پر فروغ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ اگرچہ اردو کے کئی ویب سائٹ انٹرنیٹ پر موجود ہیں مگر ان میں سے زیادہتر اردو کا مواد تصویری شکل میں پیش کرتے ہیں۔ اس کے کئی نقصانات ہیں۔ اس مواد میں نہ کسی الفاظ کی تلاش کی جا سکتی ہے، نہ اس میں سے تحریر کا کچھ حصہ آسانی سے نقل کیا جا سکتا ہے اور نہ ان تصویری تحریروں پر کسی قسم کی کمپیوٹنگ ممکن ہے۔ اب جبکہ یونیکوڈ کی سپورٹ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ پر عام ہو چکی ہے کسی بھی سافٹویر میں اردو لکھنا کافی آسان ہو گیا ہے۔ ویب، برقی خط، گپ شپ (چیٹ)، بلاگنگ، مضامین وغیرہ سب میں اردو تصویری شکل کی بجائے حرف بہ حرف لکھی جا سکتی ہے۔ اردو کی دنیا میں اردوویب کا شمار اس ٹیکنالوجی کے استعمال میں صفِ اول میں ہوتا ہے۔

اردوویب کا مقصد اردو سمجھنے والوں کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے اور اردو کو انٹرنیٹ پر مقبول بنانا ہے۔ اس مقصد کی خاطر ہماری کوشش ہے کہ:

- اردو سے محبت کرنے والوں کے لئے انٹرنیٹ پر ایک گوشہ فراہم کرنا
- اردو میں نیا مواد لکھنا اور پرنٹ کی دنیا سے مواد کو آن لائن لانا
- آزاد مصدر اردو سافٹویر بنانا
- ویب اور کمپیوٹر سافٹویر کو اردو میں مقامیانا
- ان موضوعات پر لوگوں کی مدد کے لئے مضامین کا ذخیرہ اکٹھا کرنا

ان مقاصد کے پیش نظر ہم نے اب تک جو کام کیا ہے اس میں سے کچھ بائیں طرف کے روابط سے آپ دیکھ سکتے ہیں۔

اردوویب ایک رضاکارانہ سائٹ ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ایک رضاکار کمیونٹی تشکیل دیں جو مل کر اردو کو انٹرنیٹ پر فروغ دے۔ چونکہ ہمارے منصوبے رضاکارانہ کام پر منحصر ہیں اس لئے ہم آپ کو ہر طرح سے مدد کرنے کی ترغیب دیں گے۔ اگر آپ ہمارے ساتھ کسی کام کا بیڑا اٹھانا چاہتے ہیں یا ہمیں

جیسا کہ اوپر کی تصویر میں دیکھا جا سکتا ہے، اب اس ویب صفحے میں کم از کم متن کی سمت درست ہو گئی ہے۔ ایسا body ٹیگ کے direction اٹریبیوٹ کو rtl پر سیٹ کرنے کی بدولت ہوا ہے۔

www.urduchannel.in

ویب پیج پر اردو فونٹ کا استعمال کرنا

اب تک ہمیں ویب صفحے کو درست فائل فارمیٹ یعنی utf-8 میں محفوظ کرنے اور اس کے متن کی سمت درست کرنے میں کامیابی حاصل ہو گئی ہے۔ اردو متن کے بہتر ڈسپلے کے لیے اس میں اردو فونٹ کا استعمال کیا جائے گا۔

ویب صفحے میں ٹائپوگرافی کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے کئی اسٹائل اٹری بیوٹس استعمال کیے جاتے ہیں اور فونٹ سائز کے بھی کئی یونٹ کا استعمال ممکن ہے۔ آسانی کے لیے صرف font-family اور font-size اٹری بیوٹس کا استعمال کریں۔ جیسا کہ ان اٹری بیوٹس کے نام سے ظاہر ہے، font-family اٹری بیوٹ کے ذریعے کسی ایک خاص فونٹ کا استعمال کیا جاتا ہے جبکہ font-size کے ذریعے اس متن کا پوائنٹ سائز متعیّن کیا جاتا ہے۔ اس ٹیوٹوریل میں استعمال ہونے والے ویب پیج کے فونٹ کو تبدیل کرنے کے لیے اس کے body ٹیگ کے اسٹائل کو ذیل کے مطابق سیٹ کر دیں:

کوڈ:

```
<style>
body
{
direction:rtl;
```

```
font-family: "Jameel Noori Nastaleeq";
font-size: 18px;
}
</style>
```

باڈی ایلیمنٹ کا فونٹ اور فونٹ سائز تبدیل کرنے کے بعد یہ ویب پیج اب ذیل کی تصویر کے مطابق نظر آئے گا۔ اس طرح ہم ایک سادہ اردو ویب صفحہ تشکیل دے سکتے ہیں۔

اردو ویب سائٹ

اس ویب سائٹ پر اردو کمپیوٹنگ سے متعلق معلومات موجود ہیں۔

اردو لکھنا

آجکل یونیکوڈ کی بدولت کمپیوٹر پر اردو لکھنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ مگر پھر بھی اس کے لئے کمپیوٹر کو صحیح طرح سیٹ اپ کرنا پڑتا ہے۔ ہم نے اس سلسلے میں آپ کی مدد کے لئے کچھ مضامین اکٹھے کئے ہیں جو مختلف آپریٹنگ سسٹم کے لئے طریقہ کار کو واضح کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہماری سافٹ ویر ٹیم نے ایسے پروگرام بنائے ہیں جن کی مدد سے آپ اپنے کمپیوٹر پر بآسانی اردو لکھ سکتے ہیں۔ ہمیں احساس ہے کہ ابھی بہت سے اردودان لوگوں کے کمپیوٹر پر اردو سپورٹ نصب نہیں ہوتی اس لئے اردو ویب پر ہماری کوشش ہے کہ آپ ایک آن لائن سکرین پر موجود کلیدی تختہ استعمال کر کے ہماری ویب سائٹ پر اردو لکھ سکیں۔

اردو ویب کیا ہے؟

اردو جنوبی ایشیا کی زبانوں میں سے ایک عام بولی جانے والی زبان ہے جس کے بولنے والے دس کروڑ سے زیادہ ہیں۔

موجودہ زمانے میں اردو کی ترقی کے لئے اسے انٹرنیٹ اور کمپیوٹر پر فروغ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ اگرچہ اردو کے کئی ویب سائٹ انٹرنیٹ پر موجود ہیں مگر ان میں سے زیادہ تر اردو کا مواد تصویری شکل میں پیش کرتے ہیں۔ اس کے کئی نقصانات ہیں۔ اس مواد میں نہ کسی الفاظ کی تلاش کی جا سکتی ہے، نہ اس میں سے تحریر کا کچھ حصہ آسانی سے نقل کیا جا سکتا ہے اور نہ ان تصویری تحریروں پر کسی قسم کی کمپیوٹنگ ممکن ہے۔ اب جبکہ یونیکوڈ کی سپورٹ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ پر عام ہو چکی ہے کسی بھی سافٹ ویر میں اردو لکھنا کافی آسان ہو گیا ہے۔ ویب، برقی خط، گپ شپ (چیٹ)، بلاگنگ، مضامین وغیرہ سب میں اردو تصویری شکل کی بجائے حرف بہ حرف لکھی جا سکتی ہے۔ اردو کی دنیا میں اردو ویب کا شمار اس ٹیکنالوجی کے استعمال میں صف اول میں ہوتا ہے۔

اردو ویب کا مقصد اردو لکھنے والوں کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے اور اردو کو انٹرنیٹ پر مقبول بنانا ہے۔ اس مقصد کی خاطر ہماری کوشش ہے کہ:

- اردو سے محبت کرنے والوں کے لئے انٹرنیٹ پر ایک گوشہ فراہم کرنا
- اردو میں نیا مواد لکھنا اور پرنٹ کی دنیا سے مواد کو آن لائن لانا
- آزاد مصدر اردو سافٹ ویر بنانا
- ویب اور کمپیوٹر سافٹ ویر کو اردو میں مقامیانا
- ان موضوعات پر لوگوں کی مدد کے لئے مضامین کا ذخیرہ اکٹھا کرنا

ویب پیج کا لے آؤٹ تبدیل کرنا (آپشنل)

مندرجہ بالا اسٹیپ تک ایک بنیادی اردو ویب صفحے کی تیاری کا کام مکمل ہو گیا ہے۔

اسی ویب صفحے میں چند اضافی لیکن سادہ تکنیک کے ذریعے اس کے لے آؤٹ بہتر بنایا جا

سکتا ہے۔ آپ اس ویب صفحے کے ایچ ٹی ایم ایل مارک اپ کا جائزہ لیں تو آپ نوٹ کریں گے کہ ویب صفحے کے متن کو div ٹیگز کے ذریعے ذیل کے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

۔header ، اس میں اوپر کی دو سرخیاں شامل ہیں۔

۔ content ، اس میں ویب صفحے کا بیشتر متن شامل ہے۔

۔ footer ، اس میں صفحے کے آخر کا کاپی رائٹ نوٹس شامل ہے۔

اور یہ تمام div ایلیمنٹس ایک container میں موجود ہیں۔

یہ ویب صفحات میں لے آؤٹس کے استعمال کی ایک انتہائی بنیادی لیکن قابل استعمال اور اہم شکل ہے۔ اسی لے آوٹ پر اسٹائل اپلائی کرکے اس کی پوزیشن، چوڑائی اور رنگوں کا امتزاج تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ ویب صفحے کے اسٹائل کو ذیل کے اسٹائل سے ریپلیس کردیں:

کوڈ:

```
<style>
body
{
direction:rtl;
font-family: "Jameel Noori Nastaleeq";
font-size: 18px;
```

www.urduchannel.in


```
background: #4E5869;
}
.container {
width: 80%;
max-width: 1260px;
min-width: 780px;
background: #FFF;
margin: 0 auto;
}
.header {
background: #6F7D94;
padding: 10px;
}
.footer {
padding: 10px;
background: #6F7D94;
}
.content {
```

www.urduchannel.in


```
padding: 10px;
}
</style>
```

اس کے بعد یہ ویب صفحہ ذیل کی تصویر کے مطابق نظر آئے گا۔

بشکریہ اردو ویب سائٹ

☆☆☆

www.urduchannel.in

اُردو لینگویج اور کی بورڈ

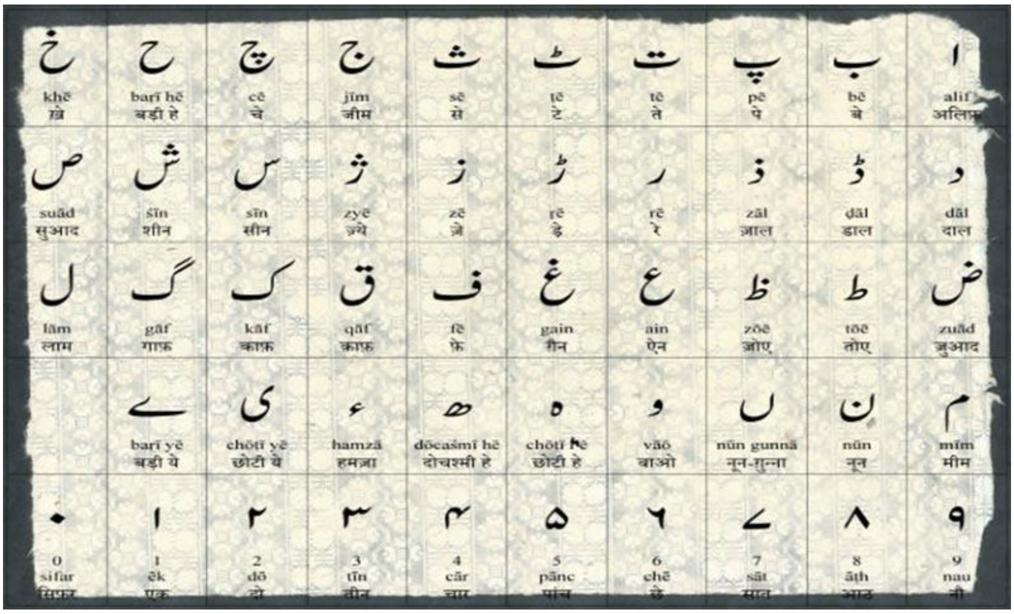

اردو کلیدی تختہ

کلیدی تختہ (کی بورڈ) کی تمام کنجیوں یعنی Keys پر حروف ایک خاص ترتیب سے لکھے ہوتے ہیں۔ اس خاص ترتیب کو کی بورڈ لے آؤٹ کہا جاتا ہے۔ جس میں یہ فیصلہ کیا

www.urduchannel.in

جاتا ہے کہ فلاں کنجی دبانے سے کون سا حرف لکھا جائے گا اور فلاں دبانے سے کون سا۔ یہ ایک چھوٹا سا پروگرام ہوتا ہے۔ زیادہ تر زبانوں کے لیے یہ پروگرام پہلے سے ہی مائیکروسافٹ ونڈوز یا دوسرے آپریٹنگ سسٹم میں موجود ہوتا ہے۔

انگریزی لکھنے کے لیے دنیا میں ایک معیار بنا دیا گیا ہے کہ فلاں کنجی سے فلاں حرف اور فلاں سے فلاں۔ اسی لیے ہمارے کلیدی تختہ (کی بورڈ) پر انگریزی کے حرف پہلے سے ہی لکھے ہوتے ہیں اور کمپیوٹر کے تمام اپریٹنگ سسٹم میں اس کا پروگرام پہلے سے موجود ہوتا ہے۔ ویسے تو ونڈوز آپریٹنگ سسٹم میں اردو کے لیے پروگرام پہلے سے ہی موجود ہے جو یہ فیصلہ کرتا ہے کہ کس کنجی سے کیا لکھا جائے۔ اس میں ایک مسئلہ یہ ہے کہ جو لوگ کمپیوٹر پر اردو لکھتے ہیں زیادہ تر ایسی ترتیب استعمال کرتے ہیں جو اردو کے پرانے سافٹ ویئر میں موجود تھی۔ جیسے عام طور پر A کی کنجی سے "الف" اور B کی کنجی سے "ب" لکھا جاتا ہے۔ لیکن ونڈوز میں یہ ترتیب موجود نہیں بلکہ A سے "م" اور B سے "ش" لکھا جائے گا۔ اس مسئلہ کو ختم کرنے کے لیے آپ خود سے اپنا اردو کی بورڈ بنا سکتے ہیں۔ پھر جس کنجی سے جو لکھنا چاہیں وہ ترتیب دے لیں۔ ویسے کلیدی تختہ (کی بورڈ) عام طور پر اردو کی کچھ ویب سائیٹ سے بنا بنایا مل جاتا ہے۔

اُردو لینگوئج کی بورڈ کی مدد سے ورڈ، ایکسل، پاور پوائنٹ، نوٹ پیڈ سمیت کسی بھی سافٹ ویئر میں اردو لکھنا ممکن ہو جاتا ہے۔ ساتھ ہی جی میل، ہاٹ میل، یاہو سمیت کسی بھی سروس سے اُردو میں ای میل بھیجنا بھی ممکن ہو جاتا ہے۔ یہ ایم ایس ورڈ میں اردو اسپیل چیکر املاء کی غلطیاں بتاتا ہے۔ معیاری یونی کوڈ اردو ویب سائٹ بنانے کے لیے اس مرحلے پر

www.urduchannel.in

عمل ناگزیر ہے۔

- ونڈوز ایکس پی کی سی ڈی کمپیوٹر میں ڈالیں اور کنٹرول پینل میں Regional and Language Options پر کلک کریں۔
- Languages کو منتخب کریں۔
- پہلے خانے میں چیک لگا کر OK کا بٹن دبا دیں۔
- گوگل ان پٹ صوتی کی بورڈ انٹرنیٹ کی مدد سے ڈاؤنلوڈ کریں۔
- اور حاصل ہونے والی فائل کو unzip کر کے setup.exe کو انسٹال کریں۔
- دوبارہ کنٹرول پینل میں Regional and Language Options پر کلک کریں اور Languages کو منتخب کریں۔
- بالائی حصے میں واقع details کو کلک کریں۔
- Add کو کلک کریں۔
- پہلے خانے میں Urdu اور دوسرے میں سے Phonetic منتخب کر کے OK دبائیں اور پچھلی ونڈو میں محض OK کو کلک کر دیں۔

اس مرحلے تک اُردو انسٹالیشن کے تمام ضروری اِقدامات مکمل کر چکے ہیں۔ اب تک کے اِقدامات کے بعد کمپیوٹر کے کسی بھی سافٹ ویئر میں خوبصورت نستعلیق رسم الخط میں اردو لکھ سکتے ہیں۔

اردو کلیدی تختہ بنانا

www.urduchannel.in

کلیدی تختہ بنانے کے لیے آپ کو مائیکروسافٹ کا ایک پروگرام Microsoft Keyboard Layout Creator استعمال کرنا پڑتا ہے۔ یہ مفت سافٹ ویئر ہے جو مائیکروسافٹ کی ویب سائیٹ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ مزید یہاں اس سافٹ ویئر کا استعمال اور اس سے کلیدی تختہ (کی بورڈ) کیسے بناتے ہیں بیان کیا جارہا ہے۔

Microsoft Keyboard Layout Creator کو انسٹال کرنے کے لیے ہوسکتا ہے آپ کو Microsoft .NET Framework کی بھی ضرورت پڑ جائے۔ اسے بھی مائیکروسافٹ کی ویب سائیٹ سے مفت حاصل کرسکتے ہیں۔ Microsoft Keyboard Layout Creator کو انسٹال کرنے کے بعد اسے کھولیں تو نیچے دی گئی تصویر کی طرح کی ونڈو آپ کے سامنے آجائے گی۔

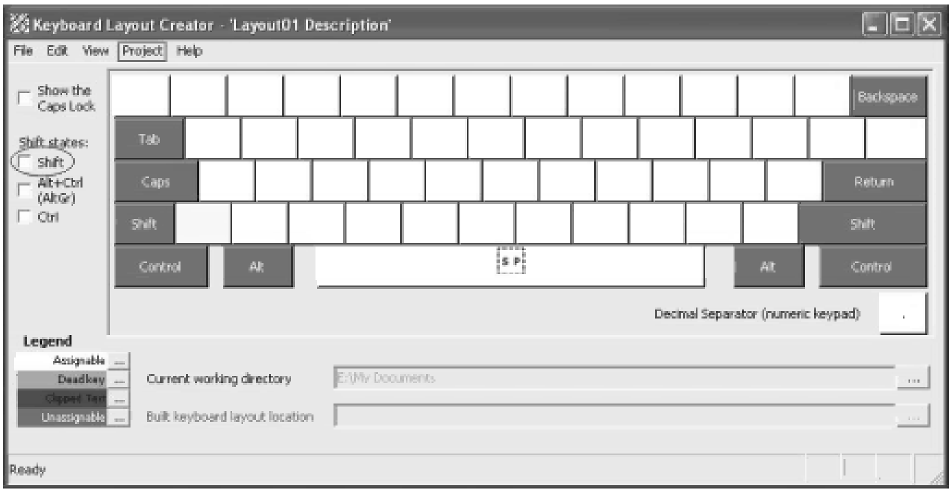

Microsoft Keyboard Layout Creator میں ایک سادہ کی بورڈ نظر آرہا ہے۔ اس سادے کی بورڈ پر آپ کو اردو حروف داخل کرنا ہوگا۔ حرف داخل کرنے کے لیے اُس کنجی پر کلک کریں اور نئی ظاہر ہونے والی ونڈو میں حرف کی یونی کوڈ قدر داخل کرکے Alt+x دبائیں۔ یوں یونی کوڈ قدر حرف میں تبدیل ہوجائے گی۔ اس کے بعد Ok کردیں۔

www.urduchannel.in

آپ Shift کے ساتھ بھی کوئی حرف لکھنا چاہتے ہیں تو Microsoft Keyboard Layout Creator میں بائیں طرف جہاں Shift لکھا ہے وہاں چیک کر دیں تو شفٹ کے ساتھ لکھنے والی کنجیاں ظاہر ہو جائیں گی جس میں پہلے کی طرح ہی حروف داخل کر سکتے ہیں۔ تمام حروف داخل کرنے کے بعد بنائے ہوئے کی بورڈ کو کمپیوٹر پر نصب کرنے کے قابل بنانے کے لیے آپ Microsoft Keyboard Layout Creator میں اوپر Project پر کلک کریں پھر Properties پر کلک کریں۔ نئی ظاہر ہونے والی ونڈو میں اپنے کلیدی تختہ کا Name اور دیگر معلومات داخل کریں۔

اس کے بعد بنائے ہوئے کلیدی تختہ (کی بورڈ) کی سورس فائل کو کمپیوٹر میں جہاں چاہیں محفوظ کر لیں اس کے بعد دوبارہ Project پر اور پھر Build DLL and Setup Package پر کلک کریں۔ اس طرح کلیدی تختہ (کی بورڈ) کی سیٹ اپ فائل تیار ہونا شروع ہو جائے گی اور ایک پیغام ظاہر ہو گا جس کا مطلب ہو گا کہ کیا آپ لاگ فائل دیکھنا چاہتے ہیں یا نہیں؟ یہ آپ کی مرضی ہے کہ آپ لاگ فائل دیکھنا چاہتے ہیں یا نہیں اس کے بعد پھر ایک پیغام ظاہر ہو گا جس کا مطلب ہو گا کہ آپ کی سیٹ اپ فائل بن چکی ہے کیا آپ وہ فولڈر دیکھنا چاہتے ہیں جہاں آپ کی سیٹ اپ فائل محفوظ ہوئی ہے۔ یوں آپ کی Working Directory جو کہ عام طور پر My Documents ہوتی ہے میں ایک فولڈر محفوظ ہو جائے گا اس فولڈر کا نام وہی ہو گا جو آپ نے Properties میں Name دیا تھا۔ اس فولڈر میں مزید کچھ فائلیں اور فولڈر بھی ہوں گے۔ یہ تمام فائلیں اور فولڈر کلیدی تختہ (کی بورڈ) کے لیے ضروری ہیں اور سب سے اہم فائل Setup کے نام سے ہو گی جس پر ڈبل کلک کریں تو

www.urduchannel.in

کلیدی تختہ (کی بورڈ) آپ کے کمپیوٹر میں نصب ہوجائے گا۔ My Documents یعنی آپ کی Working Directory میں محفوظ ہونے والے فولڈر کو جہاں چاہیں کاپی کریں۔

انسٹال شدہ اردو کی بورڈ میں ترمیم

یا پھر یوں کر سکتے ہیں کے انٹرنیٹ سے حاصل کردہ کی بورڈ انسٹال کر کے اسے Keyboard Layout Creator کی مدد سے کھولیں۔ اور پھر حسب ضرورت اس لے آؤٹ میں تبدیلیاں کر کے نئے نام کے ساتھ ایک نیا کی بورڈ لے آؤٹ تیار کر لیں۔ درج ذیل اسکرین شاٹ میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اس سافٹ ویئر میں پہلے سے انسٹال شدہ کی بورڈ لے آؤٹ امپورٹ کرنے کا آپشن موجود ہے۔

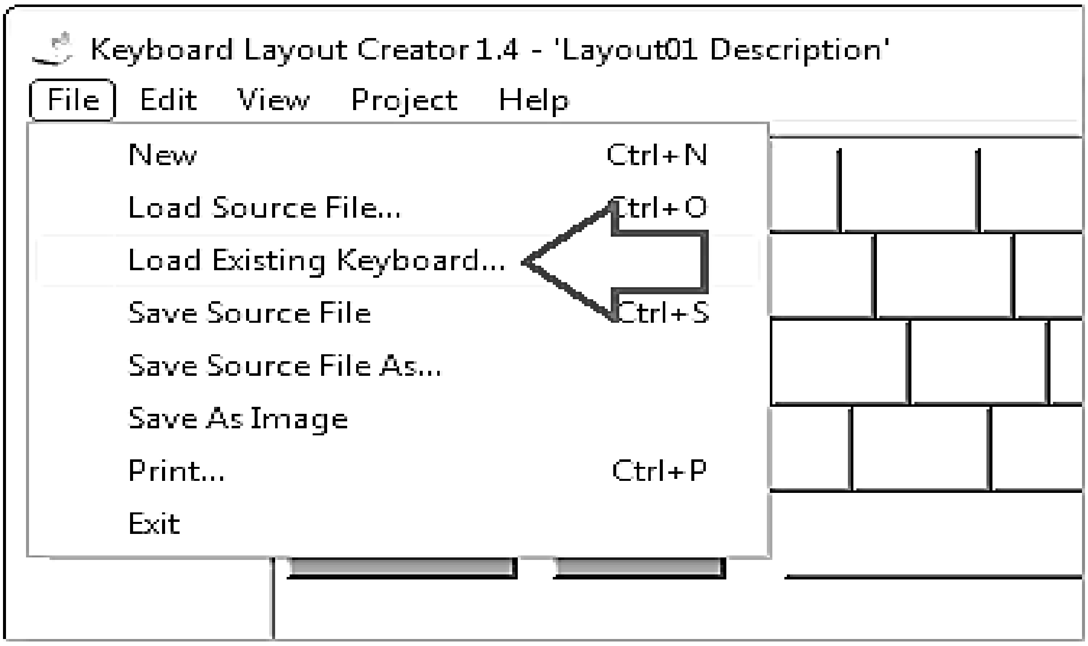

اردو کے حروف، ہندسے اور علامات

یہ فہرست اردو کے بنیادی حروف، ہندسوں اور علامات کی ہے جو آپ کی بورڈ لے آؤٹ تیار کرتے وقت استعمال کرسکتے ہیں۔

۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	ـ	ﷺ	ؒ	ؓ	ؑ
ا	آ	ب	ت	ٹ	ث	ج	چ	ح	خ	د	ڈ	ذ	ر	ڑ
ز	ژ	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	گ	ل
م	ن	ں	و	ؤ	ہ	ۃ	ھ	ء	ٗ	ئ	ی	ے	ً	ٍ
’	‘	،	!	۔	ٓ	ے	؟							

Windows 8 کو اردو لکھنے کے قابل بنائیں

ونڈوز ایٹ میں یونی کوڈ ٹیکنالوجی کے تحت دنیا کی بیشتر زبانوں کے ساتھ اردو زبان استعمال کرنے کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ لیکن ونڈوز کی عام انسٹالیشن کے ساتھ صرف انگلش زبان By default enable کی گئی ہوتی ہے۔ درج ذیل اقدامات سے ونڈوز ایٹ میں اردو زبان باآسانی فعال کی جاسکتی ہے۔

ونڈوز ایٹ کی سرچ بار پر سرچ باکس میں Control panel آپشن تلاش کریں۔

www.urduchannel.in

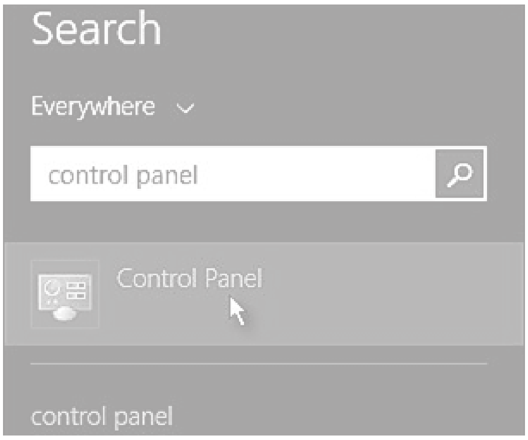

کنٹرول پینل اسکرین پر درج ذیل تصویر کے مطابق نئی زبان شامل کرنے والے لنک پر کلک کریں۔

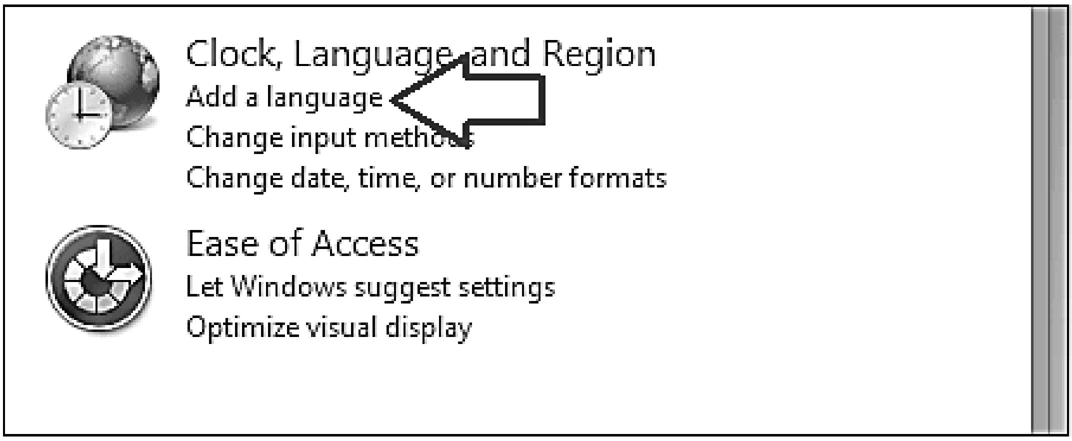

لینگویج اسکرین پر Add a language آپشن پر کلک کریں۔

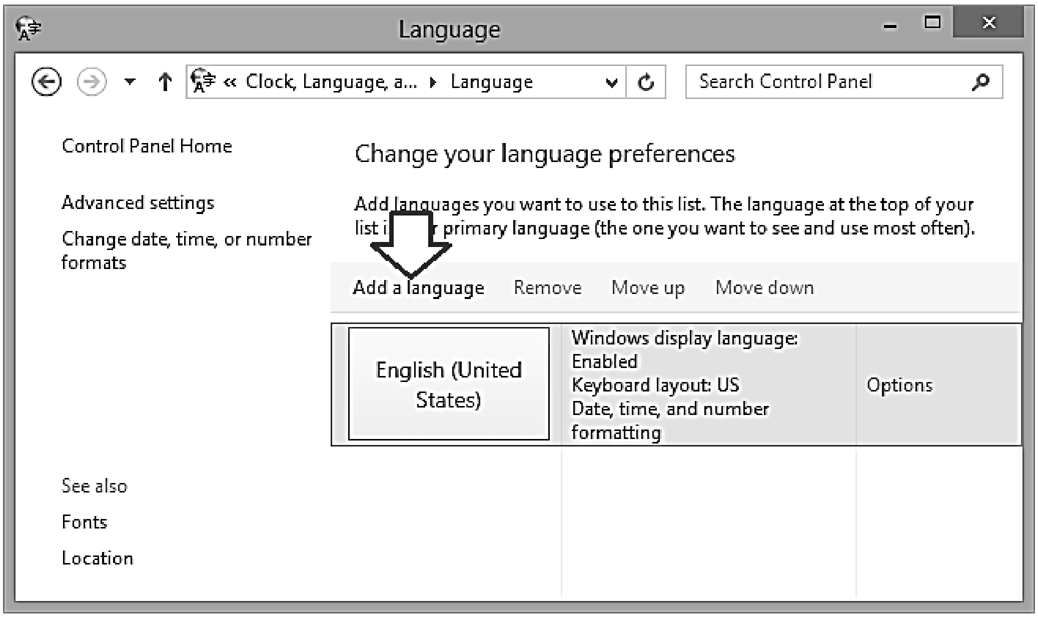

سرچ باکس کی مدد سے زبانوں کی فہرست سے اردو تلاش کریں، نام ظاہر ہونے پر منتخب کریں، پھر Add بٹن پر کلک کرکے ونڈوز میں اردو زبان فعال کرلیں۔

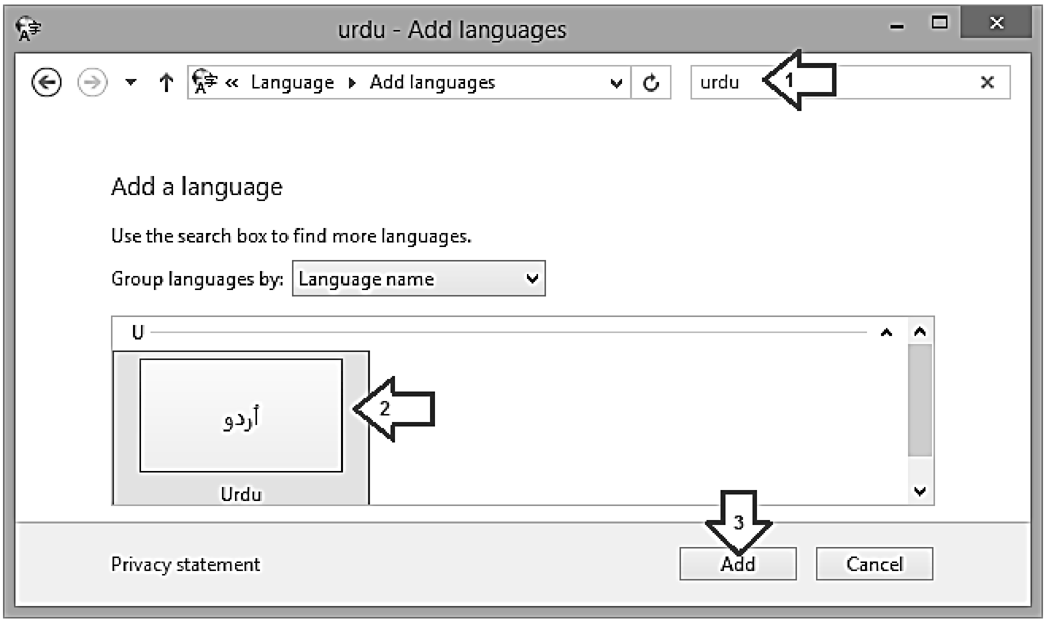

آپ دیکھ رہے ہیں کہ ونڈوز ایٹ کی ٹاسک بار پر زبانوں کی فہرست میں اردو زبان بھی موجود ہے۔

اب ونڈوز پر چلنے والے کسی بھی سافٹ ویئر میں اردو لکھی جا سکتی ہے۔

www.urduchannel.in

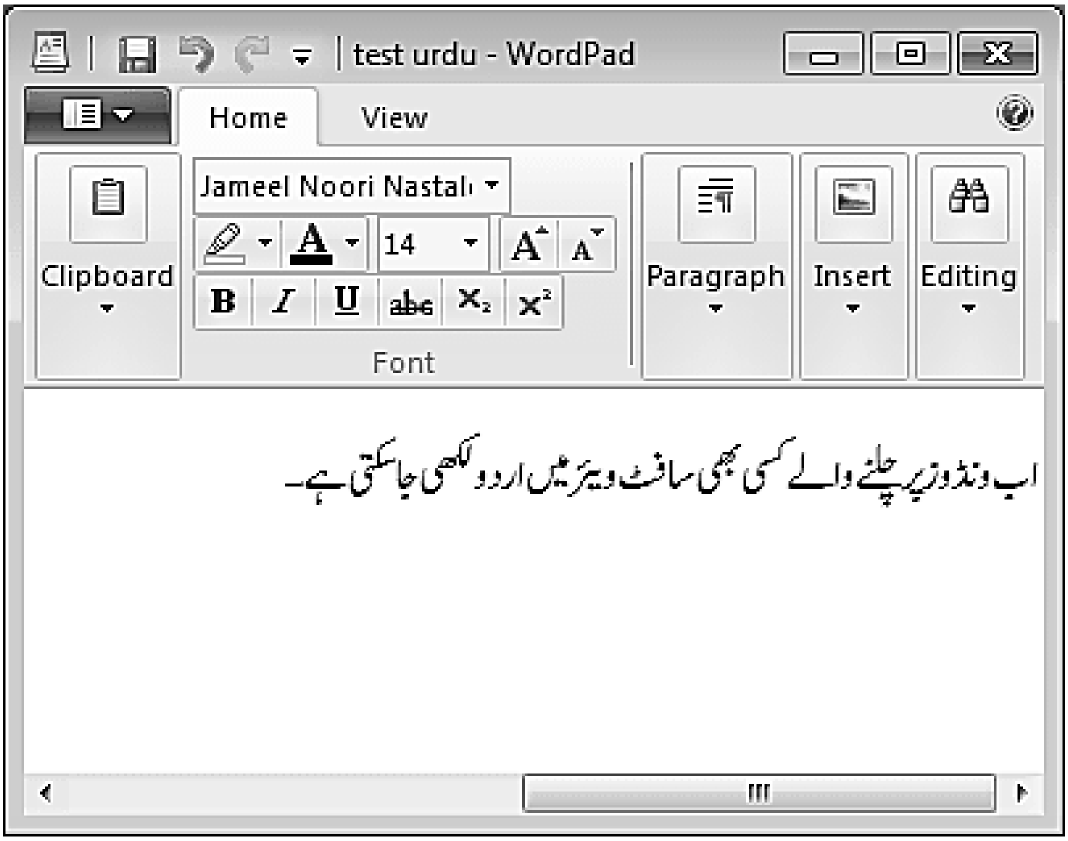

دھیان رہے کہ اردو لکھنے کے لیے صرف دائیں سے بائیں الائنمنٹ کافی نہیں ہے، بلکہ اس کے لیے آپ کو لکھائی کی سمت بھی تبدیل کرنا ہوگی۔ بہت کم سافٹ ویئر ایسے ہیں جن میں لکھائی کی سمت تبدیل کرنے کا آپشن واضح طور پر دیا گیا ہو۔ لیکن خوش قسمتی سے اس کے لیے کی بورڈ پر Shortcuts میسر ہیں جن کی مدد سے تحریر کی دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں سمت تبدیل کی جاسکتی ہے۔

دائیں سے بائیں سمت منتخب کرنے کے لیے کی بورڈ پر دائیں طرف موجود Right Ctrl+Shift کے بٹن اکٹھے دبائیں۔

بائیں سے دائیں سمت منتخب کرنے کے لیے کی بورڈ پر بائیں طرف موجود Left Ctrl+Shift کے بٹن اکٹھے دبائیں۔

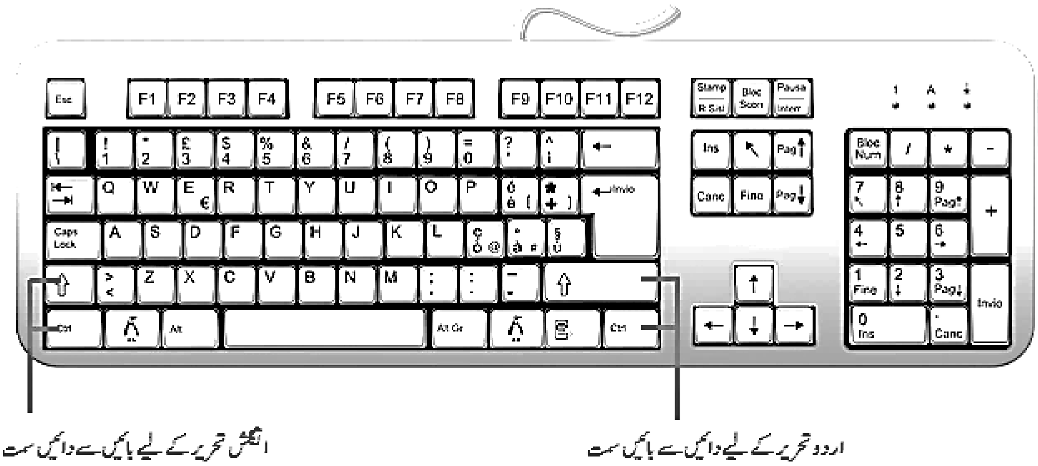

Windows XP کو اردو لکھنے کے قابل بنائیں

ونڈوز ایکس پی میں یونی کوڈ ٹیکنالوجی کے تحت دنیا کی بیشتر زبانیں استعمال کرنے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ ونڈوز ایکس پی میں انسٹالیشن کی سہولت کی خاطر بہت سی زبانوں کو پہلے سے فعال نہیں کیا گیا، اردو بھی انہی زبانوں میں سے ہے۔ چنانچہ درج ذیل اقدامات سے آپ ونڈوز ایکس پی میں اردو زبان کو فعال بناکر ونڈوز کے کسی بھی سافٹ ویئر میں استعمال کرسکتے ہیں۔ مثلاً اس سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے Word میں مضامین لکھے جاسکتے ہیں، Excel میں اکاونٹ بنائے جاسکتے ہیں، اور براوزر میں ای میل لکھی جاسکتی ہے وغیرہ۔

ونڈوز ایکس پی کا کنٹرول پینل کھولیں۔ دائیں سے بائیں لکھی جانے والی اضافی زبانیں فعال کریں۔ کنٹرول پینل میں Regional and Language Options منتخب کریں۔ ڈائیلاگ باکس کھل جانے کے بعد Languages کے حصے میں آجائیں۔ پھر دائیں سے بائیں لکھی جانے والی زبانوں کا چیک باکس منتخب کریں۔

www.urduchannel.in

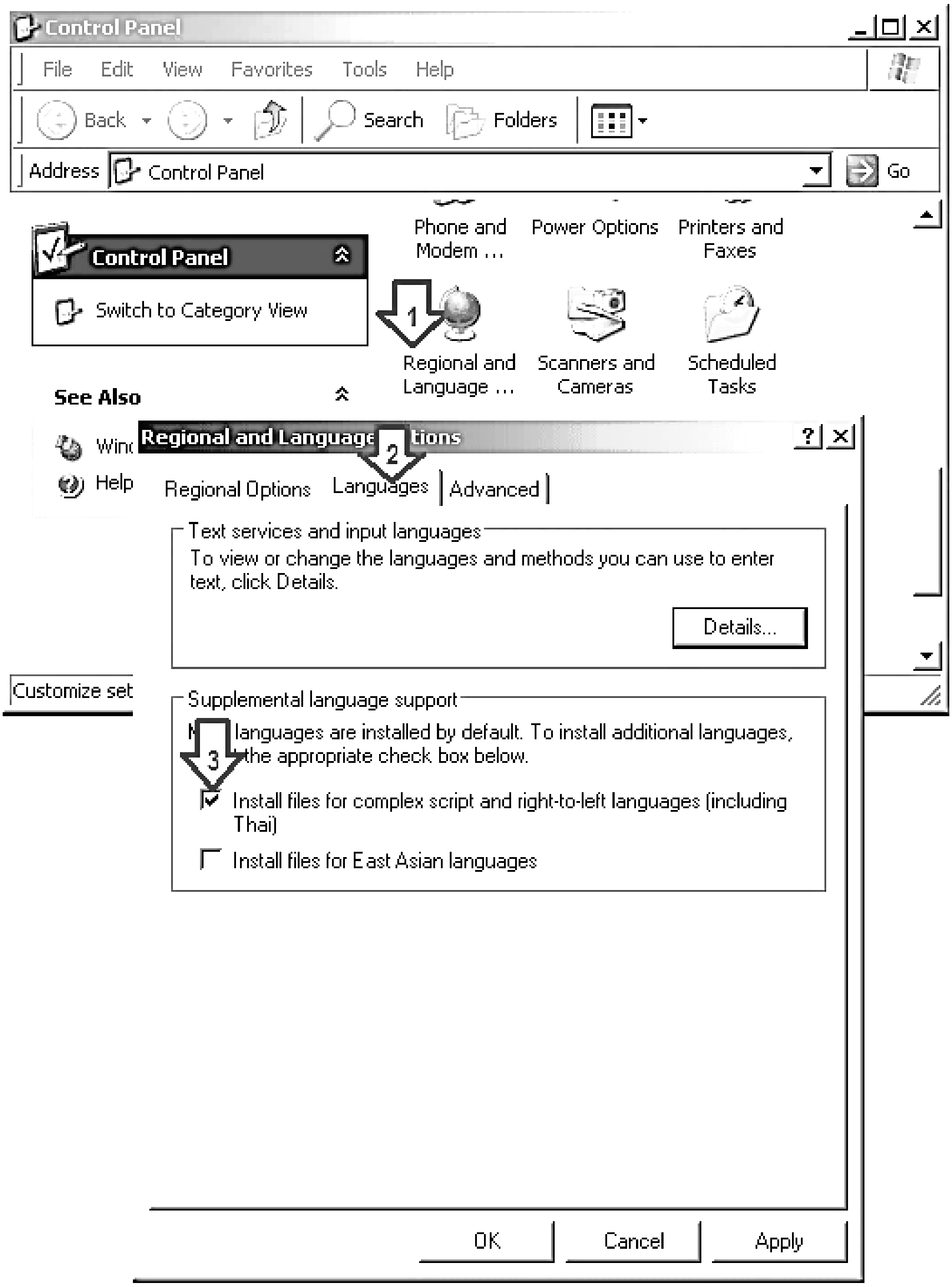

اضافی زبانوں کی انسٹالیشن کے لیے ونڈوز کو ضروری فائلز مہیا کریں۔

اس مرحلے میں مزید زبانیں ونڈوز میں شامل کرنے کے لیے آپ سے ونڈوز کی انسٹالیشن فائلز طلب کی جائیں گی۔ درج ذیل تصاویر کے مطابق ونڈوز کو مطلوبہ فائلز مہیا

www.urduchannel.in

کریں۔ اگر ونڈوز کی انسٹالیشن فائلز آپ کے پاس سی ڈی میں ہیں تو وہ مہیا کریں، اگر یو ایس بی ڈرائیو میں ہیں تو اس کا پاتھ منتخب کریں۔

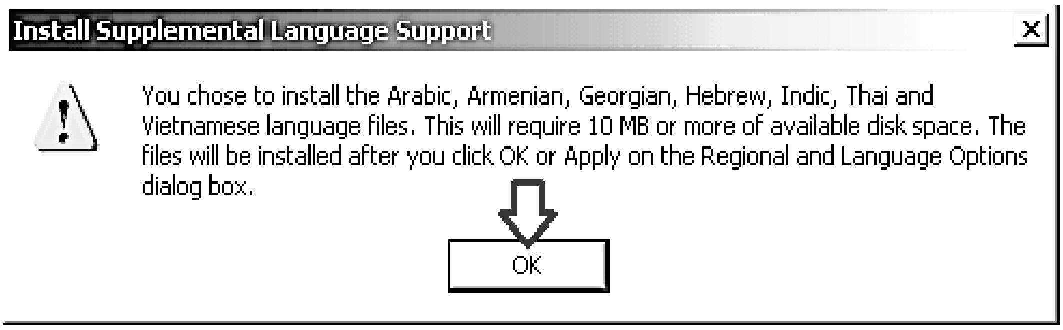

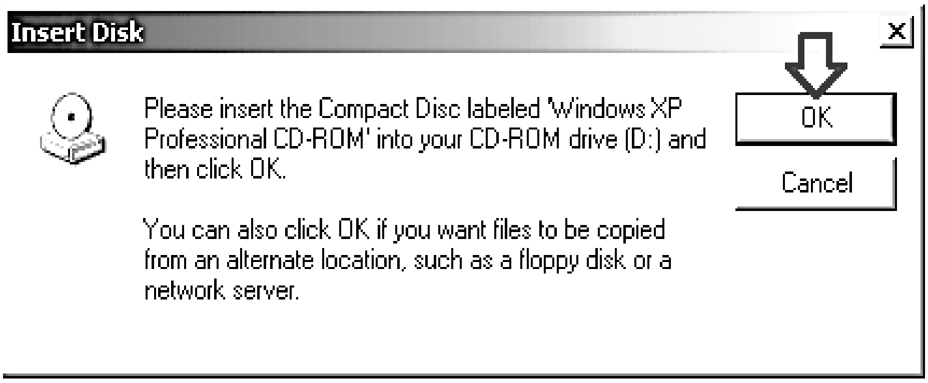

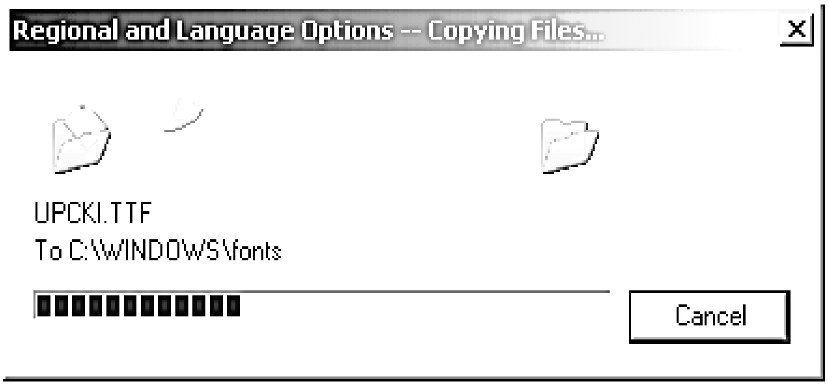

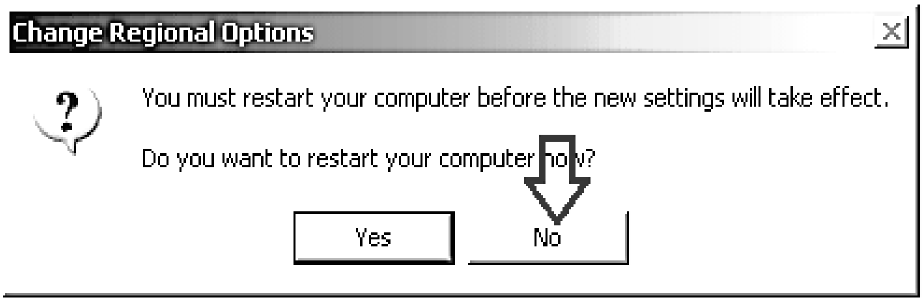

www.urduchannel.in

پہلے سے انسٹال شدہ زبانیں دیکھنے کے لیے ڈائیلاگ باکس کھولیں۔

ونڈوز کو مطلوب فائلز کی تنصیب مکمل ہو جائے تو پہلے سے نصب شدہ زبانوں کی فہرست دیکھنے کے لیے Details کے بٹن پر کلک کر کے ڈائیلاگ باکس کھولیں۔

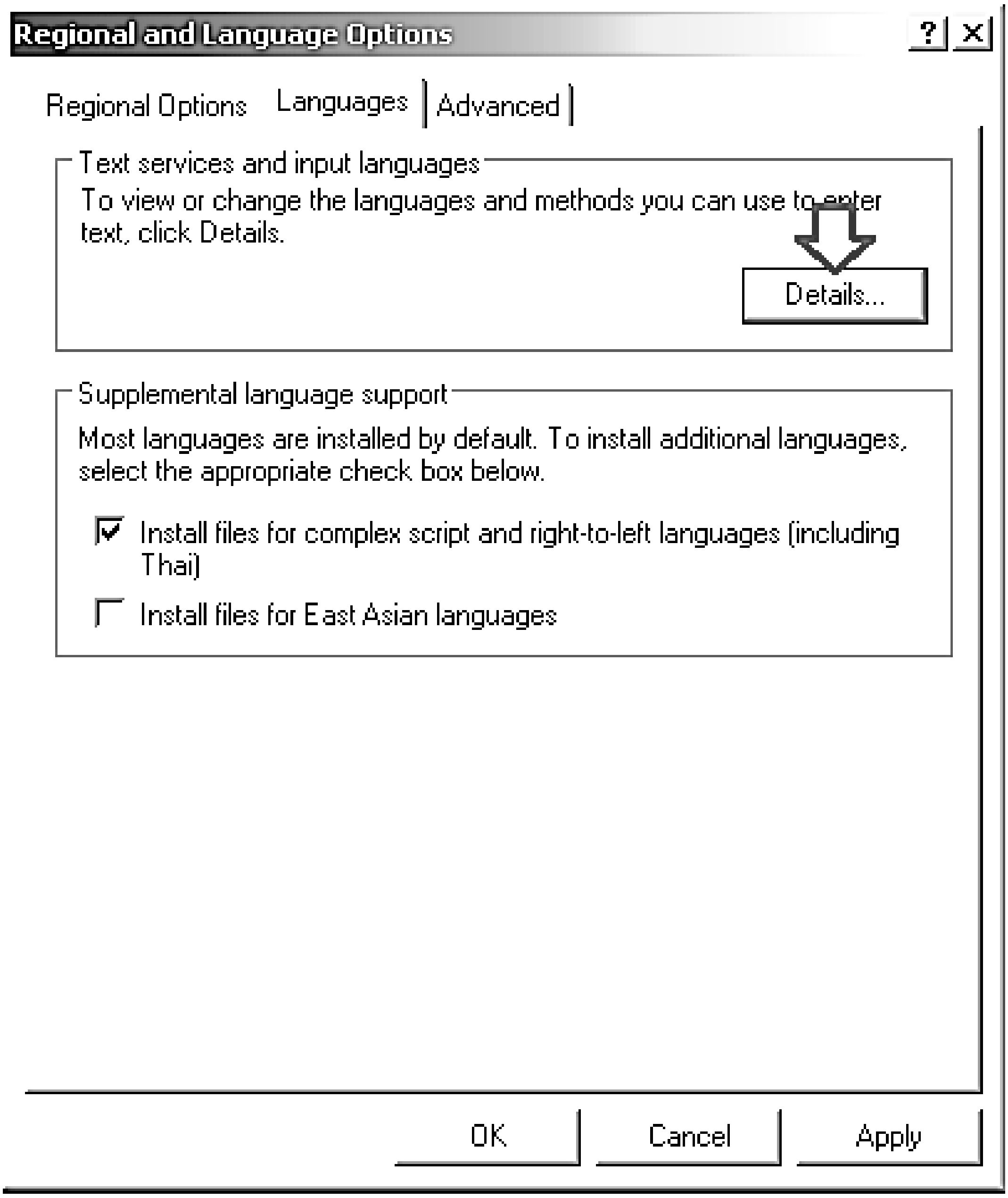

نئی زبان کا اضافہ کرنے کا ڈائیلاگ باکس کھولیں۔

Add بٹن پر کلک کر کے نئی زبان کا اضافہ کرنے کا ڈائیلاگ باکس کھولیں۔

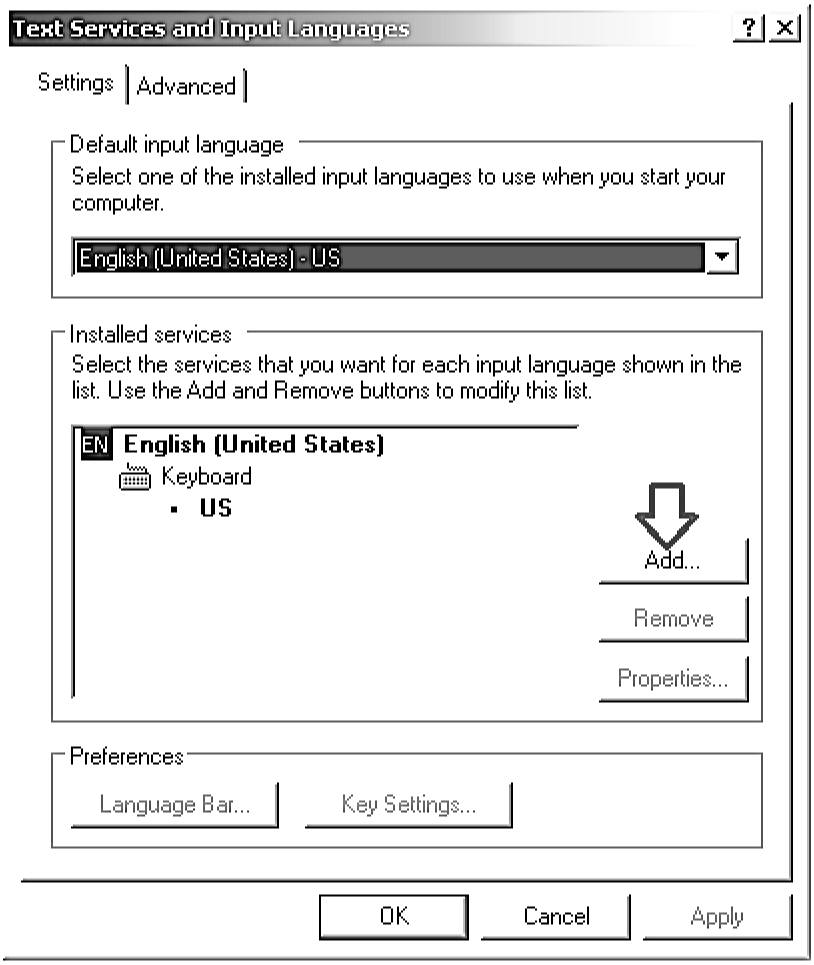

مینو سے اردو زبان منتخب کریں۔

اوپر والے ڈائیلاگ باکس میں سے Urdu منتخب کریں اور نیچے والے ڈائیلاگ باکس میں سے اپنی مرضی کا اردو کی بورڈ لے آؤٹ منتخب کریں۔

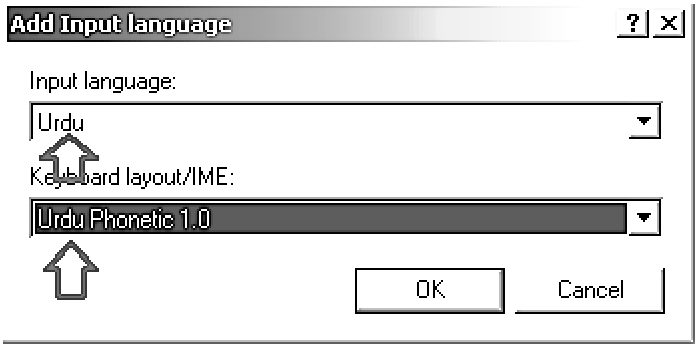

اردو میں تحریر لکھیں۔

آپ دیکھ رہے ہیں کہ ونڈوز کی ٹاسک بار پر ایک نیا آپشن موجود ہے جس میں تمام دستیاب (Enabled) زبانوں کی فہرست موجود ہے۔ یہاں سے آپ اردو زبان منتخب کر کے کسی بھی سافٹ ویئر میں اردو لکھ سکتے ہیں۔

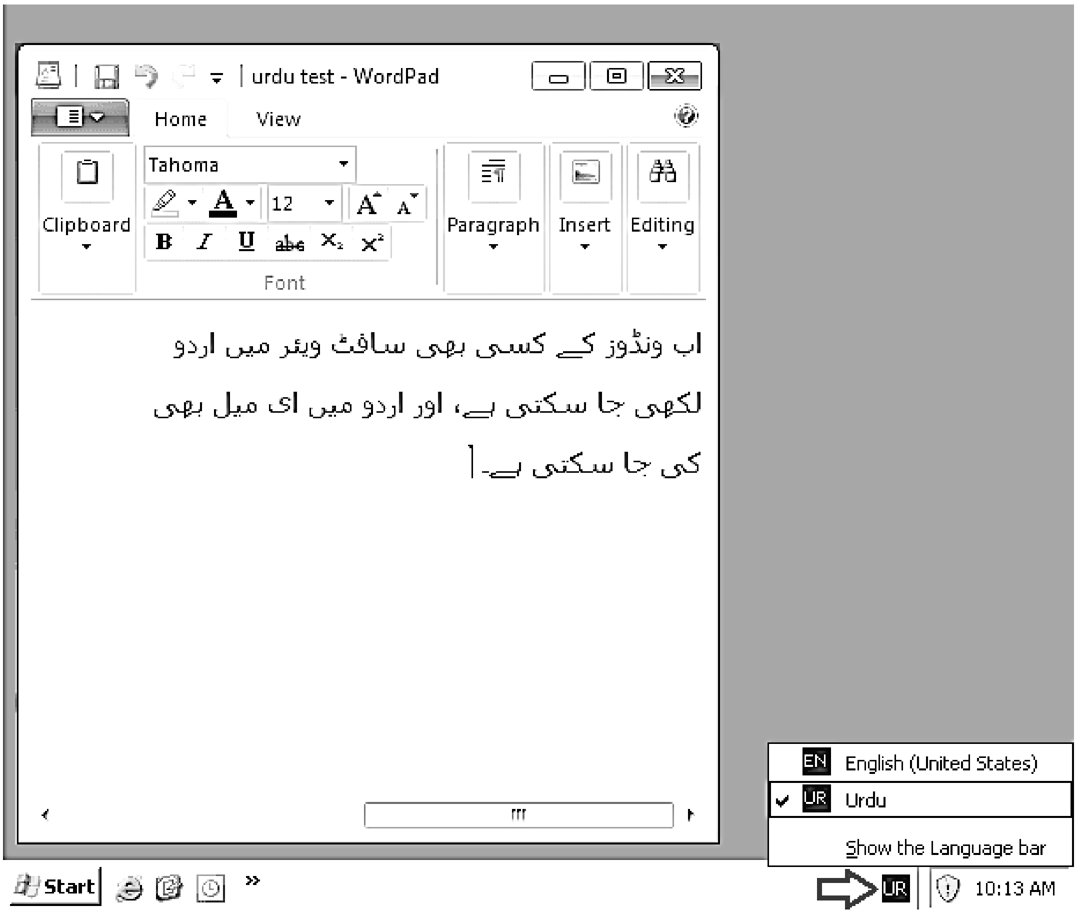

☆☆☆

اردو اینڈرائڈ موبائل

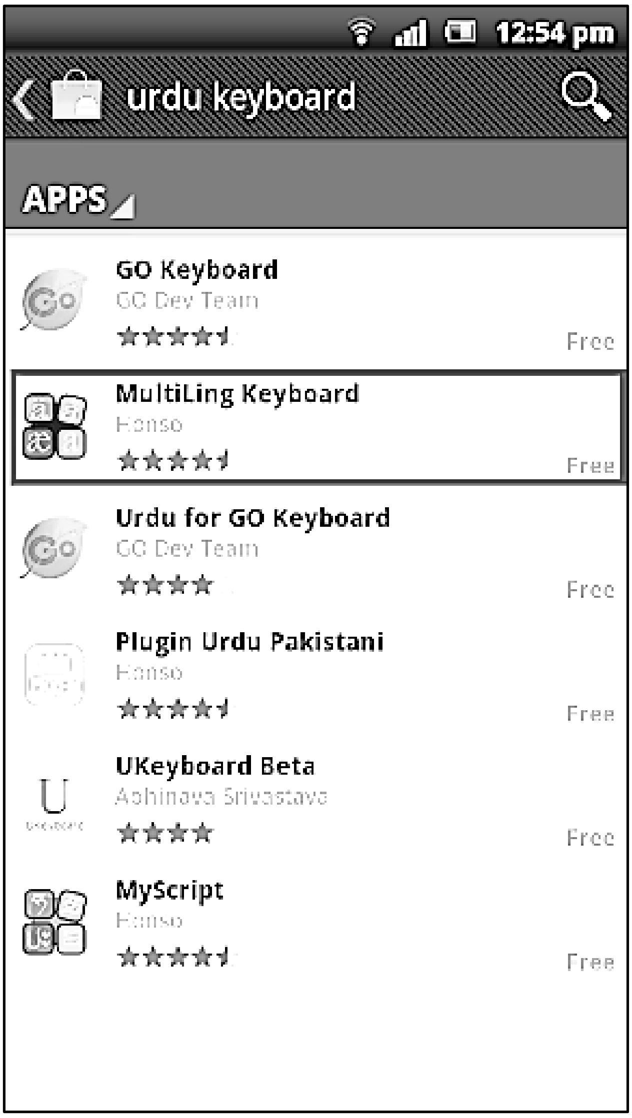

www.urduchannel.in

گوگل نے موبائل فون اور ٹیبلٹ کمپیوٹر وغیرہ کے لیے ایک اوپن سورس آپریٹنگ سسٹم، اینڈرائڈ بنایا۔ ۲۰۰۸ء میں ایچ ٹی سی ڈریم پہلا موبائل تھا، جس میں اینڈرائڈ آپریٹنگ سسٹم تھا۔ اس کے بعد اینڈرائڈ نے بہت تیز ترقی کی۔ آج کل اینڈرائڈ نے مارکیٹ میں اپنا ایک نام بنالیا ہے اور زیادہ تر اچھے و مہنگے موبائلوں میں یہی آپریٹنگ سسٹم آرہا ہے۔ اینڈرائڈ کے کئی ایک ورژن آچکے ہیں۔ شروع کے ایک دو ورژن اینڈرائڈ کے اپنے نام سے ہی تھے لیکن بعد کے ورژن ہیں مختلف ناموں سے موسوم کر دیئے گئے ہیں۔ یہ ایک چھوٹا سا جدول اینڈرائڈ کی تاریخ اور دیگر چیزیں کافی اچھی طرح واضح کر دے گا۔

اینڈرائڈ آپریٹنگ سسٹم

نام	نام	ورژن نمبر	تاریخ اشاعت
Android	اینڈرائڈ	1.0	ستمبر2008ء
Android	اینڈرائڈ	1.1	فروری2009ء
Cupcake	کپ کیک	1.5	اپریل2009ء
Donut	ڈونٹ	1.6	ستمبر2009ء
Éclair	ایکلیئر	2.0/2.1	اکتوبر2009ء/جنوری2010ء
Froyo	فرویو	x.2.2	مئی2010ء
Gingerbread	جنجر بریڈ	x.2.3	دسمبر2010ء
Honeycomb	ہنی کمب	x.3	فروری2011ء
Ice Cream Sandwich	آئس کریم سینڈوچ	x.4	اکتوبر2011ء

www.urduchannel.in

جدول میں صرف اہم ورژن لکھے ہیں، باقی کئی ورژن کی کافی ساری اپڈیٹس آئیں، جیسے جنجر بریڈ کے تقریباً سات مزید ورژن آئے۔ اینڈرائڈ میں یونی کوڈ کی سہولت غالباً شروع سے موجود ہے یا پھر کم از کم فرویو 2.2.2 سے تو لازم موجود ہے۔

اینڈرائڈ میں یونی کوڈ کی سہولت تو موجود ہے لیکن کئی اینڈرائڈ موبائلوں پر اردو کی جگہ ڈبے بن جاتے ہیں یا الفاظ ٹوٹ جاتے ہیں اور ساتھ ساتھ کئی موبائلوں پر الفاظ کی ترتیب بھی الٹ جاتی ہے یعنی موبائل پر اردو پڑھنے کی سہولت نہیں ہوتی۔ مگر کئی موبائلوں پر اردو بالکل ٹھیک پڑھی جاتی ہے اور کئی پر تو اردو لکھنے کی سہولت بھی موجود ہوتی ہے۔ جن موبائلوں پر اردو پڑھنے کی سہولت نہیں ہوتی دراصل ان میں اردو کا بہتر فونٹ موجود نہیں ہوتا اور بعض میں فونٹ تو ہوتا ہے لیکن حروف جوڑنے کی سپورٹ موجود نہیں ہوتی۔

موبائل کمپنیاں مختلف علاقوں کے لیے مختلف موبائل (سافٹ ویئر) بناتی ہیں اور پھر انہیں علاقوں کے حساب سے اس میں زبانوں کی سہولت دیتی ہیں۔ موبائل کا ماڈل وہی ہوتا ہے لیکن جو ایشیاء وغیرہ کے لیے بنایا جاتا ہے اس میں ایشیاء کی زبانوں کی سہولت ہوتی ہے اور جو یورپ وغیرہ کے لیے ہوتا ہے اس میں یورپ کی زبانوں کی سہولت ہوتی ہے۔ بالکل اسی طرح اینڈرائڈ موبائلوں میں بھی ہو رہا ہے۔

ایشیاء والے ماڈل میں ایشیاء کی زبانوں کے بہتر فونٹ اور سپورٹ رکھی جاتی ہے تو دیگر علاقوں کے لیے بنائے گئے موبائلوں میں ان علاقوں کے حساب سے زبانوں کی سہولت رکھی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ کئی کمپنیاں زیادہ سے زیادہ زبانیں پڑھنے کی سہولت (فانٹ) تو رکھ دیتی ہیں لیکن لکھنے کی سہولت صرف اس علاقے کی زبانوں کی رکھتی ہیں جس

www.urduchannel.in

علاقے کے لیے موبائل بنایا ہوتا ہے۔ ان حالات میں اردو کے حوالے سے سہولت ہونے یا نہ ہونے والے موبائلوں کو میں تین زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

آپ کا موبائل کس زمرہ میں آتا ہے یہ جاننے کے لیے پہلے آپ کو اردو مواد تھوڑا بہت دیکھنا ہوگا۔ اردو پڑھنے کی سہولت موجود ہے یا نہیں یہ جاننے کے لیے یا تو کسی دوست کو کہیں کہ وہ آپ کو خاص اردو میں ایس ایم ایس کرے یا پھر آپ اپنے موبائل پر کوئی اردو ویب سائیٹ کھولیں، یاد رہے ویب سائیٹ موزیلا فائرفاکس یا اسی طرح کے کسی براوزر میں نہیں بلکہ موبائل کے اپنے براوزر میں کھولیں۔

اس کے علاوہ اردو لکھنے کی سہولت جاننے کے لیے اپنے اینڈرائڈ موبائل کی سیٹنگز میں جائیں اور پھر اپنے موبائل اور اس کے سافٹ ویئر کے مطابق Local and Text یا Language & Keyboard یا اس سے ملتی جلتی آپشن میں جائیں۔ دراصل یہ مختلف کمپنیوں اور اینڈرائڈ کے مختلف ورژن کے حساب سے مختلف ناموں سے ہوتی ہیں۔ اس کے بعد Select Input Method یا International Keyboard یا اس سے ملتی جلتی آپشن میں جائیں۔ مزید یہاں آپ Keypad یا Input Languages یا Writing Languages یا اس سے ملتی جلتی آپشن کی فہرست میں دیکھیں کہ "اردو" موجود ہے یا نہیں۔ اگر اردو موجود ہے تو سمجھ جائیں کہ آپ کا اینڈرائڈ موبائل اردو لکھنے اور پڑھنے کی مکمل سہولت دیتا ہے۔ جب اردو ٹھیک پڑھی اور لکھی جاتی ہے اور اگر آپ کو اردو کی سیٹنگ کرنی ہوگی۔

اینڈرائڈ موبائل پر اردو کی بورڈ کی سیٹنگ

کچھ اینڈرائڈ موبائلوں پر اردو پڑھنے اور لکھنے کی سہولت پہلے سے موجود ہوتی ہے، بس اردو لکھنے کے لیے کی بورڈ کی سیٹنگ کرنی پڑتی ہے۔

دراصل کی بورڈ کی سیٹنگ مختلف کمپنیوں اور اینڈرائڈ کے مختلف ورژن کے حساب سے مختلف ہو سکتی ہے۔ یوں تو کام ایک ہی ہوتا ہے لیکن آپشن اور دیگر چند ایک چیزوں کے ناموں میں تھوڑا بہت فرق ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کا اینڈرائڈ موبائل درج ذیل موبائلوں کے علاوہ کسی اور کمپنی کا ہے یا آپ کے موبائل میں درج ذیل آپشن موجود نہیں تو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ ان سے ملتی جلتی آپشن میں جائیں اور Writing Languages یا Input Languages تک پہنچیں۔ آسانی کے لیے چند ایک مشہور کمپنیوں کی آپشن لکھ دی ہیں۔

سونی اریکسن

Settings -> Language and keyboard -> International Keyboard -> Writing Languages

سام سنگ

Settings -> Local and text -> Samsung Keypad -> Input Languages

ایچ ٹی سی

Settings -> Language and Keyboard -> Touch input -> International keyboard

ایل جی

Settings -> Language and Keyboard -> LG keyboard -> Writing Languages

جب یہاں تک پہنچ جائیں گے تو زبانوں کی ایک فہرست نظر آئے گی۔ یہ ان زبانوں کی فہرست ہے، جو آپ کا اینڈرائڈ موبائل لکھنے کی سہولت دیتا ہے اور ان زبانوں کے کی بورڈ لے آؤٹ پہلے سے موجود ہیں۔ اس فہرست میں آپ ایک سے زیادہ زبانیں منتخب کر سکتے ہیں۔ یعنی جو جو زبان آپ لکھنا پسند کرتے ہیں، ان کو منتخب کر لیں۔ عام طور پر لوگوں نے اس فہرست میں سے صرف English منتخب کی ہوتی ہے یا وہ پہلے سے خود بخود منتخب ہوئی ہوتی ہے۔ اس فہرست میں سے English کے ساتھ ساتھ "اردو" کو بھی منتخب کر لیں، یعنی انگلش کو بھی منتخب رہنے دیں اور ساتھ میں اردو بھی منتخب کر لیں۔ یوں اینڈرائڈ موبائل پر جہاں پہلے صرف انگلش وغیرہ لکھ سکتے تھے، اب وہاں پر اردو بھی لکھ سکیں گے۔

کسی جگہ لکھتے ہوئے ایک زبان سے دوسری زبان پر منتقل ہونے کے لیے کی بورڈ پر موجود سیٹنگ یا اس سے ملتے جلتے آپشن کو "ٹیپ" یعنی چھوئیں۔ اگر آپ اپنے موبائل سافٹ ویئر میں تھوڑا بہت خود ہی ادھر ادھر دیکھیں تو کافی کچھ خود ہی سمجھ جائیں گے۔ مزید اگر آپ نے لکھتے ہوئے ڈکشنری وغیرہ کی سیٹنگ کرنی ہو تو وہ بھی کی بورڈ کی سیٹنگ کے ساتھ ہی ادھر ادھر موجود ہوتی ہے۔ اگر آپ کے اینڈرائڈ موبائل میں لکھنے والی زبانوں کی فہرست میں اردو موجود نہیں یا آپ فونیٹک اردو کیبورڈ لے آؤٹ چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کو علیحدہ سے اردو کیبورڈ لے آؤٹ انسٹال کرنا پڑے گا۔

www.urduchannel.in

اینڈرائڈ پر فونیٹک اردو کی بورڈ انسٹال کرنا

اگر اینڈرائڈ موبائل وغیرہ پر اردو لکھنے کے لیے اردو کی بورڈ لے آؤٹ موجود نہیں یا پھر آپ فونیٹک کیبورڈ لے آؤٹ چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کو علیحدہ سے کی بورڈ انسٹال کرنا پڑے گا۔ یہ بہت ہی آسان طریقہ ہے۔ اس وقت اینڈرائڈ مارکیٹ میں مندرجہ ذیل اچھے اردو کیبورڈ لے آؤٹ موجود ہیں۔

- ملٹی لنگ کیبورڈ
- گو کی بورڈ
- جی بورڈ

ان کی بورڈ کے انگریزی کے علاوہ اور کئی زبانوں کے پلگ ان دستیاب ہیں۔ ان میں اردو پلگ ان بھی موجود ہے۔ ان کی بورڈ اور ساتھ میں اردو پلگ ان کے ذریعے آسانی سے ہر جگہ اردو لکھی جا سکتی ہے۔ پہلے کی بورڈ اور اردو پلگ ان انسٹال کیا جاتا ہے، پھر اپنی ضرورت کے مطابق ان کی سیٹنگ کی جاتی ہے۔ آپ کو ان میں سے جو کی بورڈ پسند ہو وہ انسٹال کر لیں یا پھر سبھی انسٹال کر سکتے ہیں۔

ملٹی لنگ کی بورڈ

ملٹی لنگ کی بورڈ کا حجم کم ہے اور اگر موبائل میں اردو کا بہتر فونٹ موجود نہیں تو پھر

ملٹی لنک کیبورڈ ایک ایسی ایپلیکیشن "مائی اسکرپٹ" دیتا ہے جس کی مدد سے بہتر فونٹ کے ساتھ اردو لکھ کر ایس ایم ایس یا کسی دوسری جگہ پیسٹ کر سکتے ہیں اور موصول ہونے والے پیغامات بھی اس ایپلی کیشن میں پیسٹ کر کے پڑھ سکتے ہیں۔

یاد رہے اینڈرائڈ اپلی کیشن کی اپنی ایک مارکیٹ ہے۔ جسے عام طور پر ہم موبائل کے ذریعے ہی کھول کر وہاں سے اپنی مرضی کی اپلی کیشن ڈاؤن لوڈ اور انسٹال کر لیتے ہیں۔ موبائل کے ذریعے مارکیٹ سے کوئی چیز ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے موبائل پر انٹرنیٹ ہونا ضروری ہے اور ساتھ میں آپ کے پاس گوگل اکاؤنٹ/جی میل اکاؤنٹ ہونا ضروری ہے۔

ملٹی لنگ کی بورڈ انسٹال کرنے کے لیے اینڈرائڈ موبائل کی مارکیٹ میں جائیں۔ تلاش والے خانے میں Urdu Keyboard لکھ کر تلاش کریں۔یہاں سے ملٹی لنگ کی بورڈ کی مین اپلی کیشن انسٹال کریں۔

انسٹال کرنے کے لیے اپلی کیشن پر ٹیپ کریں، پھر Download اور پھر Accept & download پر ٹیپ کریں۔ یوں اپلی کیشن ڈاؤن لوڈ ہونا شروع ہو جائے گی۔ جیسے ہی ڈاؤن لوڈنگ مکمل ہوگی ساتھ ہی خود بخود انسٹال بھی ہو جائے گی۔ انسٹال ہونے کے بعد اسکرین پر Open اور Uninstall کی آپشن آجائیں گی۔یہاں سے واپس جائیں اور اب ملٹی لنگ کا اردو پلگ ان انسٹال کریں۔ اردو پلگ ان کا نام Plugin Urdu ہے۔ اسے بھی انسٹال کر لیں۔ اب ملٹی لنگ کی بورڈ اور اس کا اردو پلگ ان انسٹال ہو چکا ہے۔ اب اسے شروع کرنے اور سیٹنگ کی ضرورت ہے۔ اپنے موبائل کے مطابق Settings اور پھر Language and keyboard یا Local and text میں جائیں۔ اب یہاں پر آپ کو

www.urduchannel.in

دیگر آپشنز کے ساتھ ساتھ ملٹی لنگ کی بورڈ کی دو آپشن نظر آئے گی۔ پہلے والی کی بورڈ منتخب کرنے والی ہے اور دوسری کی بورڈ کی سیٹنگ کی۔

پہلے والی کے ذریعے ملٹی لنگ کی بورڈ کو منتخب کریں اور پھر دوسری کو ٹیپ کرتے ہوئے سیٹنگ میں داخل ہوں۔ یہاں پر Languages اور پھر Languages کو ٹیپ کریں۔ اب یہاں ایسی زبانوں کی فہرست نظر آئے گی جو ملٹی لنگ کی بورڈ استعمال کرتے ہوئے لکھی جا سکتی ہیں۔ اس فہرست میں English اور ”اردو“ کو منتخب کریں اور اگر باقی کوئی منتخب کی ہوئی ہے تو اسے ختم کر دیں۔ اب واپس آجائیں۔ اگر آپ دیگر اپنی ضرورت کے مطابق سیٹنگز کرنا چاہتے ہیں تو وہ بھی ملٹی لنگ کی سیٹنگ میں موجود دیگر آپشن سے کر سکتے ہیں۔ جیسے اگر دیگر موبائل آپ کے اردو پیغامات ٹھیک نہ پڑھ سکتے ہوں یا اردو ”لکھتے“ ہوئے الفاظ ٹوٹ رہے ہوں، تو اس کے لیے Non-Latin settings میں سے Connect Arabic کو منتخب کریں۔

ملٹی لنگ کی بورڈ انسٹال اور اس کی اردو کے متعلق سیٹنگ مکمل کرنے کے Input method تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کا آسان حل یہ ہے کہ کسی بھی ایسی جگہ جائیں جہاں کچھ لکھا جا سکتا ہو۔ جیسے ایس ایم ایس لکھنے والی جگہ پر جائیں۔ جہاں ایس ایم ایس لکھا جاتا ہے وہاں پر ٹیپ کیے رکھیں۔ یوں Input method کی آپشن ظاہر ہو گی۔ Input method میں جائیں اور کی بورڈ کی فہرست میں سے Multiling keyboard کو منتخب کر لیں۔ اب جہاں چاہیں اردو لکھیں۔

انگریزی یا اردو لکھتے ہوئے ایک زبان سے دوسری پر جانے کے لیے یا تو کی بورڈ کے اسپیس بار کو ٹیپ کئے رکھیں اور زبانوں کی فہرست ظاہر ہو جائے گی، اس میں سے مطلوبہ

زبان پر جاکر چھوڑ دیں یا پھر اسپیس بار کو ٹیپ کیے ہوئے دائیں یا بائیں لے جائیں، اس طرح بھی ایک زبان سے دوسری اور دوسری سے پہلی پر منتقل ہوسکتے ہیں۔

گو کی بورڈ

جس طرح ملٹی لنگ انسٹال کیا جاتا ہے بالکل اسی طرح مارکیٹ سے گو کی بورڈ بھی انسٹال کر سکتے ہیں۔ مارکیٹ میں urdu keyboard ہی لکھ کر تلاش کریں۔ پہلے مین اپلی کیشن اور پھر اردو پلگ ان انسٹال کرلیں۔ اپلی کیشن کا نام GO Keyboard ہے اور اس کے اردو پلگ ان کا نام Urdu for GO Keyboard ہے۔ دونوں کو انسٹال کرلیں اور بالکل ملٹی لنگ کی طرح یا اس سے ملتے جلتے طریقہ سے ہی اس کی سیٹنگ بھی ہوتی ہے۔

جی بورڈ

گوگل کی اینڈرائیڈ اسمارٹ فونز کے لیے ”جی بورڈ“ میں ۱۲۰ سے زیادہ زبانوں میں ٹائپنگ اور کسی بھی ایپ میں رہتے ہوئے ویب سرچنگ اور شیئرنگ تک کی سہولت موجود ہے۔ جی بورڈ جسے پہلے ”گوگل کی بورڈ“ کہا جاتا تھا، مئی ۲۰۱۶ء میں ایپل آئی فونز کے لیے متعارف کروایا گیا تھا۔ اب اسے اینڈرائیڈ فونز کے لیے بھی تیار کرلیا گیا ہے اور اس کا اینڈرائیڈ ورژن گوگل پلے اسٹور سے مفت ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

www.urduchannel.in

گوگل آفیشل بلاگ کے مطابق، جی بورڈ میں ایسی کئی خوبیاں ہیں جو اس وقت دنیا کے کسی دوسرے اسمارٹ فون کی بورڈ میں موجود نہیں۔ مثلاً اس میں دنیا کی ۱۲۰ سے زائد زبانوں میں ٹائپ کیا جاسکتا ہے (جن میں اردو بھی شامل ہے) البتہ اس سے پہلے صارف کو اپنی مطلوبہ زبانیں ایکٹیویٹ کرنا ہوں گی، تقریباً اسی طرح جیسے کسی ڈیسک ٹاپ آپریٹنگ سسٹم میں کیا جاتا ہے۔

اینڈرویڈ کا ڈیفالٹ کی بورڈ ہونے کی بدولت جی بورڈ بیشتر ایپس کے لیے کارآمد ہے یعنی آپ چیٹنگ کے دوران کسی ایپ میں رہتے ہوئے ویب سرچنگ بھی کرسکتے ہیں اور سامنے دکھائی دینے والے نتائج کو میسج کے طور پر شیئر بھی کرسکتے ہیں۔

اس میں ایموجی اور گف سرچ کے علاوہ انہیں سرچ رزلٹس ہی میں سے براہِ راست چیٹنگ میں شیئر کرانے کی سہولت بھی موجود ہے جب کہ کسی ایموجی کے لیے آپ کو صرف اس کا نام لکھنا ہوگا اور جی بورڈ خود ہی متعلقہ ایموجیز ڈھونڈ نکالے گا جن میں سے اپنی من پسند ایموجی منتخب کرکے شیئر کرسکتے ہیں۔

www.urduchannel.in

البتہ گف شیئرنگ کی صلاحیت اس وقت صرف گوگل میسنجر، ایلو اور ہینگ آوٹ تک محدود ہے جسے دوسری ایپس تک وسعت دینے کی تیاریاں جاری ہیں۔

آن اسکرین ٹائپنگ کو تیز رفتار اور بہتر بنانے کے لیے اس میں ''گلائیڈ ٹائپنگ'' کا فیچر بھی رکھا گیا ہے جس کے تحت آپ کو ٹائپنگ کے دوران اسکرین سے انگلی ہٹانے کی ضرورت نہیں بلکہ انگلی کو اسکرین پر پھسلاتے ہوئے ایک سے دوسرے کریکٹر پر لے جانا ہی کافی ہوگا۔

ان سب کے علاوہ آٹو کریکٹ اور دوسرے اسمارٹ فیچرز کی بدولت جی بورڈ اپنے صارف کے مزاج اور پسند ناپسند کو مدنظر رکھتے ہوئے خود بھی سیکھتا رہتا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ اس کی کارکردگی بہتر ہوتی چلی جاتی ہے۔

اینڈرائیڈ میں اردو سپورٹ شامل کرنا

کچھ اینڈرائڈ موبائل یا ٹیبلیٹس ایسے ہیں جن میں اردو اور عربی وغیرہ لکھنے کی سہولت تو دور، پڑھنے کی سہولت تک موجود نہیں ہوتی۔ بعض میں اردو الفاظ ٹوٹ جاتے ہیں اور بعض اس سے بھی ایک درجہ نیچے ہوتے ہیں، ان میں اردو الفاظ سرے سے نظر ہی نہیں آتے اور الفاظ کی جگہ ڈبے یا کوئی عجیب زبان بن جاتی ہے۔

جن اینڈرائڈ موبائلوں پر اردو ٹھیک پڑھی نہیں جاتی ان کو ہم دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ ایک ایسے موبائل جن میں اردو نظر تو آتی ہے لیکن الفاظ ٹوٹ جاتے ہیں اور

www.urduchannel.in

دوسرے ایسے موبائل جن پر اردو کی جگہ ڈبے وغیرہ بن جاتے ہیں۔ایسے موبائل جن پر اردو الفاظ ٹوٹ جاتے ہیں دراصل ان میں اردو سپورٹڈ فونٹ تو ہوتا ہے لیکن فونٹ کو ٹھیک چلانے کی سہولت موجود نہیں ہوتی اور جن موبائلوں پر اردو الفاظ کی جگہ ڈبے وغیرہ بنتے ہیں ایسے موبائلوں میں سرے سے اردو سپورٹڈ فونٹ موجود نہیں ہوتا۔

عام طور پر اینڈرائیڈ موبائل فون سسٹم فائلز اور فانٹس وغیرہ میں تبدیلی کی اجازت نہیں دیتے۔اگر کوئی تبدیلی کرنی ہو تو اس کے لیے موبائل کو ”روٹ“ کرنا پڑتا ہے۔روٹ کرنے کا مطلب ہے کہ ہم سسٹم فائلز اور فانٹس وغیرہ میں تبدیلی کرنے کا اختیار حاصل کر لیتے ہیں۔پھر ہم نے جہاں بھی جیسی بھی تبدیلی کرنی ہو وہ کر سکتے ہیں اور پرانے فانٹس کی جگہ نئے فانٹس رکھ سکتے ہیں۔اینڈرائیڈ کے مختلف ہر موبائل کو روٹ کرنے کا طریقہ مختلف ہو سکتا ہے۔

کسی موبائل میں صرف ”عربی“ سپورٹڈ فانٹس شامل کرنے سے ”اردو“ سپورٹ شامل ہو جاتی ہے تو کسی میں نہیں ہوتی۔اینڈرائڈ میں فانٹس کی فائلز system اور پھر فونٹس کے فولڈر میں ہوتی ہیں۔ویسے بعض موبائلوں پر عربی سپورٹڈ تھیم سے بھی اردو ٹھیک پڑھی جا سکتی ہے۔اب کئی موبائل تو نئی تھیم ایسے ہی انسٹال کرنے دیتے ہیں جبکہ بعض پر تھیم انسٹال کرنے کے لیے بھی موبائل کو روٹ کرنا پڑتا ہے۔ان سب باتوں اور مسائل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے فی الحال دو بہتر طریقے ہیں جن کی مدد سے اردو پڑھی اور لکھی جا سکتی ہے۔

1:-فائرفاکس براؤزر اور ملٹی لنگ کی بورڈ کا استعمال

یہ طریقہ زیادہ تر ایسے اینڈرائیڈ موبائلوں کے لیے کارگر ہے جن میں اردو نظر تو آتی

www.urduchannel.in

ہے لیکن الفاظ ٹوٹ جاتے ہیں۔ اگر بات صرف انٹرنیٹ کی حد تک اردو پڑھنے اور لکھنے کی ہو تو پھر اردو ویب سائیٹ پڑھنے کے لیے فائر فاکس براوزر کا استعمال کریں۔ اس کے لیے اینڈرائڈ کی مارکیٹ سے "فائر فاکس" انسٹال لیں۔ مزید اگر اردو لکھنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے اینڈرائڈ مارکیٹ سے ملٹی لنگ کی بورڈ انسٹال کر لیں۔

مزید اگر آپ اردو میں ایس ایم ایس وغیرہ بھی بھیجنا چاہتے ہوں تو اس کے لیے ملٹی لنگ کی بورڈ کی سیٹنگز میں سے Languages میں سے Use MyScript Font کو منتخب کریں اور پھر اینڈرائڈ مارکیٹ سے ہی ملٹی لنگ کا ایک چھوٹا سا ٹول مائی اسکرپٹ بھی انسٹال کر لیں۔ مائی اسکرپٹ ایک قسم کا چھوٹا سا ٹیکسٹ ایڈیٹر ہی ہے جس میں اردو لکھ سکتے ہیں اور پھر ایس ایم ایس بھیج سکتے ہیں اور ساتھ ساتھ مائی اسکرپٹ میں اردو لکھ کر کاپی کرتے ہوئے کہیں اور پیسٹ بھی کر سکتے ہیں۔

2:- موبائل پر اردو یا عربی سپورٹڈ آپریٹنگ سسٹم انسٹال کرنا

یہ طریقہ دونوں قسموں کے موبائلوں کے لیے کارگر ہے۔ دراصل اس طریقے کے ذریعے موبائل کا آپریٹنگ سسٹم مکمل طور پر نیا انسٹال کر لیا جاتا ہے۔ عام طور پر اس طریقے کو فلیش کرنا، روم یا فرم ویئر کی تبدیلی بھی کہتے ہیں۔

اینڈرائڈ موبائل بنانے والی کئی ایک کمپنیاں ہیں اور اوپر سے ہر ماڈل کو روٹ اور فلیش کرنے کا طریقہ مختلف ہو سکتا ہے۔ روٹ یا فلیش کرنا زیادہ مشکل نہیں۔ اپنے موبائل کی کمپنی اور ماڈل کے مطابق گوگل پر روٹ، فلیش یا روم/فرم ویئر کے بارے میں

www.urduchannel.in

تلاش کریں تو بے شمار ویب سائیٹس اور طریقے پتہ چل جائیں گے۔

عام طور پر اس کام کے لیے ہمیں کوئی ایسا ٹول چاہیئے ہوتا ہے جس کی مدد سے ہم فلیش کرتے ہیں، جیسے سام سنگ کے لیے اوڈن (Odin) ہے اور اس کے ساتھ ساتھ روم فرم ویئر کی فائل/فائلز چاہیئے ہوتی ہیں۔ تاکہ ٹول کی مدد سے ان فائلز کو موبائل میں انسٹال کر لیا جائے۔ نئی روم/فرم ویئر کی تلاش کرتے ہوئے یہ بات ذہن میں رکھیں کہ آپ ایسی روم/فرم ویئر کی تلاش کر رہے ہیں جو اردو، فارسی یا عربی سپورٹڈ ہو۔ دراصل فارسی یا عربی سپورٹڈ روم/فرم ویئر پر اردو بھی ٹھیک پڑھی جاتی ہے۔ باقیوں کی نسبت عربی سپورٹڈ زیادہ آسانی سے مل جاتی ہے۔ روم/فرم ویئر کے لحاظ سے سام سنگ بہت ہی زبردست ہے کیونکہ اس کی یورپ، امریکہ، ترقی، عربی اور ایشیاء کی روم/فرم ویئر آسانی سے دستیاب ہیں۔

سب سے پہلے اپنے موبائل کو فلیش کرنے کے طریقہ تلاش کریں۔ طریقے سے ہی آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ یہ کام آپ کر سکتے ہیں یا نہیں۔ اس کے بعد اگر آپ فلیش کرنا چاہیں تو پھر اپنے موبائل کی کمپنی اور ماڈل کے مطابق اردو، فارسی یا عربی سپورٹڈ روم/فرم ویئر تلاش کریں اور پھر تلاش کردہ طریقے کے مطابق فلیش کر لیں۔ کامیابی سے فلیش کرنے کے بعد اردو ٹھیک پڑھی جائے گی اور اگر نئے سافٹ ویئر میں بھی اردو کی بورڈ موجود نہ ہو تو گھبرائیں نہیں بلکہ خود سے ملٹی لنگ یا گوگی بورڈ انسٹال کر لیں۔ اینڈرائیڈ کے متعلق ایکس ڈی اے ڈویلپرز ایک بہترین فورم ہے اس کے علاوہ سیم موبائل پر سام سنگ کے متعلق کافی معلومات ہے اور تقریباً ہر قسم کے فرم ویئر بھی دستیاب ہیں۔

www.urduchannel.in

کچھ ضروری باتیں:

یاد رہے روٹ یا فلیش کرنے سے موبائل کی وارنٹی ختم ہوجاتی ہے۔یوں تو عام طور پر روٹ یا فلیش کرنے سے کوئی مسئلہ نہیں ہوتا لیکن کسی غلطی سے موبائل کو مسئلہ ہو بھی سکتا ہے۔روم/فرم ویئر کا انتخاب اپنے موبائل کی کمپنی اور ماڈل کے مطابق دھیان سے کریں۔موبائل پر ایسے تجربات کرنے سے پہلے بیٹری کو کم از کم پچاس فی صد سے زیادہ چارج کر لیں۔

موبائل پر اردو نستعلیق فونٹ:

اردو زبان میں لکھنے کے لیے زیادہ تر موبائل فون صارفین رومن اردو کا سہارا لیتے ہیں۔ ونڈوز اور میک کے صارفین کے لیے بلا شبہ بہتر سے بہتر سہولیات مہیا کی جارہی ہیں۔ سماجی روابط کی ویب سائیٹ سے منسلک زیادہ تر صارفین اسمارٹ فون استعمال کرتے ہیں، حتیٰ کہ ونڈوز اور میک کے صارفین کا بھی ہمہ وقت اسمارٹ فون سے واسطہ رہتا ہے۔ لیکن سمارٹ فون پر اردو تحریر کے لیے اردو کے باقاعدہ فونٹس مہیا نہیں کئے گئے جس کی وجہ سے عام طور پر اس تحریر کو بلٹ ان فونٹس کے ذریعے ہی پڑھا جاتا ہے، جو اچھی خاصی تحریر کا مزہ کرکرا کر دیتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ یہ سہولت میسر نہ ہونے کی وجہ سے قیمتی تحاریر، تجربات و مشاہدات مشترک کرنے میں دلچسپی نہیں لیتے بالخصوص ایسے بہترین رائٹرز جو زیادہ تر اسمارٹ فون ہی استعمال کرتے ہیں۔موبائل میں موصول ہونے والے اردو واٹس

www.urduchannel.in

ایپ میسیج، ای میل اورایس ایم ایس پڑھنے میں کافی دقت پیش آتی ہے۔ اب سیمسنگ موبائل فون میں جمیل نوری نستعلیق فونٹ آسانی سے انسٹال کیا جاسکتا ہے۔ فونٹ انسٹال کرنے کے لیے بس آپ کو کچھ اقدام کرنے ہونگے جو مندرجہ ذیل ہیں:

- سب سے پہلے جمیل نوری نستعلیق (آئی فونٹ) ڈاونلوڈ فرمائیں۔ یہ فونٹ آسانی سے انٹرنیٹ پر سرچ کرنے پر مل جائے گا۔
- ڈاؤنلوڈ ہوجانے کے بعد فائل کوانسٹال کرلیں، انسٹال کرلینے کے بعد باہر آجائیں۔
- اب موبائل کی سیٹنگ میں جائیں۔
- پھر ڈسپلے اوپشن میں۔
- پھر فونٹ اسٹائل میں۔

فونٹ اسٹائل اوپشن میں آپ کو جمیل نوری نستعلیق فونٹ بھی دیگر فونٹس کے ساتھ نظر آئے گا، اب جمیل نوری نستعلیق فونٹ کو منتخب کیجئے۔

☆☆☆

اردو او سی آر

آپٹیکل کیریکٹر ریگنائزر یا او سی آر، کمپیوٹنگ کی وہ تکنیک ہے جس کے ذریعے کسی تصور یا پی ڈی ایف فائل سے متن یا ٹیکسٹ کو علیحدہ کیا جاتا ہے اور متن الگ ہوجانے پر اس میں بآسانی ترمیم کی جاسکتی ہے۔ نستعلیق اردو او آپٹیکل کیریکٹر ریگنائزر، نسخ سے کافی مشکل ہے۔ اس کے لیے اگر ہم کوئی او سی آر انجن بھی استعمال کریں تو کافی پری پراسسنگ کی ضرورت ہوگی۔

www.urduchannel.in

اردو او سی آر (ٹیسیریکٹ) کیسے کام کرتا ہے؟

ا-اگر آپ کے پاس اردو میں چھپا ہوا کچھ مواد موجود ہے، جس میں ہم ترمیم نہیں کر سکتے۔ اس مواد کے متن کو او سی آر کی مدد سے الگ کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ اس سارے مواد کو اسکین کریں اور ان صفحات کی تصاویر حاصل کریں۔

۳۔ وہ تمام تصاویر اردو او سی آر سوفٹ ویر یا آن لائن اپلوڈ کر دیں۔

۴۔ اردو او سی آر سوفٹ ویر یہ تصاویر ٹیسیریکٹ انجن کو پروسیسنگ کے لیے بھیجے گا۔

۵۔ ٹیسیریکٹ انجن ان تصاویر میں موجود اشکال کا تیار کردہ اردو زبان کی تمام الفاظ اور اشکال کے ذخیرہ سے موازنہ کرے گا۔

٦۔ اردو او سی آر سوفٹ ویر قریب ترین نتائج کو ہجے درست کرنے کے بعد قابل ترمیم حالت میں فراہم کر دے گا۔

جی ٹی ٹیکسٹ

اکثر تصویروں پر لکھی تحریریں یا اقوال ہمیں پسند آجاتے ہیں۔ خاص کر سوشل میڈیا پر اکثر ایسے اقوال نظر آتے رہتے ہیں۔ پسند آنے پر ہم انھیں شیئر بھی کرتے ہیں۔ بعض اوقات تصویر کو سامنے رکھ کر اس پر موجود ٹیکسٹ ٹائپ کرنا پڑتا ہے کیونکہ تصویر پر موجود ٹیکسٹ براہ راست کاپی نہیں ہوتا۔ اس مسئلے کا حل ”جی ٹی ٹیکسٹ“ کی صورت میں موجود

www.urduchannel.in

ہے۔ یہ او سی آر سافٹ ویئر ہی ہے۔ اس کی مدد سے آپ کسی بھی تصویر پر موجودہ ٹیکسٹ براہ راست کاپی کرکے کہیں بھی پیسٹ کرسکتے ہیں۔ جی ٹی ٹیکسٹ تصاویر کے Tiff، jpg، bmp اور png فارمیٹس کی سپورٹ رکھتا ہے۔ اس میں تصویر کھولنے کے بعد وہ حصہ منتخب کریں جہاں سے ٹیکسٹ آپ کاپی کرنا چاہتے ہیں۔ ٹیکسٹ کاپی ہوجائے گا اس کے بعد اسے جہاں چاہیں پیسٹ کرلیں۔ لیکن اس سافٹ ویر میں اردو متن ابھی فی الحال حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

ابی فائن ریڈر

فائن ریڈر بہترین او سی آر سوفٹویئر ہے لیکن یہ کمرشل سوفٹویئر ہے اور اردو کو سپورٹ نہیں کرتا۔ ورژن 12 پروفیشنل 150 سے 170 ڈالر یا 130 سے 140 یورو میں دستیاب ہے۔ اس کے باوجود کہ جدید ترین ورژن 'فائن ریڈر 12 پروفیشنل' عربی کو سپورٹ کرتا ہے، اسے اردو کے لیے استعمال کرنا مشکل ہے۔ ایک بڑا مسئلہ اس کی قیمت ہے، لیکن اس کے لیے اردو کی فائلیں تیار کرنا بھی طویل کام ہے۔

چند سال پہلے ریڈآئرس پرو میں بھی عربی کی سپورٹ شامل کی گئی تھی لیکن یہ بھی صرف عربی کے مخصوص نسخ فونٹس کو ہی شناخت کرتا تھا، معلوم نہیں کہ اس کے جدید ترین ورژن میں کیا صورتِ حال ہے۔ یہ بھی کمرشل سوفٹویئر ہے۔

ایک بات ہمیں سمجھ لینی چاہیے کہ ہاتھ کی خطاطی کو او سی آر کرنے میں کافی عرصہ لگے

www.urduchannel.in

گا اور خصوصاً ہاتھ سے لکھی ہوئی نستعلیق کی شناخت کے لیے طویل عرصہ درکار ہوگا۔ نوری نستعلیق کی شناخت کے لیے اب بھی کچھ ذرائع موجود ہیں لیکن ہمیں ان کے ٹیسٹ ڈیٹا تک رسائی نہیں ہے۔ ہر سال کمپیوٹر سائنس کے درجنوں طلبا اردو او سی آر کا پروجیکٹ کرتے ہیں لیکن کوئی بھی ٹیسٹ ڈیٹا ظاہر نہیں کرتا۔

نستعلیق حرف شناس

اُردو نستعلیق حرف شناس (آپٹیکل کیریکٹر ریکگنائزر) ایک ایسا خودکار نظام ہے جو اسکین کردہ صفحے سے متن اخذ کرتا ہے تاکہ اس میں ردّوبدل کیا جاسکے۔ حرف شناس کتابوں اور دستاویزات سے متن کے حصول کے لیے استعمال کیا جاتا ہے تاکہ مطلوبہ مقامی مواد کی آن لائن اشاعت مستعدی سے کی جاسکے۔ 'مرکزِ تحقیقاتِ لسانیات' نے نستعلیق حرف شناس کا ڈیسک ٹاپ ورژن ریلیز کردیا ہے۔ جس کو 15000 روپے میں خریدا جاسکتا ہے۔

استعمال کے لیے ہدایات:

- صفحے کے متن کا فونٹ سائز ۱۴ سے ۴۴ تک ہونا چاہیے۔
- صفحے کے متن کی حرف شناسی کو بہتر کرنے کے لیے کارکردگی کے ڈراپ ڈاؤن باکس میں بہتر وضع کریں۔
- صفحے کا فونٹ سائز معلوم نہ ہونے کی صورت میں ڈراپ ڈاؤن باکس میں فونٹ سائز وضع نہ کریں۔

www.urduchannel.in

- صفحہ ترچھا نہیں ہونا چاہیے۔
- صفحے کا متن اُردو زبان میں ہونا چاہیے۔
- صفحہ نوری نستعلیق فونٹ میں ہونا چاہیے۔
- صفحہ JPEG اور BMP فارمیٹ میں ہونا چاہیے۔
- صفحہ سکینر سے ۳۰۰ DPI گرے اسکیل میں اسکین ہونا چاہیے۔

گوگل او سی آر (اردو ٹیکسٹ ایکسٹریشن)

اردو او سی آر پر تحقیق کی حوصلہ شکن تاریخ کو دیکھتے ہوئے گوگل او سی آر (اردو ٹیکسٹ ایکسٹریشن) کے نتائج کو کافی حوصلہ افزا کہا جاسکتا ہے۔ اس میں اردو نستعلیق سوفٹویر کے مقابلے میں نتائج بہت بہتر ہیں۔ اگر گوگل یہاں بھی اپنی ڈیپ لرننگ ٹیکنالوجی کا استعمال کر رہا ہے تو ان میں مزید بہتری آنے کا امکان ہو سکتا ہے۔

دنیا کی تمام زبانوں کی او سی آر پر امریکی اور دیگر ادارے کام کرتے رہے ہیں۔ سخر غالباً بہت پہلے سے یہ کام کر چکا ہے۔ لیکن زیادہ قیمت کی وجہ سے کسی معلوم شخص کے استعمال میں نہیں آیا۔ سخر کے کلائنٹس میں لاک ہیڈ مارٹن اور ییل یونیورسٹی جیسے ادارے شامل ہیں۔ جس سے معیار کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اب مفت میں اتنی اچھی معیار کا حصول بہت حوصلہ افزا ہے۔ جب کہ ہاتھ کی لکھائی اور دیگر نستعلیق کا نتیجہ تو کافی متاثر کُن ہے۔ ابھی ڈاکس کے اینڈرائیڈ ایپ میں او سی آر سپورٹ نہیں ہے۔

www.urduchannel.in

گوگل او سی آر کے ذریعہ تصاویر یا پی ڈی ایف فائلز کو یونی کوڈ متن میں کنورٹ کرنے کا طریقہ اس طرح ہے۔

- کسی بھی امیج کو یا پی ڈی ایف کو جو اردو یا عربی میں ہو (پی ڈی ایف کا زیادہ سے زیادہ حجم 2 ایم بی ہونا چاہئے) اس کو گوگل ڈرائیو میں اپلوڈ کر لیں۔
- اپلوڈ کی ہوئی اس تصویر یا پی ڈی ایف فائل پر رائٹ کلک کر کے اس کو "اوپن ود گوگل ڈوکس" کریں۔
- جو صفحہ آگے نظر آئے گا اس میں عبارت ۸۰ فی صد تک صحیح یونی کوڈ میں کنورٹ ہو جائے گی۔
- تصویریں جتنی صاف ہوگی، ریزولوشن اچھی ہوگی تو رزلٹ اور بہتر ہو گا۔ ہاتھ سے لکھا ہوا مواد بھی کافی حد تک صحیح کنورٹ ہوتا ہے۔

☆☆☆

www.urduchannel.in

اردو اسپیچ ٹو ٹیکسٹ

اگر آپ اپنے اینڈرائیڈ فونز پر آواز سے گوگل سرچ کرنا پسند کرتے ہیں تو اب انگلش بولنے کی ضرورت نہیں بلکہ اردو سے بھی ایسا ممکن ہو سکے گا۔ گوگل نے اپنی وائس سرچ میں اردو زبان کی سپورٹ کا اضافہ بھی کر دیا ہے۔ آواز کی مدد سے میسج لکھنا ٹائپنگ کے مقابلے میں تین گنا تیز ہوتا ہے اور اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے گوگل نے اس سال یعنی ۲۰۱۷ء سے

www.urduchannel.in

دنیا بھر کی تیس زبانوں کو وائس سرچ کا حصہ بنا دیا ہے جو کہ ایک ارب سے زائد افراد بولتے ہیں۔

ان زبانوں کے اضافے کے لیے گوگل نے انہیں بولنے والوں کی مدد لی اور ان کے تقریر کے نمونے اکھٹے کیے اور پھر اپنی مشین لرننگ ٹیکنالوجی کو تربیت دی تاکہ وہ نئی زبانوں کو سمجھ کر اپنے نظام کو درست کر سکے۔

گوگل سرچ پر اردو بول کر ٹائپ کرنے کے لیے آپ کو پہلے اینڈرائیڈ فون پر پلے اسٹور سے جی بورڈ کی بورڈ کو انسٹام کرنا ہوگا۔ وہاں سیٹنگز میں جا کر مائیکروفون پر کلک کر کے بس بولنا شروع کر دیں۔ اسی طرح گوگل ایپ پر وائس سرچ کے لیے اسے اوپن کریں اور وائٹس سیٹنگز مینو میں جا کر لینگویج کا انتخاب کر لیں۔

ویسے عام طور پر سوشل میڈیا میں اردو زبان پر اتنی توجہ نہیں دی جاتی مگر گوگل کی جانب سے کیے جانے والے یہ نئے اضافے اس زبان کی فروغ کے حوالے سے حوصلہ افزاء ہیں۔

☆☆☆

www.urduchannel.in

اردو سافٹ وئیر

ان پیج اردو

آج شاید ہی کوئی اردو داں کمپیوٹر استعمال کرنے والا ہو گا جس کے کمپیوٹر میں اِن پیج اردو کا کوئی ورزن نہ ہو۔ اُردو اور دیگر دائیں سے بائیں جانب لکھی جانے والی زبان کی نشرو اشاعت میں اہم کردار نبھانے والا دنیا کا سب سے عمدہ سافٹ ویئر پیکیج ''ان پیج اردو'' ہے،

www.urduchannel.in

جو گزشتہ بائیس برسوں سے اردو دنیا پر راج کر رہا ہے۔ ان پیج اردو، فارسی، پشتو، سندھی، عربی اور دیگر عربی رسم الخط کی حامل زبانیں لکھنے اور صفحات کی تزئین و آرائش کا ایک سافٹ وئیر ہے جس کا پہلا نسخہ ۱۹۹۴ء میں جاری ہوا۔ اسے ہندوستان کے کانسپٹ سافٹ وئیر نے تخلیق کیا ہے اور یہ صرف مائکروسافٹ ونڈوز آپریٹنگ سسٹم کے لیے جاری کیا جاتا ہے۔ ان پیج خاص طور پر اردو زبان کے نستعلیق رسم الخط لکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۹۹۴ء میں ''اِن پیج اردو'' کے آنے سے پہلے بھی کئی سافٹ وئیر اردو دنیا کی ضرورت پوری کر رہے تھے کیوں کہ ''ان پیج اردو'' جیسی سہولتیں اُن میں نہیں تھیں اس لیے ''اِن پیج اردو'' کو اپنی جگہ بنانے میں زیادہ وقت نہیں لگا اور جلد ہی اردو والوں کی مکمل ضرورت پوری کرنے والا اکلوتا سافٹ ویئر پیکیج بن گیا۔ اس کے بعد بھی کئی سافٹ ویئر آئے لیکن وہ اپنا مقام نہیں بنا سکے۔ ''ان پیج اردو'' ہی وہ واحد سافٹ وئیر اپلی کیشن ہے جس نے اردو کے ساتھ ساتھ دوسری زبانوں میں بھی اشاعت کے کام میں تعاون کیا اور آج بھی ویسے ہی رائج و مقبول ہے۔

'کمپیوٹر ٹکنالوجی کی ترقی کے ساتھ ساتھ ''ان پیج اردو'' میں بھی ترقی ہوئی ہے۔ ''ان پیج اردو'' کو جدید ٹکنالوجی سے منسلک رکھا گیا ہے، تاکہ دوسری ترقیاتی زبانوں کی طرح اردو بھی شانہ بشانہ چل سکے۔ تازہ ترین ورزن 3.61 اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ صرف ہندوپاک ہی نہیں بلکہ ساری اردو دنیا کی ضرورت پوری کر رہا ہے۔ آپ اپنی ضرورت کا کوئی بھی کام آسانی سے کر سکتے ہیں۔ دستاویزات تیار کر کے ای میل یا دوسرے انٹرنیٹ کے ذرائع سے کہیں بھیج سکتے ہیں۔ دوسری جگہ اسی ورزن میں اسی طرح فائل کھلے گی جسے

www.urduchannel.in

آپ پڑھ سکتے ہیں، پرنٹ کر سکتے ہیں، پی ڈی ایف تیار کر سکتے ہیں۔ اگر آپ خط تیار کر رہے ہیں اور اسے ای میل کرنا چاہتے ہیں تو اب اسے اٹیچ کرنے کے بجائے ڈائرکٹ ٹیکسٹ (متن) کو کاپی کر کے ای میل میں پیسٹ کر کے بھیج سکتے ہیں۔ اعداد پرانے ورزن کی طرح لکھنے کے بجائے بالکل ویسے ہی لکھئے جیسے لکھنے کا طریقہ رائج ہے۔ اس میں اب کسی قسم کی تبدیلی کرنے یا کوئی الگ طریقہ استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

کچھ لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ''ان پیج اردو'' میں نمبر اُلٹا ٹائپ کرنا پڑتا ہے۔ جب کہ موجودہ ورزن میں ایسا نہیں ہے۔ وہ لوگ ۱۹۹۸ء میں بنے اور جاری ہوئے ''ان پیج اردو'' کے ورزن 2.40 کی بات کر رہے ہیں جسے وہ آج بھی تازہ ترین ورزن کہہ کے لوگوں کو دے رہے ہیں۔ کیوں کہ یہ ان پیج کا پرانا اور پائیریٹیڈ ورزن ہے اور یہ کئی ناموں سے بازار میں مفت دستیاب ہے۔ اس لیے لوگوں کی معلومات بھی یہیں تک محدود ہوگئی ہے۔ نئی معلومات کے لیے براہِ کرم www.inpage.com وزٹ کریں یا info@inpage.com پر رابطہ کریں۔ یہاں موجود پتا اور فون نمبر پر ڈائرکٹ ملاقات کر سکتے ہیں۔ بات کر سکتے ہیں۔ اور ''ان پیج اردو'' کے بارے میں پوری تسلی کر سکتے ہیں۔

یونی کوڈ کی بورڈ کی سہولت

''ان پیج اردو'' کا موجودہ ورزن جو مکمل طور سے یونی کوڈ بیسڈ ہے اس لیے اس میں جو کی بورڈ کی سہولت ہے وہ بھی یونی کوڈ بیسڈ ہے۔ یونی کوڈ ہی ایک ایسی سہولت ہے جس کی وجہ سے مختلف زبانوں کو آپس میں ملا کر دستاویزات کو خوبصورت اور اپنی ضرورت کے

www.urduchannel.in

مطابق تیار کیا جاسکتا ہے۔ جتنے کی بورڈ کی سہولت پہلے سے ”ان پیج اردو“ میں موجود تھیں اب بھی وہ ساری موجود ہیں۔ آسانی یہ پیدا کردی گئی ہے کہ آپ کو جس کی بورڈ میں کام کرنے میں سہولت ہے وہی کی بورڈ اپنے کمپیوٹر پر انسٹال کریں۔ باقی کو نہ کریں کیوں کام کرتے وقت کی بورڈ کو آپس میں سوچ کرنا ہوتا ہے۔ جس میں کچھ اُلجھن یا پریشانی ہو سکتی ہے۔ یونی کوڈ کی بورڈ انسٹال کرنے کے بعد آپ کسی بھی اپلی کیشن میں اردو یا جو بھی زبان میں آپ کام کرنا چاہتے ہیں اُس زبان میں کام کرسکتے ہیں۔ صرف ”ان پیج اردو“ کی تخصیص باقی نہیں رہ جاتی۔ خواہ وہ نوٹ پیڈ ہو، ورڈ پیڈ ہو، ایم آفس کے کسی بھی اپلی کیشن میں ٹائپ کرسکتے ہیں۔ یہاں تک کہ کورل ڈرا، فوٹو شاپ، ای میل وغیرہ میں بھی آسانی سے دائیں سے بائیں لکھی جانے والی زبانوں کو ٹائپ کرسکتے ہیں۔

اسپیل چیکنگ

کسی بھی دستاویز کے لیے املا و لغت کی صحت تکمیل کی دلیل ہے۔ ”ان پیج اردو“ میں اسپیل چیکنگ کی سہولت ورزن 2.0 سے موجود ہے۔ جب آپ Ctrl+L کمانڈ دیتے ہیں یا Utilities مینو کے تحت Spelling کو منتخب کرتے ہیں تو آپ کے سامنے Spell Checker کا ڈائیلاگ باکس آئے گا جس میں Word: Error: Change To: Suggestions: کا آپشن موجود ہے۔ غلط یا ڈکشنری میں غیر موجود الفاظ کی نشاندہی کرے گا، متبادل لفظ دکھائے گا اور مشورہ بھی دے گا۔ اس کے علاوہ اسپیلنگ کے آپشنز ہیں جس میں اردو اور انگلش دونوں زبانوں کو چیک اور تصحیح کرنے کی سہولت ہے۔ اسپیلنگ چیک کرنے سے

www.urduchannel.in

پہلےPreferences Spelling کو چیک کر لیں۔ یہ سہولت Editمینو کے تحت Preferences مینو میں موجود ہے۔ جسے چیک کرنا ہو اُسے چیک ان کر لیں، پھر دستاویز کو چیک کریں۔ یہاں خود اپنی ڈکشنری بنانے کی سہولت بھی موجود ہے۔ جس کی تفصیل آپ ”ان پیج اردو“ کے مینوول میں دیکھ سکتے ہیں۔

انڈکسنگ یا فہرست سازی:

کتابوں یا دستاویزات کی فہرست تیار کرنا اشاعت کا ایک اہم حصہ ہے۔ فہرست کی اشاعت سے قاری کو بہت آسانی ہوتی ہے اور وہ فہرست دیکھ کر اپنی فوری ضرورت یا فہرست کے مضامین کو دیکھ کر اپنی ضرورت کے مطابق ترتیب دے کر پڑھ سکتا ہے اور اگر کسی خاص لفظ یا جملہ کے بارے میں تفصیل جاننا چاہتا ہے تو وہ اس کی فہرست یا انڈکسنگ میں دیئے گئے صفحہ نمبر کے مطابق آسانی سے اور جلدی ڈھونڈ سکتا ہے۔ ”اِن پیج اُردو“ میں اس کام کے لیے خصوصیت موجود ہے۔ اِس کام کو کرنے کے لیے دو طریقے موجود ہیں۔ ایک خود کار یعنی آٹومیٹک انڈکسنگ، دوسرا خود عمل یعنی مینولی انڈکسنگ۔ انڈکسنگ کی تفصیل ”ان پیج اردو“ کے مینول میں موجود ہے۔

حاشیہ یا فوٹ نوٹ

کتابوں میں اور بعض دفعہ دیگر دستاویز میں بھی حاشیہ کی اپنی اہمیت ہے۔ دائیں جانب سے لکھی جانے والی زبانوں میں حاشیہ لکھنے کا انداز بھی مختلف ہے۔ عربی کی کتابوں

www.urduchannel.in

میں یا شروح میں تو دائیں بائیں اوپر نیچے چاروں طرف حاشیہ لکھنے کا رواج ہے۔ مینوولی (خود عمل) تو آپ ابھی بھی "ان پیج اردو" کے کسی بھی ورزن میں چاروں طرف حاشیہ بنا سکتے ہیں، لیکن حاشیہ کی جو اہمیت ہے وہ پوری نہیں مل پا رہی تھی۔ اب "ان پیج اردو" کے موجودہ ورزن میں دائیں طرف یا بائیں طرف حاشیہ بنانے کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے۔ حاشیہ یا فوٹ نوٹ کا یہی طریقہ ہے کہ جس ٹیکسٹ کے لیے فوٹ نوٹ دیا جائے تو وہ ٹیکسٹ جہاں ہو وہیں اس کا فوٹ نوٹ بھی چلا جائے۔

خود کار حاشیہ لگانا نہایت آسان ہے۔ جس عبارت کا حاشیہ لگانا ہے وہاں کرسر رکھ کر Insert مینو کے تحت سب سے نیچے Footnote پر کلک کریں، کرسر کی جگہ ایک نمبر لکھا آجائے گا اور نیچے حاشیے کی جگہ بن جائے گی۔ اس جگہ حاشیہ کا متن ٹائپ کریں۔

حاشیہ آپ مینوولی (خود عملی) بھی لگا سکتے ہیں۔ اگر ایسا ہی کرنا چاہتے ہیں تو پھر آپ کو کام کے طریقہ کار پر توجہ دینی ہوگی۔ سب سے پہلے آپ یہ کریں کہ جس کتاب پر آپ کام کر رہے ہیں، اُسے بغیر حاشیے کے کمپوز کرلیں، ساری فارمیٹنگ وغیرہ مکمل کرلیں۔ تمام حاشیے اُن کے حوالوں کے ساتھ ایک الگ فائل میں کمپوز کریں۔ دونوں کی الگ الگ ہی پروف ریڈنگ کروالیں۔ جب آپ کو لگے کہ اب کتاب فائنل مرحلے میں ہے تو وہ حاشیوں کے متعلقہ صفحوں پر ٹیکسٹ باکس بناتے جائیں اور اُن میں باری باری حاشیے پیسٹ کرتے جائیں۔ اس سے یہ ہوگا کہ آپ کا کام کم سے کم متاثر ہوگا۔ بصورتِ دیگر اگر آپ کتاب کمپوز کرنے کے ساتھ ساتھ نیچے حاشیے بھی لگاتے جائیں گے تو بعد میں پروف ریڈنگ کے مرحلے پر اگر زیادہ تبدیلیاں واقع ہوئیں تو آپ کے بیشتر حاشیوں کا محل و وقوع غلط ہو جائے گا

www.urduchannel.in

اور ان پر دوبارہ سے محنت کرنی پڑے گی۔

کسٹم سائز ڈاکومنٹ

جس طرح ایک اسٹینڈرڈ سافٹ ویئر پیکیج میں صفحہ بنانے کے لیے ڈیفالٹ سائز ہوتا ہے اُسی طرح "اِن پیج اُردو" میں بھی دستاویز تیار کرنے کے لیے ڈیفالٹ سائز موجود ہے۔ جیسے A2, A3, A4, B4,B5, Legal, Letter وغیرہ۔ اگر اسٹینڈرڈ سائز سے الگ کوئی سائز متعیّن کرتے ہیں تو وہ کسٹم سائز کہلاتا ہے۔ "اِن پیج اُردو" میں 45×45 انچ لمبائی چوڑائی میں دستاویز تیار کرنے کی سہولت موجود ہے۔ اِس سہولت کی وجہ سے اخبار، پوسٹر، بینر ہوڈنگ وغیرہ آسانی سے تیار کیا جاسکتا ہے۔

"اِن پیج اُردو" میں ہندی کے دستاویز تیار کرنا:

"اِن پیج اُردو" بہت ہی آسانی کے ساتھ Left to Right لکھی جانے زبانوں میں دستاویز تیار کیا جاسکتا ہے۔ جس طرح انگلش کے دستاویز تیار کئے جاتے ہیں اُسی طرح ہندی کی کتابیں تیار کی جاسکتی ہیں۔ آپ کے کمپیوٹر میں ہندی کے فونٹس موجود ہونا ضروری ہے۔ ہندی دستاویز تیار کرنے کے لیے صفحہ میں ڈائرکشن Left to Right کا استعمال کریں۔ یہ چیک New Document ڈائیلاگ باکس میں سب سے نیچے دکھائی دیتا ہے۔ ہزاروں پبلشر ہندی اور انگریزی کے کام کے لیے "اِن پیج اُردو" کا استعمال کرتے ہیں۔ خاص طور سے دینیات کی کتابوں کا کام آسانی سے ان پیج میں کیا جاسکتا ہے، کیوں کہ ضرورت کے

www.urduchannel.in

تحت اس میں قرآنی آیات یا عربی متن کو شامل کرنا آسان ہوتا ہے۔

ٹیبل سے ٹیکسٹ اور ٹیکسٹ سے ٹیبل:

بعض دفعہ ٹائپ شدہ متن کو ٹیبل فورمیٹ میں بدلنا ہوتا ہے یا ٹیبل میں ٹائپ شدہ متن کو رواں متن یا ٹیب موڈ میں تیار کرنے کی ضرورت پیش آجاتی ہے تو اس کے لیے نئے سرے سے ٹیکسٹ کو ٹائپ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تھوڑی سی توجہ دے کر اِس کام بہ آسانی اسے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ اس کام کو کرنے کے سہولت اوّل روز سے ہی ''اِن پیج اُردو'' میں موجود ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اگر آپ کسی ٹیکسٹ کو ٹیبل فورمیٹ میں تیار کرلیا ہے لیکن اب چاہتے ہیں کہ اُسے ٹیکسٹ کی حالت میں پیراگراف یا ٹیب دے کر تیار کریں تو ایسا کرسکتے ہیں یا اس کے برعکس سادہ ٹیکسٹ کو ٹیبل میں بدلنا چاہتے ہیں تو ایسا بھی کرسکتے ہیں۔ آپ پہلے ٹیکسٹ کو سلیکٹ کریں اُس کے بعد Insert مینو کے تحت Text to Table پر کلک کریں۔ یہ ٹیبل میں بدل دے گا۔ اگر آپ کو کسی ٹیبل کے ٹیکسٹ کو ٹیب دے کر بدلنا ہے تو اس ٹیبل کو سلیکٹ کریں اور Insert مینو کے تحت Table to Text پر کلک کریں۔ اس میں دو آپشن آئے کہ آپ ٹیکسٹ کو پیراگرام میں بدلنا چاہتے ہیں ٹیب کی شکل میں آپ کو جیسی ضرورت ہو ویسا کرسکتے ہیں۔

اسٹائل شیٹ:

''اِن پیج اُردو'' میں اسٹائل شیٹ بنانے کی سہولت پہلے ورزن سے ہی موجود ہے۔

www.urduchannel.in

جس کا فائدہ کمپوزنگ کے ماہرین اٹھا رہے ہیں۔ اس خصوصیت سے ٹائپنگ اور لے آؤٹ میں بہت سہولت ہوتی ہے۔ ایک ماہر کمپیوٹر آپریٹر اپنے ڈاکومنٹ کو اسٹائل شیٹ کے ذریعہ بہت جلدی اور آسانی سے فورمیٹ کر لیتا ہے۔ اس میں فونٹ اسٹائل، فونٹ سائز، ٹیکسٹ الائنمنٹ، پیراگراف کی خصوصیات وغیرہ کو ایک ہی بار میں متعیّن کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔ سرخی، ذیلی سرخی، نوٹس، خاص متن وغیرہ جیسے اسٹائل شیٹ خود اپنی ضرورت کے مطابق تیار کر سکتے ہیں اُسے استعمال کر کے دستاویز کو کم وقت میں بہتر اور خوبصورت انداز میں تیار کر سکتے ہیں۔ یہ آپشن Format مینو کے تحت ...Style Sheets موجود ہے۔

ٹیکسٹ میں کشیدہ کا استعمال:

اِن پیج اُردو تازہ ترین ورزن میں نستعلیق ٹیکسٹ میں کشش کا استعمال کر کے متن کو زیادہ خوبصورت تیار کر سکتے ہیں۔ اگر اسٹائیل شیٹ کے ذریعہ ہی کیرکٹر فورمیٹ سے کشیدہ کا آپشن منتخب کر لیا جائے یعنی اس میں K-Auto کر دیا جائے تو ٹیکسٹ کو جسٹی فائی کرنے پر خالی جگہ کو پر کرنے کے لیے الفاظ یا لگیچر کو کشش میں تبدیل کر دے گا۔ آٹو کشیدہ کا مطلب ضرورت کے مطابق خود بخود کشیدہ تیار کر دینا۔

دوسرا آپشن ہے K-Alwase اس آپشن کا استعمال کم ہوتا ہے۔ سارے دستاویز مکمل کشیدہ کے ساتھ کم ہی تیار کئے جاتے ہیں۔ اور ایسا پسند بھی نہیں کیا جاتا۔ سرخی بنانے میں یہ اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کشش کا استعمال کر کے اخبارات و رسائل، کتاب یا کسی بھی قسم کے دستاویز کو بہتری اور خوبصورتی میں چار چاند لگا سکتے ہیں۔

پی ڈی ایف (فائل) بنانا:

پی ڈی ایف یعنی ''پورٹیبل ڈاکومنٹ فائل'' اب ''اِن پیج اُردو'' میں یہ کام File مینو کے تحت ...Save as PDF آپشن کا انتخاب کرکے کیا جاسکتا ہے۔ اس کے بنے پی ڈی ایف بذریعہ ای میل یا دوسرے ٹرانسفر ذرائع سے کہیں بھی بھیجے جاسکتے ہیں اور کسی بھی دوسری جگہ بغیر تبدیلی کے پرنٹ کئے جاسکتے ہیں۔

اردو میں کچھ فونٹ ایسے بھی آ گئے ہیں جس کے بنے پی ڈی ایف میں سرچ کرسکتے ہیں۔ یہ پڑھے جانے کے ساتھ ساتھ سرچ بھی کئے جاسکتے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ کچھ عرصہ میں دیگر اردو کے نستعلیق اور نسخ فونٹ میں سرچ کرنے کی سہولت مل جائے۔

صحیح بخاری سوفٹوئر اردو

صحیح بخاری اردو، عربی، انگلش سرچ انجن ورژن 8.2.2.1 متعارف کروادیا گیا ہے۔ اب تک حدیث مبارکہ کے جو سوفٹ وئیر پیش کئے گئے ہیں ان میں سے یہ ورژن جدید ورژن ہے جس میں اردو، عربی سرچ سہولت کے ساتھ ساتھ اب انگلش میں بھی سرچ کر سکتے ہیں۔ ورژن 8.2.2.1 میں ان سہولیات کا اضافہ کیا گیا ہے۔

- مکمل کتاب کے تمام اردو الفاظ کو سرچ انج کے حوالے سے درست کیا گیا ہے، جو لفظ دوسرے لفظ سے جڑے ہوئے تھے ان کو الگ کیا گیا جیسے کہ یہ جملہ دیکھیں جنتمیں ایک درخت طویل ہوگا (اتنا بڑا کہ) سوار اس کے سایہ میں سو سال تک

www.urduchannel.in

چلے گا۔

اسے درست کرکے ایسے لکھا گیا ہے۔ جنت میں ایک درخت طویل ہوگا (اتنا بڑا کہ) سوار اس کے سایہ میں سو سال تک چلے گا۔ ہے۔

- جن الفاظ کے درمیان اسپیس تھا انہیں اکٹھا کیا گیا ہے جیسے کہ یہ الفاظ دیکھیں۔ سال، طویل، درخت، سوار، وغیرہ انہیں درست کرکے ایسے لکھا گیا ہے سال، طویل، درخت، سوار۔
- حدیث اردو ترجمہ میں آنے والے تمام عربی الفاظ کو الگ عربی فونٹ اور کلر دیا گیا ہے۔ تاکہ پڑھنے میں سہولت رہے۔
- کسی بھی ٹیکسٹ کو آپ کاپی پیسٹ کرسکتے ہیں۔
- سوفٹ وئیر کے متعلق آپ اپنے تاثرات قلم بند کرسکتے ہیں۔
- سوفٹ کے ذریعے آپ سوفٹ وئیر کا لنک اپنے احباب کو بھیج سکتے ہیں۔
- سوفٹ وئیر میں احادیث مبارکہ نمبر سسٹم کے دو پیٹرن مہیا کیے گئے ہیں۔ جو بین الاقوامی سطح پر رائج ہیں۔ ایک پیٹرن کا نام نمبر العزو اور دوسرے کا نام نمبر افق رکھا گیا ہے۔
- تخریج حدیث پیش کی گئی ہے، تخریج حدیث میں صرف حدیث نمبر ہی نہیں بلکہ اب حدیث کا مختصر متن بھی پیش کیا گیا ہے تاکہ یہ معلوم ہوجائے کہ حدیث میں یہ یہ متن آرہا ہے۔ جو بھائی، بہنیں تحقیق کرنا چاہتے ہوں ان کے لیے یہ بہت فائدہ مند ہے۔

www.urduchannel.in

- اطرافہ حدیث پیش کیا گیا ہے۔
- حدیث مبارکہ کے صفحات کی پی ڈی ایف بنا سکتے ہیں۔
- حدیث مبارکہ کے صفحات کا پرنٹ لے سکتے ہیں۔
- ورچول کی بورڈ کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔
- حدیث مبارکہ انگلش گلوسری مہیا کی گئی ہے۔
- حدیث مبارکہ عربی گلوسری مہیا کی گئی ہے۔
- حدیث مبارکہ اردو گلوسری مہیا کی گئی ہے۔
- ابواب انگلش گلوسری مہیا کی گئی ہے۔
- ابواب عربیک گلوسری مہیا کی گئی ہے۔
- ابواب اردو گلوسری مہیا کی گئی ہے۔
- اردو، عربیک، انگلش الفاظ سٹیمنگ سرچ ٹیکنیک کا اضافہ کیا گیا ہے۔
- ابواب انگلش لفظ، الفاظ کا مجموعہ لکھ کر حدیث مبارکہ تلاش کر سکتے ہیں۔
- ابواب اردو، عربیک لفظ، الفاظ کا مجموعہ لکھ کر حدیث مبارکہ تلاش کر سکتے ہیں۔
- انگلش لفظ یا الفاظ کا مجموعہ لکھ کر حدیث مبارکہ تلاش کر سکتے ہیں۔
- عربی لفظ، یا الفاظ کا مجموعہ لکھ کر حدیث مبارکہ تلاش کر سکتے ہیں۔
- اردو لفظ، یا الفاظ کا مجموعہ لکھ کر حدیث مبارکہ تلاش کر سکتے ہیں۔
- حدیث نمبر کے ذریعے حدیث تلاش کر سکتے ہیں۔ آپ دونوں قسم کے فارمٹ یعنی ۱۲۳۴ اور 1234 کے ذریعے سرچ کر سکتے ہیں۔

- حدیث ٹیکسٹ انگلش ٹرانسلیشن بھی مہیا کی گئی ہے۔
- حدیث ٹیکسٹ تشکیل کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔
- مکمل کتاب تین مختلف انداز سے پڑھ سکتے ہیں۔

لنک:

http://www.islamicurdubooks.com/download/index.html

http://www.4shared.com/rar/026HlsVO/Sahih_Bukhari.htm

1

اُردو نگار

ایڈوبی فلیش دائیں سے بائیں لکھے جانے والے یونی کوڈ فونٹس کو سپورٹ نہیں کرتا۔جس کی وجہ سے ہمیں ان پیج سے اُردو ٹیکسٹ فلیش میں امپورٹ کرنا پڑتا ہے۔ان پیج کا ٹیکسٹ فلیش میں بطور شکل درآمد ہوتا ہے۔جس کی وجہ سے فلیش کی فائل کا سائز کافی بڑھ جاتا ہے۔کچھ اُردو سافٹ ویئرز موجود ہیں جن کا ٹیکسٹ فلیش میں بطور ٹیکسٹ امپورٹ ہوتے ہیں مگر وہ مفت دستیاب نہیں ہیں۔

مگر ایک سافٹ ویئر ایسا بھی ہے جو نا صرف یہ کہ فلیش میں اُردو ٹیکسٹ بطور ٹیکسٹ ہی امپورٹ کرنے کی سہولت دیتا ہے۔بلکہ یہ مفت بھی دستیاب ہے۔اس سافٹ ویئر کا نام

www.urduchannel.in

ہے اُردو نگار! یہ سافٹ ویئر نیا نہیں ہے۔ مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بہت کم لوگ اس کا استعمال فلیش میں کرنے سے واقف ہیں۔

اس سافٹ ویئر کے خالق "نسیم امجد" ہیں۔ جن کے بارے میں آپ ان کی ذاتی ویب سائٹ پر مزید جان سکتے ہیں۔ ان کی ویب سائٹ سے اُردو نگار ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

فلیش میں اُردو نگار کی مدد سے ٹیکسٹ اینٹر کرنا:

- اُردو نگار میں ٹیکسٹ ٹائپ کریں۔
- اب ٹیکسٹ کلپ بورڈ میں کاپی کر لیں۔ Ctrl+C
- اب فلیش پروگرام کھولیں اور ٹیکسٹ ٹول منتخب کریں۔

اسٹیج یا ڈاکیومنٹ میں کہیں بھی ٹیکسٹ ٹول کی مدد سے ایک بار کلک کریں اور پیسٹ کر دیں۔ Ctrl+V لیجئے اُردو ٹیکسٹ کامیابی کے ساتھ فلیش میں امپورٹ ہو گیا ہے اور ہاں یہ واقعی ٹیکسٹ ہی ہے اور ان پیج کی طرح آپ کی فلیش مووی کو بھاری بھی نہیں کرے گا!

پیج زِپر

ویب سائٹس وزٹ کرتے ہوئے اکثر Next کے بٹن پر کلک کرنا پڑتا ہے۔ ہم کوئی طویل مضمون پڑھ رہے ہوں یا تصاویر کی کوئی گیلری دیکھ رہے ہوں نیکسٹ کے بٹن پر کلک

www.urduchannel.in

کرنا ہی پڑتا ہے۔ زندگی اتنی مختصر ہے کہ اب نیکسٹ پر کلک کر کر کے کون اپنا وقت ضائع کرے۔ PageZipper نامی پلگ اِن آپ کی اس "نیکسٹ" سے جان چھڑا دیتا ہے۔

یہ خود ہی پیج کو چیک کر کے نیکسٹ پیج پر موجود مواد کو بھی اسی صفحے پر لے آتا ہے۔ اس طرح آپ بار بار نیکسٹ کرنے کے بجائے غیر ضروری مواد کو درگزر کرتے ہوئے جلد ہی اپنی مطلوبہ چیز تک پہنچ سکتے ہیں۔ پیج زِپر فائر فوکس اور کروم دونوں براؤزرز کے لیے دستیاب ہے۔ اس سافٹوئیر کی مفت دستیابی نیچے دی گئی لنک پر موجود ہیں۔

http://www.printwhatyoulike.com/pagezipper

جملہ! 1.5

جملہ! کا تعارف:

جملہ! ایک مفت سی ایم ایس (ویب اجزا سنبھالنے کا نظام) ہے جس کی مدد سے کسی ویب سائٹ کو منظم رکھنا آسان رہتا ہے، یہ سائٹ میں موجود مواد کو ترتیب دینے کے لیے ڈیٹابیس کا استعمال کرتا ہے، دوسرے سی ایم ایس پر جملہ! کی فوقیت اس کے استعمال میں وسعت، محفوظ ہونے اور ہزاروں ایکسٹنشنز کی دستیابی کی وجہ سے ہے۔ جملہ! کی ریلیز 1.5.10 میں اردو زبان کو بھی انسٹالیشن میں شامل کر دیا گیا ہے جبکہ سائٹ اور منتظم

www.urduchannel.in

حصوں کے لیے اردو پیک الگ سے فراہم کیا گیا ہے جسے نصب کر کے جملہ! کو مکمل طور پر اردو زبان میں ڈھالا جاسکتا ہے۔

اردو پیک نصب کرنے کا طریقہ:

جملہ! حاصل کرنا:

1. http://www.joomla.org/ سائٹ پر جاکر ڈاؤن لوڈ جملہ! کے ربط کو کلک کیجیے۔

2. نیا صفحہ کھلنے پر جملہ! 1.5 کے تازہ ترین ورژن کا مکمل پیکج ڈاؤن لوڈ کیجیے۔

اپ لوڈ کے قابل بنانا:

1. پیکج اپنے کمپیوٹر پر محفوظ کرنے کے بعد پیکج کو رائٹ کلک Extract All کر کے ان زپ کر لیجیے۔

اپ لوڈ کرنا:

اس کے لیے کوئی ایف ٹی پی کلائنٹ مثلاً FileZilla اور درج ذیل معلومات ہونا ضروری ہیں:

- آپ کے ایف ٹی پی ہوسٹ کا پتہ جیسے: ftp://yourjoomlasite.com/
- آپ کا ایف ٹی پی یوزر نیم جیسے: rehankausar
- آپ کا ایف ٹی پی پاسورڈ جیسے: j1o2o3

www.urduchannel.in

1. فائل زیلا کھولیے اور کنکٹ بار میں مانگی گئی معلومات لکھ کر سرور سے جُڑ جائیے۔
دائیں طرف آپ کو سرور اور بائیں طرف اپنے کمپیوٹر کے فولڈرز اور فائلیں نظر آ رہی ہوگی۔
2. اپنے کمپیوٹر میں ان زپ کیا گیا جملہ پیکج بائیں طرف کھولیے۔
3. اس میں موجود تمام فولڈر اور فائلیں منتخب کیجیے۔
4. رائٹ کلک کر کے اپ لوڈ کو دبا دیجیے پیکج اپ لوڈ ہونا شروع ہو جائے گا اور سب سے نیچے اپ لوڈ ہونے کی تفصیلات دی جا رہی ہوں گی اور کچھ دیر میں یہ عمل مکمل ہو جائے گا۔ اگر لوکل سرور مثلاً wamp پر جملہ! نصب کر رہے ہیں تو پیکج کو C:\wamp\www میں پیسٹ کر دیں۔

ڈیٹابیس بنانا:

جملہ! کے لیے ڈیٹابیس بنانا ضروری ہے اس کے بغیر یہ کام نہیں کرتا ڈیٹابیس بنانے کے لیے اپنے ویب کنٹرول پینل یا لوکل سرور سے phpMyAdmin میں جائیے۔
1. ڈیٹابیس کا نام مثلاً joomla لکھیے۔
2. ڈیٹابیس کی کولیشن utf8_unicode_ci منتخب کیجیے۔
3. Create بٹن دبائیے۔
ڈیٹابیس بن جانے کا پیغام ظاہر ہوگا اور بائیں طرف ڈیٹابیس بنا نظر آئے گا۔

جملہ! نصب (انسٹال) کرنا:

ویب براؤزر سے اپنی سائٹ میں جہاں آپ نے جملہ اپ لوڈ کیا ہے

www.urduchannel.in

مثلاً:http://www.yourjoomlasite.com یا

سب ڈومین مثلاً:http://www.joomla.yoursite.com یا

سب ڈاریکٹری http://www.yoursite.com/joomla: پر جائیے۔ لوکل سرور مثلاً wamp سرور میں /http://localhost پر جاکر Your Projects کے تحت جملہ پیکج کے لنک کو کلک کیجیے۔ جملہ! تنصیب کا صفحہ کھل جائے گا جس میں دائیں طرف تنصیب کے سات مراحل نمبروار لکھے ہوگے اور بائیں طرف ہر مرحلے میں مانگی گئی تفصیلات اور ان کے متعلق معلومات لکھی ہوگی جبکہ بائیں طرف اوپر اگلے پچھلے مرحلے پر جانے یا معلومات کے جانچنے کے بٹن دیے ہونگے۔

1. زبان کا انتخاب:

پہلا مرحلہ زبان کے انتخاب کا ہے

1.1 یہاں سے اردو زبان کے انتخاب کیجئے

1.2 اور "آگے" کو دبا کر اگلے مرحلے پر جائیے۔

2. قبل از تنصیب جانچ:

دوسرا مرحلہ یہ جانچنے کے لیے ہے کہ آپ کا سرور جملہ! سے کس حد تک موافقت رکھتا ہے تاکہ آپ جملہ! کو اطمینان سے استعمال کر سکیں اگر کوئی کمی ہو تو اسے دور کر سکیں اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو دوسرے ہوسٹ کا انتخاب کر لیں عموماً اس کی ضرورت نہیں پڑتی۔

www.urduchannel.in

2.1 سرخ رنگ سے منتخب پہلی فہرست میں سب پر ہاں لکھا ہونا ضروری ہے اگر ایسا نہ ہو تو اسے درست کرنے کی کوشش کیجیے ورنہ آپ کو پریشانی ہو سکتی ہے۔

2.2 سبز نشان لگی دوسری فہرست میں مناسب حالت سے موافقت بہتر ہے لیکن اس کے بغیر بھی جملہ! کے عمل میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

2.3 اگلے مرحلے پر جائیے۔

3. اجازت نامہ:

تیسرا مرحلہ جملہ! استعمال کرنے کے اجازت نامے پر مشتمل ہے جو آپ کو منظور ہی ہو گا لہذا اگلے مرحلے پر جائیے۔

4. ڈیٹابیس کی ترتیب:

چوتھا مرحلہ تمام مراحل میں سب سے اہم ہے لہذا اسے دھیان سے طے کیجیے۔ جملہ! ڈیٹابیس کی بنیاد پر مضامین وغیرہ سنبھالتا ہے اس لیے اسے ڈیٹابیس کی معلومات درکار ہیں جو آپ یہاں فراہم کریں گے یہ معلومات آپ کا ہوسٹ آپ کو فراہم کرتا ہے یا پھر ڈیٹابیس بناتے وقت آپ خود درج کرتے ہیں، یہ دو حصوں پر مشتمل ہیں۔

بنیادی ترتیبیں:

4.1 سب سے پہلے ڈیٹابیس کی قسم چنیے، یہ عموماً mysql ہوتی ہے۔

www.urduchannel.in

4.2 ہوسٹ کا نام لکھیے، یہ عموماً localhost ہوتا ہے۔

4.3 ڈیٹابیس کا صارف نام لکھیے، لوکل سرور میں عموماً root ہوتا ہے۔

4.4 اپنے ڈیٹابیس کا خفیہ لفظ لکھیے، اگر آپ نے ڈیٹابیس بناتے وقت نہیں لکھا تو اسے خالی چھوڑ دیں۔

4.5 اپنے ڈیٹابیس کا نام لکھیے، اگر آپ کا ہوسٹ صرف ایک ڈیٹابیس نام فراہم کرتا ہے تو اعلٰی ترتیبوں میں ٹیبل سابقہ ڈال کر جملہ ! کے ڈیٹابیس کو جدا کر سکتے ہیں۔

اعلٰی ترتیبیں

یہاں آپ کو دو اختیار دیے گئے ہیں۔

4.6 پرانے ٹیبل ہٹانے کے لیے پہلے اختیار "موجود ٹیبل ہٹائیے" کو منتخب کیجیے، دھیان رہے اس سے تمام ٹیبلز حذف ہوجائیں گے اور آپ انہیں واپس نہیں لا سکیں گے۔

4.7 یا ان کا بیک اپ بنانے کے لیے دوسرا اختیار چنیے اور ٹیبل سابقے میں کوئی سابقہ لکھ دیجیے جو آپ کے پرانے جملہ ! ٹیبلز کے شروع میں لگ جائے گا اور آپ بوقت ضرورت انہیں واپس لا سکیں گے۔ اگلے مرحلے پر جائیے۔

5. ایف ٹی پی ترتیب:

اس مرحلے میں ایف ٹی پی اکاؤنٹ کی تفصیلات لکھی جائیں گے تاکہ جملہ ! فائل سسٹم کو بہتر طریقے سے سنبھال سکے۔

www.urduchannel.in

بنیادی ترتیبیں:

اگر آپ کا سرور ونڈوز پر ہے تو

5.1 "ایف ٹی پی فائل سسٹم کی لیئر فعال کیجیے" میں نہیں کو اختیار کر کے اگلے مرحلے پر جا سکتے ہیں۔

اگر آپ کا سرور لینکس پر ہے تو

5.2 "ایف ٹی پی فائل سسٹم کی لیئر فعال کیجیے" میں ہاں کو اختیار کیجیے۔

5.3 ایف ٹی پی صارف لکھیے۔

5.4 ایف ٹی پی خفیہ لفظ لکھیے۔

5.5 ایف ٹی پی روٹ پاتھ خود لکھیے یا پہلا بٹن دبا کر خود کار طریقے سے تلاش کروائیے۔

5.6 یہ جاننے کے لیے کہ درج کی گئی معلومات درست ہیں یا نہیں "ایف ٹی پی ترتیبوں کی توثیق کیجیے" کا بٹن دبائیے درست نہ ہوں تو انہیں درست کر لیجیے۔

اعلی ترتیبیں:

ضرورت ہو تو یہ معلومات لکھیے

5.7 ایف ٹی پی ہوسٹ لکھیے یہ آئی پی کی صورت میں ہو سکتا ہے۔

5.8 ایف ٹی پی پورٹ لکھیے۔

5.9 ایف ٹی پی خفیہ لفظ محفوظ رکھنا چاہتے ہیں یا نہیں اسے ہاں یا نہیں کے ذریعے

www.urduchannel.in

اختیار کیجیے۔ نہیں کی صورت میں آپ کو ہر بار دوبارہ لکھنا پڑے گا اور محفوظ طریقہ یہی ہے۔

5.10 اگلے مرحلے پر جائیے۔

6. اہم ترتیب:

یہ آخری اور اہم مرحلہ ہے جس میں آپ کچھ انتظامی اور ڈیٹابیس کی تفصیل بتا کر تنصیب مکمل کرلیں گے۔

6.1 یہاں سب سے اوپر سائٹ کا نام لکھیے۔

6.2 پھر اپنا ای میل کا پتہ لکھیے۔

6.3 اب اپنا انتظامی خفیہ لفظ لکھیے اور نیچے اس کی توثیق کیجیے۔

جملہ! ڈیٹابیس:

6.4 اگر آپ جملہ! کا استعمال جانتے ہیں اور بالکل خالی تنصیب چاہتے ہیں تو اگلے مرحلے پر جائیے۔

6.5 اگر آپ جملہ! پہلی بار استعمال کررہے ہیں تو مناسب ہوگا کہ آپ نمونہ ڈیٹا نصب کرلیں تاکہ آپ کو جملہ! کے استعمال کا اندازہ ہوسکے، اس کے لیے "نمونہ ڈیٹا نصب کیجیے" کا اختیار چنیے۔

6.6 اگر آپ کے پاس جملہ! کا محفوظ شدہ ڈیٹابیس موجود ہے اور اسے لانا چاہتے ہیں تو دوسرے اختیار "مائگریشن اسکرپٹ لوڈ کیجیے" کو اختیار کیجیے۔

6.7 انتہائی اپ لوڈ حجم میں وہ مقدار نظر آ رہی ہوگی جس کے برابر ڈیٹابیس فائل آپ اپنے سرور پر اپ لوڈ کر سکتے ہیں اس سے بڑی ہونے کی صورت میں آپ کو فائل تقسیم کرنی پڑے گی۔

6.8 نیچے اپنی پرانی سائٹ کا ڈیٹابیس ٹیبل سابقہ لکھیے۔

6.9 پرانی سائٹ کی ڈیٹابیس انکوڈنگ ڈالیے۔

6.10 لوکل سرور یا کمپیوٹر سے مائگریشن اسکرپٹ ڈھونڈیے اگر پہلے سے اپ لوڈ ہے تو نچلے چیک باکس کو منتخب کیجیے۔

6.11 اگر سائٹ جملہ! کے ورژن 1.0 کے ذریعے بنائی گئی تھی اور اس کا مائگریشن اسکرپٹ استعمال کر رہے ہیں تو اس کی نشاندہی کیجیے۔

6.12 "اپ لوڈ اور پھر عمل درآمد کیجیے" کو دبائیے۔

6.13 عمل مکمل ہونے پر اگلے مرحلے پر جائیے۔

7. تکمیل:

جملہ! کامیابی سے نصب ہو گیا ہے۔

7.1 اپنی سائٹ کی انتظام گاہ (جہاں آپ مضمون لکھنا، اردو زبان نصب کرنا، روابط بدلنا وغیرہ کر سکیں) میں داخل ہونے کے لیے منتظم کو کلک کیجیے اور نیا صفحہ کھلنے پر دریافت معلومات لکھ کر داخل ہو جائیے۔

7.2 اپنی جملہ! سائٹ کے صفحہ اول پر جانے کے لیے بائیں طرف اوپر سائٹ کے

www.urduchannel.in

بٹن کو کلک کیجیے۔ اب آپ کو اپنے سرور سے انسٹالیشن فولڈر حذف کرنا ہے اس کے بغیر جملہ ! کا صفحہ اول دکھائی نہیں دے گا ایف ٹی پی کلائنٹ کی مدد سے سرور سے جڑ جائیے اور installation فولڈر حذف کر دیجیے۔ اگر آپ انسٹالیشن فولڈر حذف کیے بغیر صفحہ اول پر جائیں گے تو اوپر والا پیغام ظاہر ہو گا۔

اردو متکلّم !

اردو متکلّم ایک ایسا سافٹ ویئر ہے جو اردو متن کو قدرتی آواز میں تبدیل کرتا ہے۔ اسے نابینا قارئین نیز خواندگی کی دیگر معذوریوں میں مبتلا لوگوں کی سہولت کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

مزید براں یہ سافٹ ویئر پروف خوانی کے عمل کو بہتر کرنے اور کثرت مطالعہ کی وجہ سے آنکھوں پر پڑنے والا دباؤ کم کرنے میں مددگار ثابت ہو گا۔

اردو متکلّم بہت کارآمد تخلیق ہے۔ ابتدائی کاوش کے لحاظ سے نتائج بہت عمدہ ہیں۔ بعض جگہ تلفظ کی غلطیاں نظر آتی ہیں۔ ابھی یہ سادہ الفاظ کو ہی درستگی سے بول پاتا ہے۔ جہاں کچھ مرکب الفاظ ہو یعنی پہلا لفظ دوسرے سے مل کر دوسرے لفظ کے ابتدائی حروف کو ساکن کر دے یا کچھ اور اسی قسم کی تبدیلی کر دے تو اسے سمجھنے میں مشکل ہوتی ہے۔

اردو لنک:

اردو لنک فری نیٹ اردو سوفٹویئر بنانے والا پہلا ادارہ ہے۔ اردو کی تاریخ میں پہلی بار اردو چیٹ، اردو ایم ایس این میسنجر، اردو ای میل، اردو پلئیر، اردو فائل ٹرانسفر، اردو ڈکشنری بنانے کا شرف اُردو لنک کو ہی حاصل ہے۔ تمام سافٹ ویرز اور ان کا استعمال مفت ہے۔

اس میں ہزاروں گانے اردو بول کے ساتھ سنا جاسکتا ہے۔ آپس میں انفارمیشن کا تبادلہ کیا جاسکتا ہے۔ آپ دور دراز فیملی ممبران کے ساتھ اپنے الگ روم میں گروپ کی صورت یا ون ٹوون اردو میں چیٹ کر سکتے ہیں۔

مزید تفصیل کے لیےHelp@UrduLink.Comپر رابطہ کریں۔

اردو لنک چیٹ روم:

یہ خالص اردو میں مکمل چیٹ روم ہے جس میں یوزر ون ٹوون یا گروپ کی صورت میں آپس میں چیٹ کر سکتے ہیں۔ چیٹ روم خوبصورت کلر۔ پندرہ کے قریب خوبصورت اردو فونٹس۔ طرح طرح کی دلچسپ اسمائلیز۔ کے ساتھ مزین ہے۔ براہ راست ویب چیٹ کا لنک مندرجہ ذیل ہے۔

http://UrduLink.Org

اردو لنک ای میل:

اس سافٹ ویر سے آپ بغیر کسی اکاونٹ کے اردو میں ای میل کر سکتے ہیں جس کو ہر کمپیوٹر پر دیکھا جاسکتا ہے۔

www.urduchannel.in

اردو لنک ایم ایس این میسنجر:

یہ ایم ایس این میسنجر کی اردو کاپی ہے اور اصلی ایم ایس این میسنجر ہے۔

اردو چیٹ اسپیل چیکر:

تمام سافٹ ویر میں اردو اسپیلنگ چیک کرنے کا سسٹم موجود ہے۔ جو لوگ اردو سیکھ رہے ہیں ان کے لیے یہ کسی نعمت سے کم نہیں!

ہم سفر:

یہ رشتہ بورڈ ہے جہاں پر آپ اپنے بچوں کے رشتے پوسٹ کر سکتے ہیں۔ دوسروں کے رشتے دیکھ سکتے ہیں۔ آپس میں رشتے کے بارے میں بات چیت بذریعہ چیٹ یا بذریعہ اردو لنک پیغام سسٹم سے تبادلہ خیال کر سکتے ہیں۔

اردو لنک سازوآواز:

اردو لنک پلئیر اردو گانے اردو ٹائیٹل کے ساتھ دیکھنے، سننے، آپ لوڈ کرنے اور ڈاون لوڈ کرنے کا سافٹ ویر ہے۔ اس وقت ہزاروں کے حساب سے پاکستانی اور انڈین گانے اس میں موجود ہیں۔

www.urduchannel.in

اردو لنک لائبریری:

یہاں اردو یونیکوڈ کتابوں کا ذخیرہ ہے۔ آپ اپنی آن لائن کتاب بھی لکھ سکتے ہیں۔
اردو لنک کے یوزر یہاں روزانہ اپنی کسی بھی قسم کی معلومات پوسٹ کرتے رہتے ہیں۔

اردو سافٹ ویر ڈاون لوڈ:

.تمام سافٹ ویر ایک ہی پیک کے اندر ہیں۔ پیک کی دو اقسام ہیں۔ اگر آپ کے کمپیوٹر میں جاوا1.5 یا اس سے بہتر ورژن انسٹال ہے تو آپ پیک نمبر2 ڈاون لوڈ کریں۔ اگر آپ کو یہ نہیں معلوم کے آپ کے کمپیوٹر میں جاوا موجود ہے یا نہیں تو پھر لازمی پیک نمبر 1 ڈاون لوڈ کریں کیوں کے جاوا کے بغیر اردو لنک سافٹ ویر نہیں چلے گا۔ جن کے پاس پہلے ہی اردو لنک کا ورژن 4.0.0 موجود ہے وہ صرف آپ ڈیٹ لوڈ کریں۔ اگر کسی بھی وجہ سے ڈاون لوڈ کام نہیں کرتا تو پھر صرف پیک نمبر 1 دوبارہ لوڈ کریں۔

☆☆☆

اردو بلاگ

بلاگ ایک ذاتی ڈائری کی طرح ہوتا ہے، مگر یہ ڈائری انٹرنیٹ پر لکھی جاتی ہے۔

بلاگ ویب سائیٹ کی ہی ایک قسم کا نام ہے۔ جس میں لوگ اپنی سوچ اور شوق کے مطابق اپنے خیالات، تجربات اور معلومات وغیرہ لکھتے ہیں۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کو اپنی آواز دنیا تک پہنچانی چاہئے تو اس کے لیے بلاگ بہترین چیز ہے۔

اردو بلاگ بنانا بہت ہی آسان ہے۔ جس کے لیے بہت زیادہ مہارت کی ضرورت نہیں بلکہ یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ اردو بلاگ بنانا اب بچوں کا کھیل ہے۔ آپ مفت کی

www.urduchannel.in

سروس استعمال کرتے ہوئے بھی اردو بلاگ بنا سکتے ہیں اور تھوڑے سے پیسے خرچ کر یعنی اپنے ذاتی ڈومین نیم اور ہوسٹنگ پر بھی اردو بلاگ بنا سکتے ہیں۔ اگر آپ کی پہلے سے کوئی ویب سائیٹ ہے تو اس پر یا اس کی سب ڈومین پر بھی اردو بلاگ بنا سکتے ہیں۔ ابھی یہاں اردو بلاگ بنانے کا طریقہ یعنی اردو بلاگ بنانے کے مراحل دیکھتے ہیں۔ اردو بلاگ بنانے کے مراحل مندرجہ ذیل ہیں۔

- کمپیوٹر کو اردو لکھنے کے قابل بنانا۔
- بلاگنگ سروس کا انتخاب اور بلاگ سیٹ اپ کرنا۔
- بلاگ پر اردو بہتر انداز میں دکھانے کے لیے بلاگ کا تھیم/ٹیمپلیٹ۔

کمپیوٹر کو اردو لکھنے کے قابل بنانا:

ونڈوز کمپیوٹر پر اردو بہتر انداز میں پڑھنے اور لکھنے کے لیے گوگل ان پٹ استعمال کیا جاتا ہے۔

بلاگنگ سروس کا انتخاب اور بلاگ سیٹ اپ:

اردو بلاگ بنانے کے لیے سب سے پہلے بلاگنگ سروس کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ کئی کمپنیاں بلاگ بنانے کی سہولت مفت میں دیتی ہیں۔ اس کی سب سے بڑی مثال گوگل کا بلاگسپاٹ ہے۔ بلاگر اور بلاگسپاٹ ایک ہی سروس کے دو نام ہیں۔ بلاگسپاٹ کے علاوہ بھی کئی کمپنیاں بلاگنگ کے لیے مفت سروس فراہم کرتی ہیں جیسے ورڈپریس وغیرہ۔ مفت کی

www.urduchannel.in

بلاگنگ سروس استعمال کرنے کی بجائے پیسے خرچ کر کے اپنی ذاتی ڈومین اور ہوسٹنگ پر بھی بلاگ بنایا جا سکتا ہے۔

بلاگنگ سروس اور انتخاب کے لیے مشورہ:

ابھی یہاں مختلف بلاگنگ سروسز کے ذریعے اردو بلاگ بنانے کا مختلف طریقہ بتایا جائے گا۔ مزید تحریر کے آخر میں چند مشورے بتائے جائیں گے کہ آپ کو کہاں پر بلاگ بنانا چاہیئے۔

اردو بلاگ بنانے کے لیے مختلف بلاگنگ سروسز

- مفت کی سروس
- ذاتی ڈومین نیم اور ذاتی ہوسٹنگ
- ذاتی ڈومین نیم کے ساتھ بلاگسپاٹ ڈاٹ کام

مفت کی سروس پر اردو بلاگ بنانا:

بلاگر اور بلاگسپاٹ ایک ہی سروس کے دو نام ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق اس وقت دنیا میں سب سے زیادہ مشہور مفت کی سروس یہی ہے۔ اس کے علاوہ مفت کی سروس میں دوسرے نمبر پر ورڈپریس آرگنائزیشن کی ورڈپریس ڈاٹ کام آتی ہے۔

گوگل اور ورڈپریس کے علاوہ دیگر کئی کمپنیاں بھی مفت میں بلاگ بنانے سہولت

دیتی ہیں، لیکن اس وقت یہی دو کمپنیاں سب سے زیادہ مشہور ہیں۔ ورڈپریس ڈاٹ کام اور بلاگسپاٹ کی موجودہ سہولیات کو مدِنظر رکھتے ہوئے فی الحال اردو بلاگنگ کے لیے بلاگسپاٹ زیادہ بہتر ہے۔ اردو بلاگ بنانے کا مفت اور سب سے آسان طریقہ یہی ہے کہ بلاگسپاٹ پر بلاگ بنایا جائے۔

ڈومین نیم اور ذاتی ہوسٹنگ پر اردو بلاگ بنانا

ویب سائیٹ کا پتہ یعنی ڈومین نیم Domain Name اور ہوسٹنگ Hosting ایسے ہی ہیں جیسے گھر کا "پتہ" اور "گھر" یعنی ڈومین نیم "پتہ" اور ہوسٹنگ "گھر"۔ جب کسی کو کسی کے گھر جانا ہوتا ہے تو پہلے اس کا پتہ معلوم کرتا ہے اور پھر وہ پتہ اسے گھر تک پہنچا دیتا ہے۔ ایسے ہی جب کوئی ڈومین نیم اپنے ویب براوزر میں لکھتا ہے تو وہ ڈومین نیم اسے گھر تک یعنی ہوسٹنگ تک پہنچا دیتا ہے۔ اب ہوسٹنگ ہی اصل جگہ ہوتی ہے جہاں آپ کی ویب سائیٹ کا مواد ہوتا ہے۔

اس طریقے میں آپ اپنے خاص نام کی ڈومین خریدتے ہیں اور اس کے بعد آپ اپنی ویب ہوسٹنگ بھی خریدتے ہیں۔ یہ بالکل ویسے ہی ہے جیسے آپ اپنی دیگر ویب سائیٹس بناتے ہیں۔ ڈومین نیم اور ہوسٹنگ کا بندوبست کرنے کے بعد ورڈپریس انسٹال کر لیا جاتا ہے اور پھر بلاگ تیار ہو جاتا ہے۔ ورڈپریس آرگنائیزیشن آپ کو اپنی ذاتی ہوسٹنگ پر بلاگ بنانے کے لیے ایک ورڈپریس سی ایم ایس (WordPress CMS) مفت میں فراہم کرتی ہے۔

www.urduchannel.in

یہ سی ایم ایس اس وقت بلاگنگ کے حوالے سے سب سے زیادہ کامیاب اور مشہور سی ایم ایس ہے۔ سی ایم ایس یعنی کانٹینٹ مینجمنٹ سسٹم (Content management system) کو آسان الفاظ میں آپ ویب سافٹ ویئر کہہ سکتے ہیں جو کہ ویب سائیٹ پر انسٹال ہوتا ہے اور پھر چند ایک چھوٹی چھوٹی تبدیلیوں کے بعد آپ کی ویب سائیٹ تیار ہو جاتی ہے۔ یاد رہے ورڈ پریس اپنی ویب سائیٹ "ورڈ پریس ڈاٹ کام" پر بھی بلاگ بنانے کی سہولت دیتا ہے اور ذاتی ڈومین اور ہوسٹنگ پر بلاگ بنانے کے لیے "سی ایم ایس" بھی دیتا ہے۔ اس سی ایم ایس کا نام بھی ورڈ پریس ہے۔ یہ بات خاص طور پر ذہن میں رکھنے والی ہے کیونکہ اکثر لوگ ایک ہی نام کی وجہ سے دونوں میں تفریق نہیں کر پاتے۔ خیال رہے "ورڈ پریس سی ایم ایس" اور "ورڈ پریس ڈاٹ کام" دو مختلف چیزیں ہیں۔

ذاتی ڈومین نیم کے ساتھ اردو بلاگ بنانا

یہ طریقہ آج کل بہت مشہور ہو رہا ہے۔ اس طریقے میں صرف ڈومین نیم خریدنا ہوتا ہے اور ہوسٹنگ گوگل کے بلاگسپاٹ والی استعمال کی جاتی ہے۔ اسی طرح بلاگسپاٹ پر بلاگ بنا کر اُدھر Settings میں Custom domain شامل کرنی ہو گی۔ دراصل اس سارے عمل میں ڈومین کو ہوسٹنگ سے اور ہوسٹنگ کو ڈومین سے جوڑا جاتا ہے۔ اس کے بعد بلاگ کو بلاگسپاٹ کے ذریعے ہی کنٹرول کیا جاتا ہے جبکہ بلاگ ذاتی ڈومین نیم سے ہی کھلتا ہے یعنی براؤزر میں ذاتی ڈومین نیم ہی نظر آتا ہے جبکہ اندر کھاتے بلاگسپاٹ چل رہا ہوتا ہے۔

www.urduchannel.in

بلاگنگ سروس کا انتخاب

• اگر آپ ویب سائیٹ کے متعلق تکنیکی معلومات نہیں رکھتے اور آپ ویسے بھی تکنیکی بندے نہیں تو پھر سب سے بہتر یہی ہے کہ بلاگسپاٹ کا انتخاب کریں اور پھر کوئی مناسب سا اردو ٹیمپلیٹ ڈھونڈ کر ادھر اپلوڈ کر لیں۔

• اگر آپ ویب سائیٹ کے متعلق تھوڑی بہت تکنیکی معلومات رکھتے ہیں تو پھر اپنا ذاتی ڈومین نیم خریدیں اور ہوسٹنگ بلاگسپاٹ والی استعمال کر لیں۔

• اگر آپ ویب سائیٹ کے متعلق کافی تکنیکی معلومات رکھتے ہیں تو پھر ڈومین نیم اور ہوسٹنگ خریدیں اور بلاگ بنا لیں۔

• آپ تکنیکی معلومات نہیں رکھتے مگر ذاتی ڈومین چاہتے ہیں تو پھر پیسے خرچیں اور کسی تکنیکی بندے کو کہیں کہ آپ کا بلاگ سیٹ اپ کر دے۔ اس کے بعد آپ خود بلاگ کی دیکھ بھال کریں۔ اگر دیکھ بھال بھی خود نہیں کرنا چاہتے پھر مستقل بنیادوں پر کسی تکنیکی بندے کی سروس حاصل کریں۔

کمپنی یا ادارے وغیرہ کے علاوہ اگر کوئی بندہ اپنا ذاتی بلاگ بے شک کسی سے بنوائے اور اس میں کوئی حرج والی بات نہیں مگر اس کو خود ہی بلاگ کی تحریر لکھنی پڑے گی جبکہ تکنیکی بندہ تحریر شائع کرنے یا بلاگ کے تکنیکی معاملات میں معاونت کرے گا۔ بالفرض تحریر بھی کسی کو پیسے دے کر لکھوائی جائے تو پھر اسے یہی کہا جائے گا کہ وہ بلاگر نہیں بلکہ پیسے دے کر عزت خرید رہا ہے۔

www.urduchannel.in

بلاگ کا تھیم/ٹیمپلیٹ

تھیم اور ٹیمپلیٹ ایک ہی چیز ہے۔ ورڈپریس والے اسے تھیم کہتے ہیں جبکہ بلاگسپاٹ والے اسے ٹیمپلیٹ کہتے ہیں۔ جب بلاگ سیٹ اپ کر لیا جاتا ہے تو اس کے بعد اس پر کوئی مناسب سا اردو تھیم یا اردو ٹیمپلیٹ لگایا جاتا ہے تاکہ بلاگ دیکھنے والوں کو اردو بہتر انداز میں نظر آئے۔

یاد رکھیں "ورڈپریس سی ایم ایس" کے ذریعے ذاتی ہوسٹنگ پر بنے بلاگ اور بلاگسپاٹ پر مفت میں اپنی مرضی کا تھیم یا ٹیمپلیٹ اپلوڈ کیا جا سکتا ہے جبکہ "ورڈپریس ڈاٹ کام" پر بنے بلاگ پر اردو تھیم مفت میں اپلوڈ نہیں کیا جا سکتا۔ ورڈپریس ڈاٹ کام پر اردو بہتر انداز میں دیکھانے کے لیے ہر پوسٹ کے شروع اور اختتام پر کچھ ایچ ٹی ایم ایل کوڈ داخل کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے بہتر ہے کہ مفت میں بلاگ بنانے کے لیے ورڈپریس ڈاٹ کام کی بجائے بلاگسپاٹ کا انتخاب کیا جائے۔

بلاگسپاٹ پر اردو بلاگ بنانا

بلاگر اور بلاگسپاٹ ایک ہی سروس کے دو نام ہیں۔ یہ سروس گوگل فراہم کرتا ہے۔ بلاگسپاٹ ڈاٹ کام پر بلاگ بنانے کے لیے آپ کو گوگل اکاؤنٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر آپ کا پہلے سے گوگل پر اکاؤنٹ/ای میل ہے تو ٹھیک، ورنہ پہلے گوگل اکاؤنٹ بنا لیں۔

www.urduchannel.in

اکاؤنٹ بنانے کے بعد بلاگسپاٹ ڈاٹ کام پر جائیں۔ اگر آپ پہلے سے سائن ان (Sign in) ہوئے تو ای میل اور پاسورڈ نہیں پوچھا جائے گا۔ اگر پہلے سے سائن ان نہیں تو پھر ای میل اور پاسورڈ درج کر کے سائن ان ہو جائیں۔ اس کے بعد New Blog پر کلک کریں۔ نئ کھلنے والی ونڈو میں Title میں بلاگ کا عنوان درج کریں اور آپ بھی جو بلاگ کا عنوان رکھنا چاہتے ہیں وہ لکھیں۔ Address میں جو بلاگ کا پتہ رکھنا چاہتے ہیں وہ لکھیں۔ یہ وہ پتہ ہو گا جو کوئی ویب براؤزر میں لکھ کر بلاگ تک پہنچے گا۔ جب پتہ لکھ رہے ہوتے ہیں تو ساتھ ساتھ ہی معلوم ہو تا جاتا ہے کہ یہ پتہ مل سکتا ہے یا پہلے ہی کسی دوسرے نے لے رکھا ہے۔

عنوان اور پتہ لکھنے کے بعد Create blog پر کلک کریں۔ آپ کا بلاگ بن چکا ہے۔ اب بس آپ کو اردو کی مناسبت سے ایک دو سیٹنگز (Settings) کرنی ہیں۔

بلاگسپاٹ پر اردو ٹیمپلیٹ لگانا:

بلاگسپاٹ پر بلاگ بنانے کے بعد اردو بہتر انداز میں دیکھانے کے لیے بلاگ کے موجودہ ٹیمپلیٹ (Template) میں اردو کی مناسبت سے کچھ تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں۔ اگر تو آپ ویب سائیٹ بنانے کے متعلق بنیادی قسم کی ڈیزائننگ جانتے ہیں تو آپ خود یہ تبدیلیاں کر لیں گے، ورنہ بہتر یہی ہے کہ بلاگسپاٹ کا اردو ٹیمپلٹ لیں اور اسے اپنے بلاگ پر لگا لیں۔

www.urduchannel.in

ٹیمپلیٹ ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد اگر وہ زپ / کمپیریس ہے تو پہلے اسے ان زپ / ایکسٹریکٹ کر لیں۔ اس کے بعد ظاہر ہونے والی فہرست میں Template پر کلک کریں۔ یوں ایک نیا صفحہ کھلے گا۔ یہاں پر Backup/Restore کے بٹن پر کلک کرنے سے ایک نئی ونڈو ظاہر ہوگی۔ اسی ونڈو کے ذریعے ہم اپنے بلاگ پر پہلے سے لگے ہوئے ٹیمپلیٹ کو بھی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں اور اسی کے ذریعے ہی نیا ٹیمپلیٹ اپلوڈ ہوتا ہے۔

بلاگسپاٹ پر نیا اردو ٹیمپلیٹ لگانے کے لیے Browse پر کلک کر کے اپنے کمپیوٹر میں موجود اردو ٹیمپلیٹ فائل کو منتخب کریں۔ فائل منتخب کرنے کے بعد Upload پر کلک کریں۔ جیسے ہی ٹیمپلیٹ کامیابی سے اپلوڈ ہو گا تو یہ چھوٹی ونڈو خود بخود بند ہو جائے گی اور ٹیمپلیٹ والا مرکزی صفحہ سامنے آجائے گا۔ یوں اردو ٹیمپلیٹ لگ چکا ہے اور آپ کے بلاگسپاٹ بلاگ پر اردو بہتر انداز میں نظر آئے گی۔

☆☆☆

فوٹوشاپ اور اردو

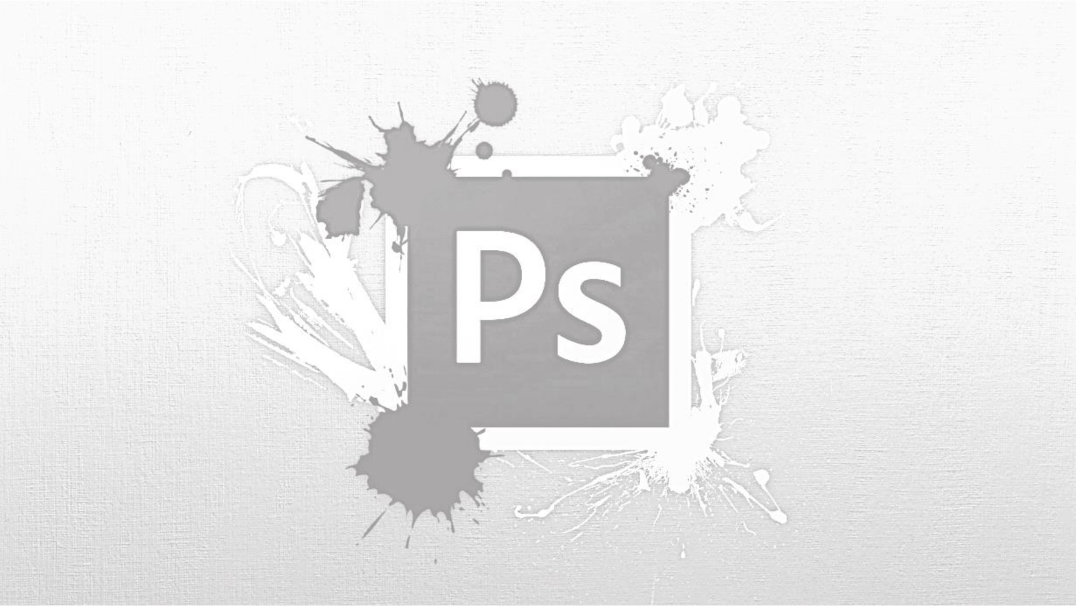

فوٹوشاپ سی ایس 6 سے پہلے عربی، فارسی اور اردو وغیرہ لکھنے کے لیے فوٹوشاپ کا علیحدہ ورژن ہوتا تھا، جسے میڈل ایسٹرن ورژن کہا جاتا تھا۔ فوٹو شاپ سی ایس 5 سے پرانے میڈل ایسٹرن ورژن میں اردو کی سہولت تو موجود تھی لیکن نستعلیق فونٹ کے حوالے سے یہ زیادہ بہتر نہیں تھے۔ سی ایس 5 میڈل ایسٹرن ورژن اردو اور نستعلیق فونٹ کے حوالے سے کافی حد تک بہتر ہو گیا ہے۔ اب بھی اگر کوئی پرانا ورژن ہی استعمال کرنا اور

www.urduchannel.in

اس میں اردو لکھنا چاہتا ہے تو میڈل ایسٹرن ورژن استعمال کرے کیونکہ اردو میڈل ایسٹرن ورژن میں ہی ٹھیک لکھی جا سکتی ہے۔

فوٹو شاپ سی ایس 6:

اڈوب نے فوٹو شاپ سی ایس 6 (Photoshop CS6) میں مختلف زبانوں کے لیے مختلف ورژن والی بات ختم کر دی۔ علیحدہ سے میڈل ایسٹرن ورژن بنانے کی بجائے اسی میں ہی میڈل ایسٹرن لینگوئج (Middle Eastern Languages) کی سپورٹ شامل کر دی۔ اب مختلف ورژنوں والا جھنجٹ ختم ہو چکا ہے اور فوٹو شاپ سی ایس 6 میں اردو اور وہ بھی نستعلیق فونٹ جیسے "جمیل نوری نستعلیق" میں لکھنے کی مکمل سہولت موجود ہے۔ اس کے باوجود بھی کئی لوگوں کو فوٹو شاپ سی ایس 6 میں اردو لکھنے میں مسئلہ پیش آتا ہے اور الفاظ ٹوٹ جاتے ہیں۔ دراصل یہ مسئلہ تب آتا ہے جب فوٹو شاپ میں لکھنے کی سیٹنگ میڈل ایسٹرن/اردو کے مطابق نہیں ہوتی۔ اگر کسی کو فوٹو شاپ سی ایس 6 میں اردو لکھنے میں مسئلہ ہے تو درج ذیل سیٹنگ کریں۔

- فوٹو شاپ سی ایس 6 کھولیں۔
- اس کے بعد Edit والی فہرست میں جا کر Preferences اور پھر Type پر کلک کریں۔
- نئی ظاہر ہونے والی ونڈو میں Choose Text Engine Options کے نیچے

www.urduchannel.in

Middle Easternکی آپشن منتخب کرنے کے بعدOKکردیں۔

- اس کے بعد فوٹوشاپ کو مکمل بند کریں اور پھر دوبارہ کھولیں۔
- فوٹو شاپ دوبارہ کھولنے کے بعد Type والی فہرست میں جاکر Language Optionsمیں Middle Eastern Featuresپر کلک کریں۔

اس طرح اردو کی مناسبت سے سیٹنگ مکمل ہو جائے گی اور اس سیٹنگ کے بعد فوٹوشاپ سی ایس 6 میں اردو لکھنے میں کوئی مسئلہ پیش نہیں آئے گا۔ فوٹو شاپ میں اردو لکھنے کے لیے گوگل اردوان پٹ استعمال کریں۔ اس کے علاوہ فوٹوشاپ میں جیسے انگریزی کے مختلف فونٹ تبدیل کرسکتے ہیں بالکل ایسے ہی اردو کے بھی کرسکتے ہیں۔

☆☆☆

www.urduchannel.in

کورل ڈرا اور اردو

کورل ڈرا کے ورژن 12 کے بعد اس میں اردو کی سپورٹ شامل ہو گئی تھی لیکن نستعلیق فونٹ ٹھیک نہیں دکھائی دیتا تھا۔ کورل ڈرا ایکس 5 تک اس میں کافی بہتری آگئی تھی، لیکن پھر بھی کئی الفاظ بھدے، خراب اور ٹوٹ جاتے تھے۔ مگر کورل ڈرا ایکس 6 Corel (Draw X6) میں اردو کی مکمل سپورٹ شامل ہو چکی ہے اور نستعلیق فونٹ جیسے ”جمیل نوری نستعلیق“ بھی ٹھیک چلتا ہے۔

ایکس 6 میں اردو کے حوالے سے ایک چھوٹا سا مسئلہ ہے۔ یہ مسئلہ پرانے ورژن

www.urduchannel.in

میں نہیں تھا۔ کورل ڈرا کی ٹیم مختلف زبانوں اور فانٹس کی سپورٹ شامل کرتے کرتے اردو کے حوالے سے ایک غلطی کر گئی۔ وہ یہ کہ ایکس 6 میں چھوٹی ''ی'' ٹھیک طرح دوسرے حروف سے نہیں جڑتی۔ ۲۰/ مارچ ۲۰۱۲ء کو جب کورل ڈرا کا نیا ورژن X6 جاری کیا گیا تو کافی لوگوں نے انہیں دنوں کورل ٹیم کو اس مسئلہ کی نشاندہی کر دی اور کافی تفصیل سے اس مسئلے پر بات چیت ہوئی اور انہوں نے کہا کہ مسئلہ رجسٹر کر لیا گیا ہے اور نئی اپڈیٹ میں یہ حل ہو جائے گا۔ بہر حال اس مسئلہ کا عارضی حل ایک تو یہ ہے کہ کورل ڈرا X6 میں اردو کی ''ی'' کی بجائے عربی کی ''ي'' استعمال کی جائے کیونکہ عربی ''ي'' بالکل ٹھیک کام کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ دوسرا اور بہتر حل یہ ہے کہ کسی بھی ٹیکسٹ ایڈیٹر جیسے نوٹ پیڈ یا مائیکروسافٹ ورڈ میں اردو لکھ کر وہاں سے کاپی کر کے کورل ڈرا X6 میں پیسٹ کر لیا جائے۔

اخبارات اور ڈیزائننگ وغیرہ کے شعبہ میں فوٹو شاپ اور کورل ڈرا بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ پہلے ان سافٹ ویئرز میں براہ راست اردو نہیں لکھی جاتی تھی اور کسی دوسرے سافٹ ویئر جیسے ان پیج میں لکھ کر لے جانی پڑتی۔ اگر اردو تحریر میں چھوٹی سی تبدیلی کرنی پڑتی تو کافی کوفت ہوتی۔ مگر اب فوٹوشاپ اور کورل ڈرا میں ڈائریکٹ اردو لکھی جا سکتی ہے اور اگر اردو تحریر میں کوئی تبدیلی کرنی پڑے تو وہ بھی براہ راست انہیں سافٹ ویئرز میں ہی ہو سکتی ہے۔ اس نئے نظام یعنی یونی کوڈ اردو نے زندگی آسان کر دی ہے۔

کمپیوٹر اور انٹرنیٹ پر کسی بھی جگہ اور کسی بھی سافٹ ویئر میں اردو لکھنے کے لیے گوگل ان پٹ استعمال کیجئے۔

☆☆☆

www.urduchannel.in

لاٹیک اور اردو

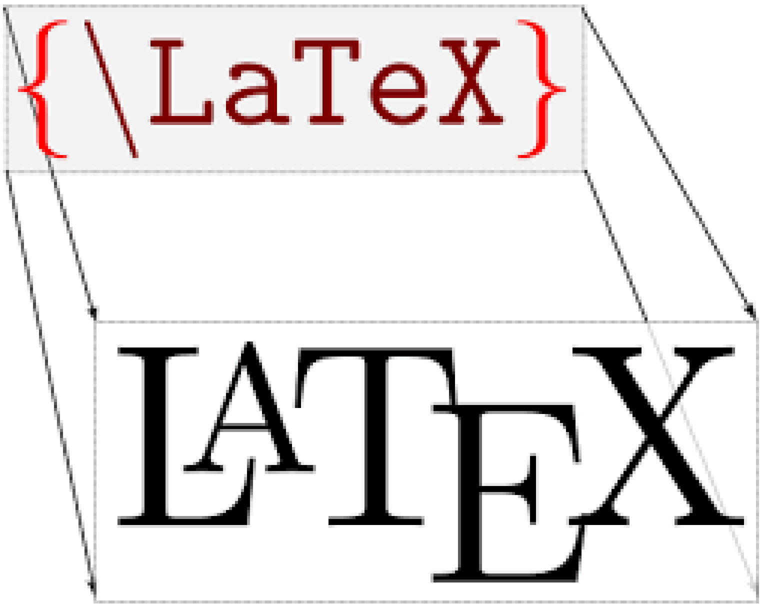

لاٹیک تو ایک بہت ہی جینرک سافٹ وئیر ہے اور اس میں آپ کتب کی تدوین سے لے کر مکالمے، سائنسی اور تحقیقی مقالے، پوسٹرز، پریزینٹشنز اور دیگر مختلف اقسام کی ڈاکومنٹس وغیرہ تیار کرسکتے ہیں تو پھر اس کو کسی خاص صنف کے لیے مختص کرنا سراسر زیادتی ہوگی۔ لیکن ہم یہاں لاٹیک کو اردو کتب کی تدوین کے متعلق معلومات فراہم کررہے ہیں۔

لاٹیک عام الفاظ میں دستاویزت تیار کرنے کا ایک سسٹم ہے جو کہ ایک بہت ہی سادہ سی مارک اپ زبان استعمال کرتے ہوئے آپ کے متن کو بہت عمدہ اور اعلی کوالٹی

www.urduchannel.in

(عموما) پی ڈی ایف فائل میں تبدیل کر دیتا ہے۔ یہ سسٹم ۱۹۸۵ء سے بہت کامیابی کے ساتھ مختلف قسم کی اعلی معیار کی دستاویزات تیار کرنے کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔ خاص طور پر تعلیمی اور تحقیقی اداروں میں یہ بہت ہی وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔

لاٹیک کا جہاں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ کوئی بھی دستاویز تیار کرتے ہوئے آپ اس کی فارمیٹنگ (ابواب، فہرست مضامین، حوالہ جات وغیرہ) کے متعلق پریشان ہوئے بغیر آپ اس کے متن پر توجہ دے سکتے ہیں اور فارمیٹنگ کا ذمہ آپ لاٹیک کے حوالے کر سکتے ہیں وہاں اس کا اایک چھوٹا سا کمزور پہلو یہ بھی ہے کہ شروع میں اس کو سیکھنے کے لیے آپ کو تھوڑی بہت محنت کرنا پڑھتی ہے۔ مگر ایک بار آپ نے لاٹیک کے ذریعے سے چند سادہ ڈاکومنٹس تیار کر لیں تو بعد میں مختلف قسم کی دستاویزات بنانا آپ کے لیے کافی آسان ہو جاتا ہے اور پھر آپ پہلے سے موجود سینکڑوں سانچوں کو استعمال کرتے ہوئے بہت عمدہ کوالٹی کی دستاویزات بغیر کسی دقت کے تیار کر سکتے ہیں۔

آپ کا تعلق تحقیق و تدریس سے ہے یا آپ کے پیشے میں لکھنے لکھانے کا کام زیادہ ہے تو میرے خیال میں لاٹیک خاص طور پر آپ کے لیے ہی بنایا گیا ہے۔ اگر آپ لاٹیک سیکھنا چاہتے ہیں تو انٹرنیٹ پر اس کو سیکھنے کے لیے بہت ہی عمدہ مواد دستیاب ہے۔

لاٹیک سے ملتا جلتا ہی پروگرام زیٹک (xetex) ہے جس کہ اندر لاٹیک کی تقریباً تمام خصوصیات تو موجود ہیں ہی مگر اس کی علاوہ اس کی خاص خوبی یہ ہے کہ یہ خاص طور پر یونی کوڈ انکوڈنگ UTF-88 پر مشتمل ڈاکومنٹس کو تیار کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ زیٹک کسی بھی ترتیب کے بغیر آپریٹنگ سسٹم میں انسٹال فونٹ کو ان کی جدید ترین

www.urduchannel.in

ٹائپوگرافک خصوصیات کے ساتھ براہ راست ڈاکومنٹس میں استعمال کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ہم زیٹک کی انہیں خصوصیات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسے اردو کتب کی تدوین کے لیے استعمال کرسکتے ہیں اور عمدہ کوالٹی کی دیدہ زیب کتب حاصل کرسکتے ہیں۔

لاٹیک میں کوئی بھی دستاویز لکھنے کے لیے (عام الفاظ میں) آپ ایک سانچے کا استعمال کرتے ہیں۔اس سانچے میں آپ خاص طور پر اپنی دستاویز کی فارمیٹنگ سے متعلق تمام خصوصیات کی تعریف کرتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ اس دستاویز کے لیے آپ فونٹ کون سا استعمال کرنا چاہتے ہیں، الفاظ اور لکیروں کے درمیان، درمیانی فاصلہ کتنا رکھنا چاہتے ہیں، لکھائی جفت صفحے سے شروع کرنا چاہتے ہیں یا طاق پر سے، اوپر، نیچے، دائیں، بائیں مارجن کتنا رکھنا چاہتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

غرض آپ اپنی دستاویز کی فارمیٹنگ سے متعلق ہر چیز کو کسٹمائز کرسکتے ہیں۔اس مرحلے کا سب سے آسان حل یہ ہوتا ہے کہ آپ پہلے سے سینکڑوں کی تعداد میں موجود میں سے کسی ایک سانچے کا تعین کرلیتے ہیں اور پھر اس میں اپنی ضرورت یا خواہش کے مطابق تبدیلیاں لے آتے ہیں۔ایک بار اپ نے سانچہ منتخب اور کسٹمائز کرلیا تو آپ کی دستاویز کی فارمیٹنگ کا بڑا حصہ مکمل ہوجاتا ہے اور باقی کام صرف متن کی ٹائپنگ کا رہ جاتا ہے۔

ہم یہاں اردو کی کتب کی تدوین کے لیے لاٹیک کا مشہور زمانہ بُک ٹیمپلیٹ یا سانچہ استعمال کریں گے جبکہ اس کے علاوہ زیٹک میں اردو کو استعمال کرنے کے لیے ہمیں جن پیکجز یا کمانڈز کی ضرورت پڑے گی اُن کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔خاص طور پر زیٹک میں اردو لکھنے کے لیے ہم Polyglossia پیکج کا استعمال کریں گے کیونکہ یہ پیکج نہ صرف

www.urduchannel.in

اردو کو پہچانتا ہے بلکہ تمام جملہ لوازمات مثلاً آج کی تاریخ، فہرست مضامین، وغیرہ ہمارے کہنے پر خود بخود ہی ہماری دستاویزات میں اردو زبان میں شامل کر دیتا ہے۔

کوڈ:

```
\usepackage{polyglossia}  %IMPORTANT. Allows using
        multiple languages in document. Knows about Urdu
```

مگر polyglossia پیکج کے ساتھ اردو لکھنے کی شرط یہ ہے کہ ہمیں اس کو کم از کم ایک سسٹم انسٹالڈ اردو فونٹ (urdufont) کے متعلق بتانا پڑھتا ہے۔ یہاں پر ہم جمیل نوری نستعلیق فونٹ کو دستاویزات کے میجر فونٹ کے طور پر استعمال کریں گے اور اس فونٹ کی تعریف ہم fontspec پیکج کی کمانڈ \newfontfamily کے ذریعے سے کریں گے۔

کوڈ:

```
%\newfontfamily<font-identifier>[options]{font name}
\newfontfamily\urdufont[Script=Arabic,Scale=1,WordS
pace=1]{Jameel Noori Nastaleeq}  % Main document font,
urdu option polyglossia requires you to define a font
                                  name with urdufont.
```

فونٹ کی تعریف کرتے وقت ہم فونٹ کے استعمال سے متعلق مختلف آپشنز کا استعمال

www.urduchannel.in

کرتے ہوئے مختلف فارمیٹنگ کے ساتھ دستاویزات تیار کرسکتے ہیں۔ ان مختلف اقسام کی آپشنز کے بارے میں تمام تفصیلات تو fontspec پیکج کی ڈاکومنٹیشن میں ہی پڑھی جا سکتی ہیں۔ مگر یہاں ہماری ضرورت کے حساب سے دو نہایت ہی کارآمد آپشنز فونٹ سائز یعنی scale اور حروف کے درمیانی فاصلے یعنی wordspacee کی ہیں۔

مثال کے طور پر اگر ہم الفاظ کا درمیانی فاصلہ زیادہ رکھنا چاہتے ہیں تو wordspace آپشن کو بڑی ویلیو کے ساتھ استعمال کریں گے۔ اسی طرح بڑے فونٹ سائز کے لیے ہم بڑی اسکیل ویلیو کا استعمال کریں گے۔

اس کے علاوہ نیو فونٹ فیملی کمانڈ کے ذریعے سے ہم دوسرے اور تیسرے درجے کے فونٹز کی بھی تعریف کرسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم اپنی کتاب میں جمیل نوری نستعلیق کشیدہ فونٹ کا استعمال ابواب کے نام کے لیے استعمال کریں گے۔ پس ہم اس کی بھی تعریف کیے دیتے ہیں۔

کوڈ:

```
\newfontfamily\nast[Script=Arabic,Scale=1.2,WordSpace=1]{Jameel Noori Nastaleeq Kasheeda} % or Nafees 2nd level font used for chapter and section headings
```

اس تمام محنت کے بعد ہمارا سانچہ مکمل ہے۔ جس کی شکل کچھ اس طرح کی ہے۔

کوڈ:

www.urduchannel.in

\documentclass{book}

\usepackage[margin=1in]{geometry} % set all margins (left, right, top, bottom) to 1 inch

\usepackage{polyglossia} %IMPORTANT. Allows using multiple languages in document. Knows about Urdu

\setmainlanguage[numerals=eastern]{urdu} % main language for the document will be urdu with eastern numerals

% Now define the fonts that will be used by the document

\newfontfamily\urdufont[Script=Arabic,Scale=1,WordSpace=1]{Jameel Noori Nastaleeq} % Main document font,

\newfontfamily\nast[Script=Arabic,Scale=1.2,WordSpace=1]{Jameel Noori Nastaleeq Kasheeda} % 2nd level font used for chapter and section headings

\rightfootnoterule % force footnote separator rule to appear at right

% title of book

\title{فردوس بریں} % title page of the document

www.urduchannel.in

\author{مولانا عبدالحلیم شرر}

\date{\today} % insert date of today on the title page

\begin{document} % your main document start from here

\begin{urdu} % start typing your document.

\maketitle % Create a title page

\tableofcontents % also generate table of contents

\chapter{{پریوں کا غول} % start first chapter here and after }

that start typing the content of chapter.

اب تو سنہ ۶۵۰ ہجری ہے، مگر اس سے ڈیڑھ سو سال پیشتر سے سیاحوں اور خاصۃً حاجیوں کے لیے وہ کچی اور اونچی نیچی سڑک نہایت ہی اندیشہ ناک اور پر خطر ہے جو بحر حزر (کیپسپین سی) کے جنوبی ساحل سے شروع ہوئی ہے اور شہر آمل میں ہو کے شاہنامے کے قدیم دیوستان یعنی ملک ماژندران اور علاقہ رودبار سے گزرتی اور کوہسار طالقان کو شمالاً و جنوباً قطع کرتی ہوئی شہر قزوان کو نکل گئی ہے۔ مدتوں سے اس سڑک کا یہ حال ہے کہ دن دہاڑے بڑے بڑے قافلے لٹ جاتے ہیں اور بے گناہوں کی لاشوں کو برف اور سردی مظلومی و قتل و غارت کی یادگار بنا کے سالہا سال تک باقی رکھتی ہے۔

\end{urdu}% finished writing urdu

\end{document}% document is finished

اس تمام مرحلے کے اختتام پر جو پی ڈی ایف فائل ہمیں ملے گی اس کی جھلک ملاحظہ فرمائیں۔

www.urduchannel.in

باب ۱ پریوں کا غول

اب تو سنہ ۶۵۰ ہجری ہے، مگر اس سے ڈیڑھ سو سال پیشتر سے سیاحوں اور خاصۂ حاجیوں کے لئے وہ کچی اور اونچی نیچی سڑک نہایت ہی اندیشہ ناک اور پر خطر ہے جو بحر خزر (کیسپین سی) کے جنوبی ساحل سے شروع ہوئی ہے اور شہر آمل میں ہو کے شاہنامے کے قدیم دیوستان یعنی ملک ماژندران اور علاقہ رودبار سے گزرتی اور کوہسار طالقان کو شمالاً و جنوباً قطع کرتی ہوئی شہر قزوان کو نکل گئی ہے۔ مدتوں سے اس سڑک کا یہ حال ہے کہ دن دہاڑے بڑے بڑے قافلے لٹ جاتے ہیں اور بے گناہوں کی لاشوں کو برف اور سردی مظلومی و قتل و غارت کی یادگار بنا کے سالہا سال تک باقی رکھتی ہے۔

ان دنوں ابتدائے سرما کا زمانہ ہے۔ سال گزشتہ کی برف پوری نہیں گھلنے پائی تھی کہ نئی تہ جمنا شروع ہو گئی۔ مگر ابھی تک جاڑا اتنے درجے کو نہیں پہنچا کہ موسم بہار کے نمونے اور فصل گل کی دلچسپیاں بالکل مٹ گئی ہوں؛ آخری موسم کے دو چار پھول باقی ہیں اور کہیں ان کے عاشق و قدردان بلبل بدخشانی بھی اپنی ہزار داستانی و نغمہ سنجی کے راگ سناتے نظر آ جاتے ہیں۔ یہ کوہستان عرب کے خشک و بے گیاہ پہاڑوں کی طرح برہنہ اور دھوپ میں جھلسے ہوئے نہیں بلکہ ہر طرف سایہ دار درختوں اور گھنی جھاڑیوں نے نیچر پرستوں اور قدرت کے صحیح قدردانوں کے لیے عمدہ عزلت کدے اور خلوت گاہیں بنا رکھی ہیں۔ اور جس جگہ درختوں کے جھنڈ نہیں وہاں آسمان کے نیلے شامیانے کے نیچے قدرت نے گھاس کا سبز اور مخملیں فرش بچھا دیا ہے جس پر بیٹھ کر کوئی شراب شیراز کا لطف اٹھانا چاہے تو یہاں نہر رکنی کے بدلے نہر ویرنجان بھی موجود ہے، جو شائد ابھی پوری ڈیڑھ صدی بھی نہیں گزری کہ رود سفید سے کاٹ کر پہاڑوں کے اندر ہی اندر مختلف گھاٹیوں میں گھمائی اور شہر خرم آباد کے قریب بحر خزر میں گرائی گئی ہے۔

تمام شاعر حضرات افراد bidipoem پیکج کی traditionalpoem انوائرنمینٹ کو استعمال کرتے ہوئے اپنی غزلوں اور نظموں کی تدوین بھی بہت سہل طریقے سے کر سکتے ہیں۔ مثلاً آپ اس سادہ سے کوڈ کو استعمال کرتے ہوئے۔

کوڈ:

```
\begin{traditionalpoem}
وہ بتوں نے ڈالے ہیں وسوسے کہ دلوں سے خوفِ خدا گیا & وہ پڑی ہیں روز قیامتیں کہ خیالِ روزِ جزا گیا\\
جو نفس تھا خارِ گلو بنا، جو اٹھے تو ہاتھ لہو ہوئے & وہ نشاطِ آہ سحر گئی وہ وقارِ دستِ دعا گیا\\
نہ وہ رنگ فصلِ بہار کا، نہ روش وہ ابرِ بہار کی & جس ادا سے یار تھے آشنا وہ مزاجِ بادِ صبا گیا
\\
جو طلب پہ عہدِ وفا کیا، تو وہ آبروئے وفا گئی & سرِ عام جب ہوئے مدّعی تو ثوابِ صدق وصفا گیا\\
```

ابھی بادباں کو تہہ رکھو ابھی مضطرب ہے رخِ ہوا\\کسی راستے میں ہے منتظر وہ سکوں جو آ کے چلا گیا\\

\end{traditionalpoem}

جو پی ڈی ایف فائل حاصل کر سکتے ہیں اس کا پیش منظر ملاحظہ کیجیے۔

غزل

فیض احمد فیض

وہ بتوں نے ڈالے ہیں وسوسے کہ دلوں سے خوفِ خدا گیا	وہ پڑی ہیں روز قیامتیں کہ خیالِ روزِ جزا گیا
جو نفس تھا خارِ گلو بنا، جو اٹھے تو ہاتھ لہو ہوئے	وہ نشاطِ آہ سحر گئی وہ وقارِ دستِ دعا گیا
نہ وہ رنگ فصلِ بہار کا، نہ روش وہ ابرِ بہار کی	جس ادا سے یار تھے آشنا وہ مزاجِ بادِ صبا گیا
جو طلب پہ عہدِ وفا کیا، تو وہ آبروئے وفا گئی	سرِ عام جب ہوئے مدّعی تو ثوابِ صدق و صفا گیا

ابھی بادباں کو تہہ رکھو ابھی مضطرب ہے رخِ ہوا
کسی راستے میں ہے منتظر وہ سکوں جو آ کے چلا گیا

دراصل لاٹیک (زیٹک) ایک مکمل سافٹ ویئر ہے۔ اس کے متعلق مکمل تفصیلات تو آپ مختلف آن لائن ڈاکومنٹیشنز اور دوسرے ذرائع سے ہی حاصل کر سکتے ہیں۔

لاٹیک سافٹ ویئر:

لاٹیک میں اردو لکھنے کے لیے آپ کو ایک سادہ ٹیکسٹ ایڈیٹر کی ضرورت ہو گی جو کہ اردو کو سپورٹ کرتا ہو اور جس میں syntax coloring (ضروری نہیں) کی سہولت بھی

www.urduchannel.in

موجود ہو مثلاً جیسے لینکس میں gedit وغیرہ۔اس کے علاوہ آپ کے سسٹم پر texliveیا (ونڈوز کے لیے) miktexکا جدید ترین ورژن بھی انسٹال ہونا چاہیے۔ہم نے یہ تمام ڈاکومنٹس اوبنٹو پر texlive 20122 ورژن استعمال کرتے ہوئے تیار کیے ہیں۔مگر امید ہے miktexx کو استعمال کرتے ہوئے ونڈوز پر بھی اسی سہولت کے ساتھ آپ دستاویزات تیار کر سکتے ہیں۔

مزید براں یہ کہ آپ کو ڈاکومنٹ لکھتے ہوئے دونوں اردو اور انگریزی کی بورڈز کی ضرورت پڑھے گی اس لیے بہتر ہو گا اگر آپ کی بورڈز کی تبدیلی کے لیے پہلے سے ہی کوئی شرٹ کٹ مختص کر لیں۔اس کے علاوہ دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں لکھائی سے جو جنجھلاہٹ پیدا ہوتی اس سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ لاٹیک کی کمانڈز کو ایک علیحدہ لائن پر لکھیں۔

☆☆☆

www.urduchannel.in

ان پیج ٹیٹوریل

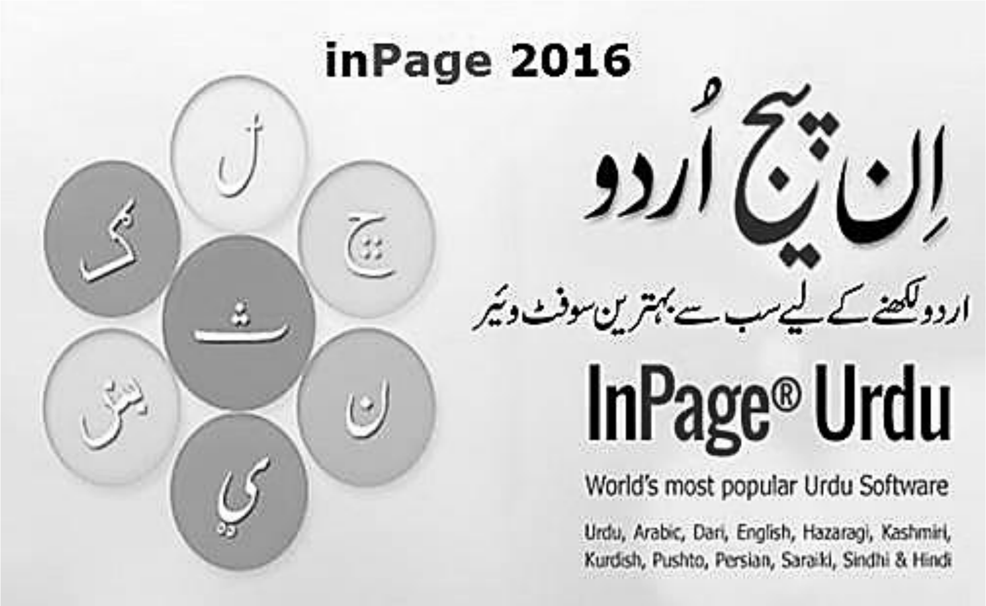

کالمز کیسے بنائیں؟

ان پیج میں کالمز بنانا بہت آسان ہے، اس کے لیے صرف تھوڑے سے حساب کتاب کی ضرورت پیش آتی ہے۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ چھوٹے سائز کی کتاب کا مواد جب پروف ریڈنگ کے لیے پرنٹ کیا جاتا ہے تو صفحہ کے اردگرد بہت سی خالی جگہ کے باعث کافی صفحات ضائع ہوجاتے ہیں اور اگر کتاب کا مواد عارضی طور پر پورے صفحہ پر پھیلا دیا

www.urduchannel.in

جائے تو پھر کتاب کی حقیقی شکل مصنف کے سامنے نہیں آتی۔ جبکہ صفحات کو درمیان سے کاٹ کر پرنٹر میں ڈالنا بھی ایک اضافی کام محسوس ہوتا ہے۔ چنانچہ ایسی صورت حال میں ان پیج کی کالمز بنانے کی سہولت استعمال کی جا سکتی ہے، یعنی کاغذ کے ایک صفحہ پر کتاب کے دو صفحات پرنٹ کیے جا سکتے ہیں۔

پہلے Preferences مینو کے تحت Document آپشن پر کلک کر کے ڈائیلاگ باکس کھولیں۔ اس میں General ڈراپ ڈاؤن مینو میں سے پیائش کے یونٹ کے طور پر Inches منتخب کریں۔ ایسا اس لیے کیا جا رہا ہے تاکہ پرنٹ ہونے والے صفحہ کے اعتبار سے کالمز کا سائز بنانے میں آسانی ہو۔

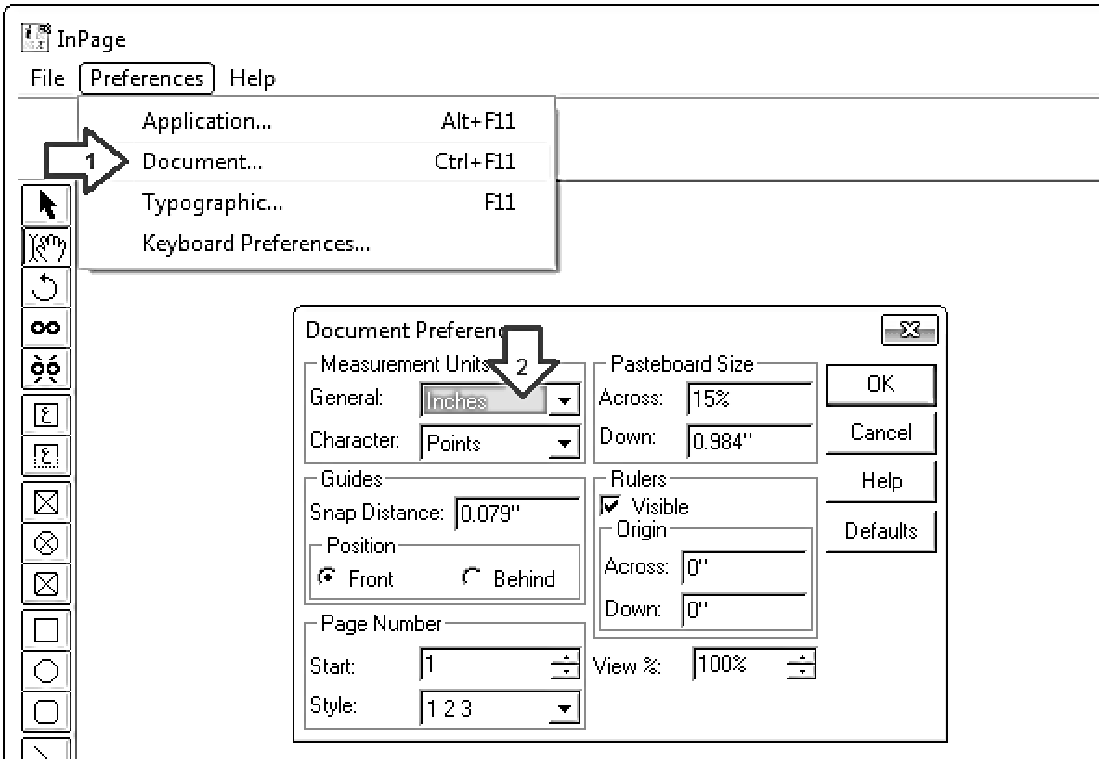

File مینو میں سے New آپشن پر کلک کر کے نئی فائل بنانے والا ڈائیلاگ باکس کھولیں۔

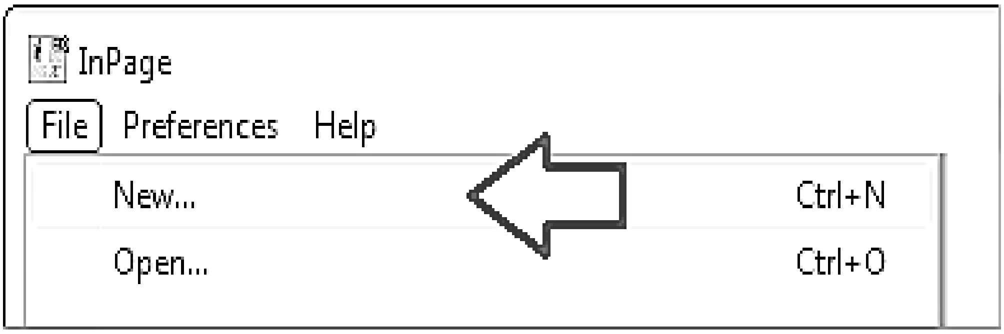

اگر کتاب کے قابل طباعت صفحہ کا سائز 7x4 انچ ہے، تو A4 سائز کے Landscape صفحہ پر کتاب کے دو صفحات پرنٹ کیے جاسکتے ہیں، یعنی:

- A4 سائز کے Landscape صفحہ کی چوڑائی 11.693 انچ ہوتی ہے، اس میں سے دو کالمز کے 8 انچ نکال دیں تو باقی 3.693 انچ بچتے ہیں۔ اس نمبر کو اگر آپ تین حصوں میں تقسیم کریں تو جواب 1.231 انچ آئے گا۔ یہ نمبر آپ صفحہ کے Right margin کالمز کے درمیان Gutter، اور صفحہ کے Left-margin کے طور پر استعمال کریں گے۔
- اسی طرح A4 سائز کے Landscape صفحہ کی اونچائی 8.268 انچ ہوتی ہے، اس میں سے عبارت کے 7 انچ نکال دیں تو باقی 1.268 بچتے ہیں۔ اس نمبر کو اگر آپ دو حصوں میں تقسیم کریں تو جواب 0.634 آئے گا۔ یہ نمبر آپ صفحہ کے Top-margin اور صفحہ کے Bottom-marginn کے طور پر استعمال کریں گے۔

درج ذیل اسکرین شاٹ کے مطابق اس ڈائیلاگ باکس میں Columns کی تعداد 2 مقرر کریں۔ Orientation کے تحت Landscape آپشن منتخب کریں اور پھر صفحہ کے دائیں، کالمز کے درمیان، اور صفحہ کے بائیں 1.231 انچ خالی جگہ متعیّن کریں۔ جبکہ صفحہ کے اوپر اور نیچے 0.634 انچ خالی جگہ متعیّن کریں۔ ان خالی جگہوں کو متعیّن کرنے کے بعد

www.urduchannel.in

بچنے والی جگہیں در اصل 4x7انچ کے 22 کالمز ہیں جن میں ڈاکومنٹ کی عبارت موجود ہوگی۔

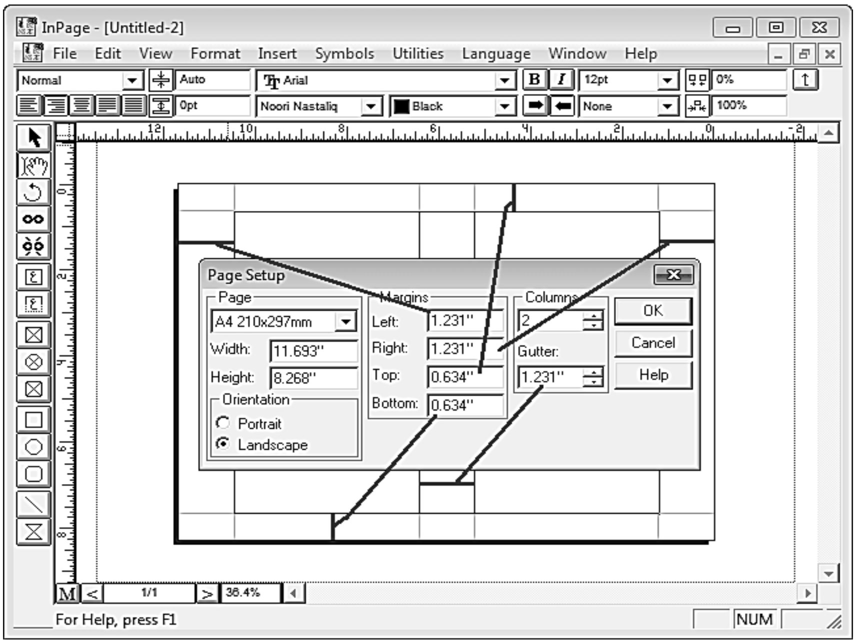

یعنی صفحہ کے Right ، کالمز کے درمیان Gutter ، اور صفحہ کے Left پر خالی جگہیں متعیّن کرنے سے دو کالمز بن جائیں گے، اور ہر کالم کی چوڑائی 4 انچ ہوگی۔

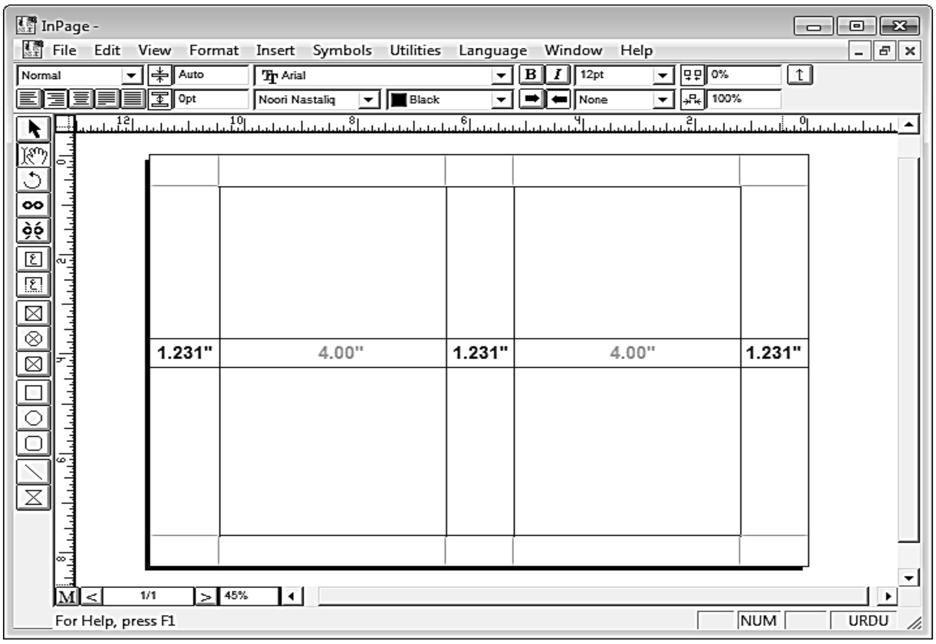

اسی طرح صفحہ کے Top، اور صفحہ کے Bottom پر خالی جگہیں متعیّن کرنے سے کالمز کی اونچائی 7 انچ مقرر ہو جائے گی۔

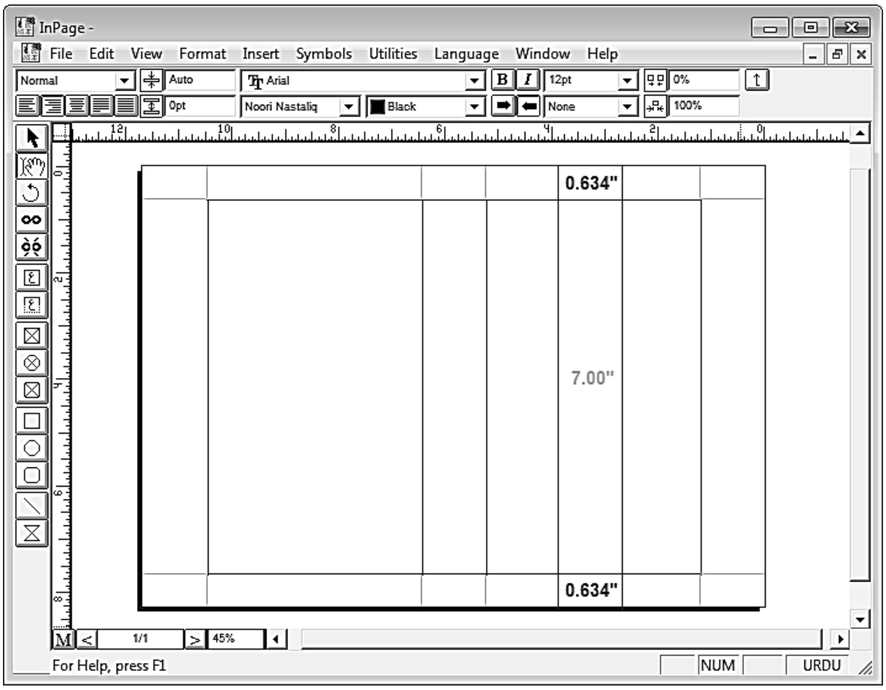

عبارت اور انڈر لائن کے درمیان فاصلہ مقرر کریں

ان پیج پروگرام میں لکھی گئی ایسی عبارتیں وقتاً فوقتاً دیکھنے کو ملتی رہتی ہیں جن میں کچھ الفاظ کے نیچے انڈر لائن کا ایفیکٹ استعمال کیا گیا ہوتا ہے۔ زیادہ تر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ انڈر لائن نے الفاظ کے نقطوں کو چھپایا ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان پیج میں عبارت اور انڈر لائن کے درمیان ڈیفالٹ فاصلہ کم ہے، جس کے نتیجے میں یہ انڈر لائن بعض اوقات عبارت کے نچلے حصے کو کاٹتی ہوئی نظر آتی ہے۔ لیکن خوش قسمتی سے ان پیج میں حسب ضرورت یہ فاصلہ بڑھانے کی سہولت مہیا کی گئی ہے۔ عبارت اور انڈر لائن کے

www.urduchannel.in

درمیان فاصلہ صرف ایک فائل کے لیے بھی مقرر کیا جاسکتا ہے، اور اس فاصلے کو ان پیج کی ڈیفالٹ سیٹنگ کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

درج ذیل اسکرین شاٹ میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایک نمونے کی عبارت کے نیچے انڈرلائن لگائی گئی ہے۔

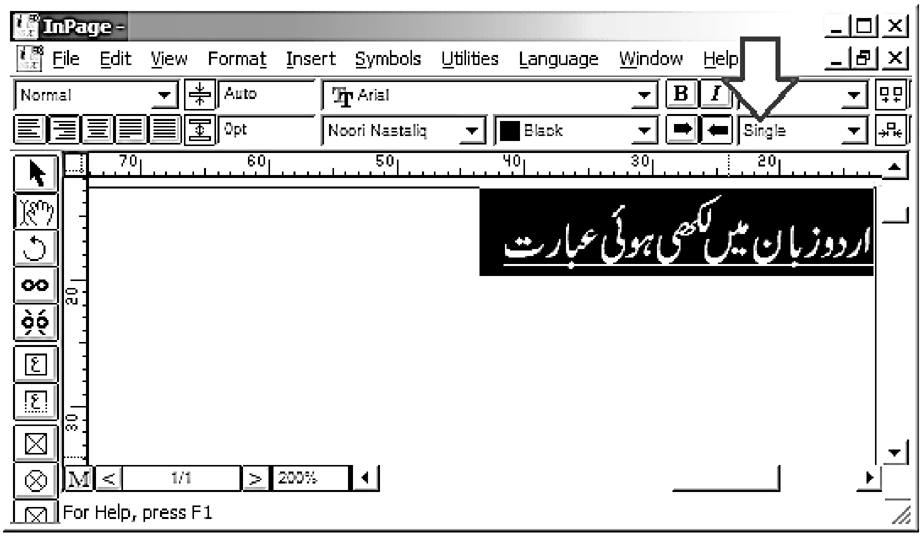

Edit مینو کھولیں، پھر اس میں Preferences مینو کے تحت موجود Typographic آپشن پر کلک کرکے ڈائیلاگ باکس کھولیں۔

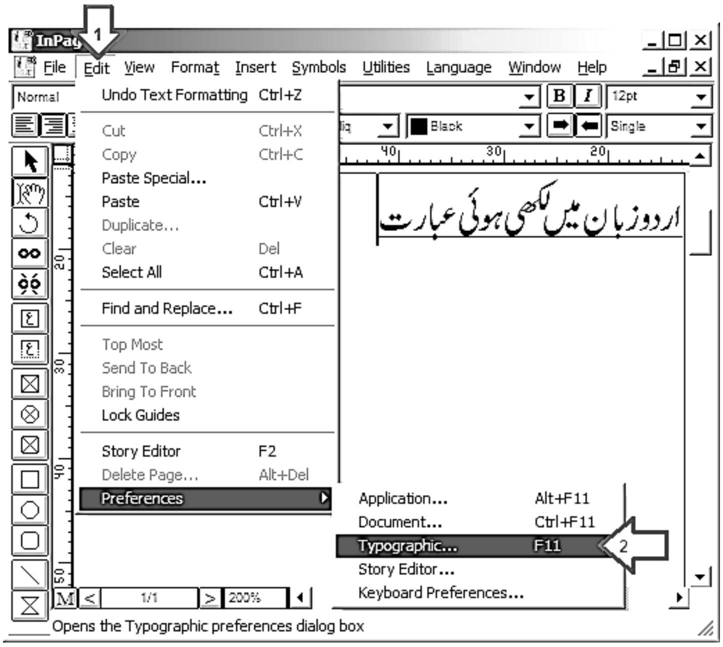

www.urduchannel.in

اس ڈائیلاگ باکس میں Underline والے حصے میں موجود Shift آپشن کی ویلیو بڑھادیں۔ جبکہ Width آپشن کی مدد سے انڈر لائن کی موٹائی مقرر کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آئندہ بننے والی ان پیج کی فائلوں میں انڈر لائن کے لیے یہی فاصلہ مقرر ہو، تو پھر Save As Default بٹن پر کلک کریں۔ ورنہ صرف OK بٹن پر کلک کر دیں۔

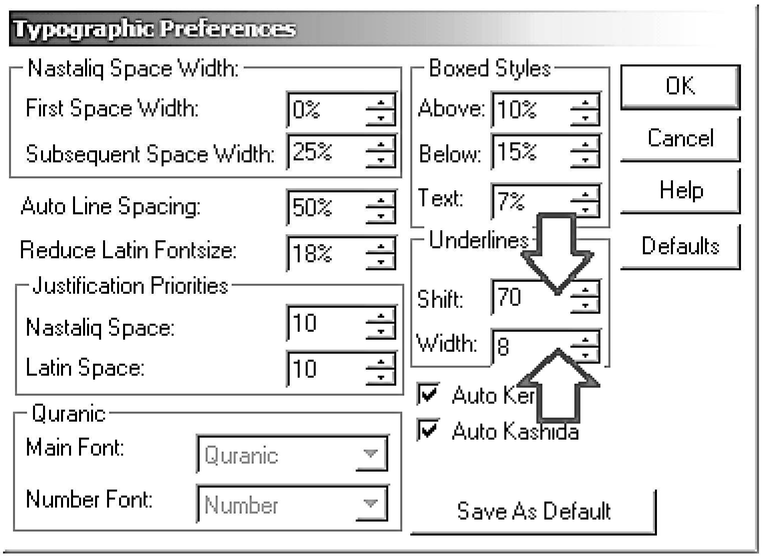

درج ذیل اسکرین شاٹ میں دیکھا جا سکتا ہے کہ انڈر لائن اب عبارت کے نقطوں کے اوپر نہیں ہے بلکہ تھوڑا سا نیچے ہے۔

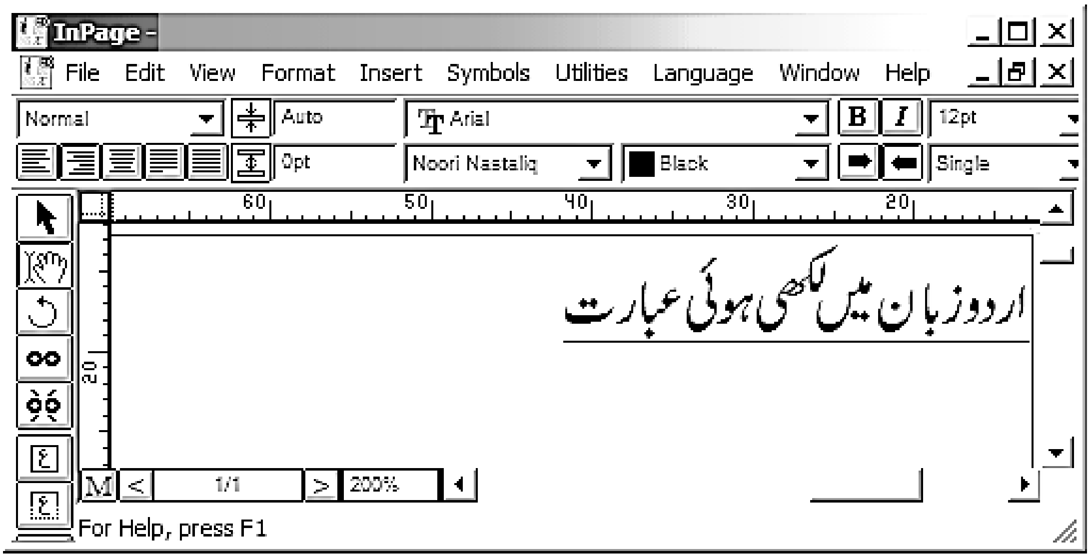

www.urduchannel.in

لکھا گیا مواد Image میں تبدیل کریں

بعض دفعہ آپ ان پیج میں کوئی دعوت نامہ یا اشتہار وغیرہ ڈیزائن کرتے ہیں، اور پھر چاہتے ہیں کہ اسے بذریعہ انٹرنیٹ دوسروں کے ساتھ شیئر کر دیا جائے۔ مثلاً ای میل کے ذریعے بھیج دیا جائے، کسی ویب سائیٹ پر اپ لوڈ کر دیا جائے، یا پھر سوشل میڈیا پر ڈال دیا جائے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ ان پیج فائل شیئر کرنے کا کچھ خاص فائدہ نہیں ہے، اس لیے کہ سب کے پاس ان پیج سافٹ ویئر نہیں ہوتا۔ اس کا ایک حل یہ ہے کہ ان پیج کی عبارت کو یونی کوڈ میں تبدیل کر دیا جائے۔ لیکن ایسا کرنے سے یہ ہو گا کہ ان پیج میں جو آپ نے سیٹنگ اور ڈیزائننگ کی ہے، وہ سب غائب ہو جائے گی۔ دوسرا حل یہ ہے کہ ان پیج میں مہیا کیا گیا وہ آپشن استعمال کر لیا جائے جس کی مدد سے ان پیج کے مواد کو ایکسپورٹ کر کے اس کی Image تیار کی جا سکتی ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ امیج فائل کمپیوٹر، ٹیبلٹ اور سمارٹ فون سب پر دیکھی جا سکتی ہے۔ ان پیج کا جو ورژن بیشتر لوگوں کے پاس ہیں، اس میں ایکسپورٹ کے لیے دو طرح کے فارمیٹس کی سہولت موجود ہے:

1. ایک GIF فارمیٹ ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ آپ براہ راست ان پیج سے GIF امیجز فوری تیار کر سکتے ہیں۔ لیکن ان پیج کی Anti-aliasing تکنیک اتنی بہتر نہیں ہے۔ یعنی اس سے ایکسپورٹ ہونے والی GIF امیج میں اردو الفاظ کی دیواریں نوکیلی اور خاردار نظر آتی ہیں۔ اگر آپ کے پاس فوٹو شاپ یا اس طرز کا کوئی سافٹ ویئر نہیں ہے، تو پھر GIF فارمیٹ میں ایکسپورٹ کر کے آپ کام چلا سکتے ہیں۔

2. دوسرا EPS فارمیٹ ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ اس فارمیٹ کی فائل کو ہم فوٹو شاپ میں کھول کر وہاں سے GIF فائل کی صورت میں ایکسپورٹ کر سکتے ہیں۔ فوٹوشاپ سے ایکسپورٹ ہونے والی GIF امیج صحیح معنوں میں Anti-aliased ہوتی ہے، یعنی اس میں الفاظ کی دیواریں نرم اور گول نظر آتی ہیں۔

درج ذیل نمونے میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ فوٹو شاپ کے ذریعے EPS کی مدد سے بننے والی GIF امیج میں عبارت کا معیار بہتر ہے۔

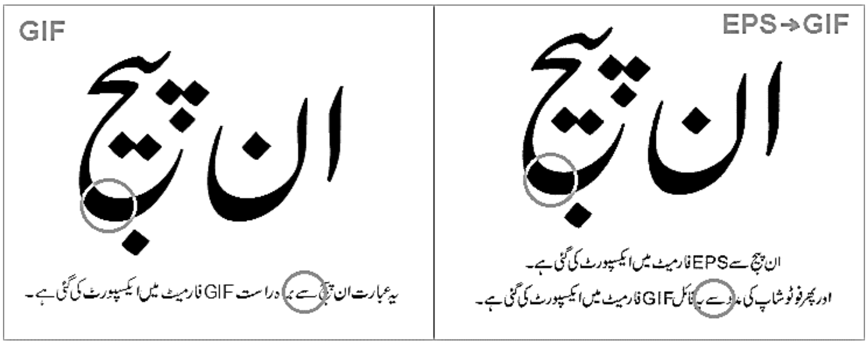

اس ٹوریل میں ہم ان پیج کا مواد EPS فارمیٹ میں ایکسپورٹ کریں گے، اور پھر اس فائل کو فوٹوشاپ میں کھول کر وہاں سے GIF فائل میں ایکسپورٹ کریں گے۔ ان پیج سافٹ ویئر کے ساتھ نمونے کی کچھ فائلز آتی ہیں، انہی میں سے ایک فائل اس مقصد کے لیے استعمال کی جارہی ہے۔ آئیں یہ عمل مرحلہ وار سمجھتے ہیں:

ان پیج کے File مینو میں سے Export Page آپشن پر کلک کریں۔

1. درج ذیل اسکرین شاٹ میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ ایکسپورٹ ڈائیلاگ باکس میں فائل کی ڈیفالٹ ایکسٹنشن gif ہے۔ اسے ہم eps میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔
2. ایکسپورٹ ہونے والی فائل کی جگہ منتخب کرنے کے لیے Browse بٹن پر کلک کریں۔

www.urduchannel.in

3. نئے کھلنے والے ڈائیلاگ باکس میں ایکسپورٹ ہونے والی فائل کا نام مہیا کریں۔

4. اور Type ڈراپ ڈاؤن مینو میں سے PostScript Files والا آپشن منتخب کریں۔ اس کے بعد موجودہ ڈائیلاگ باکس میں Save اور اس سے پچھلے ڈائیلاگ باکس میں OK بٹن پر کلک کر دیں۔ اس سے منتخب کیے گئے فولڈر میں ان پیج کا مواد EPS فائل کی صورت میں ایکسپورٹ ہو جائے گا۔

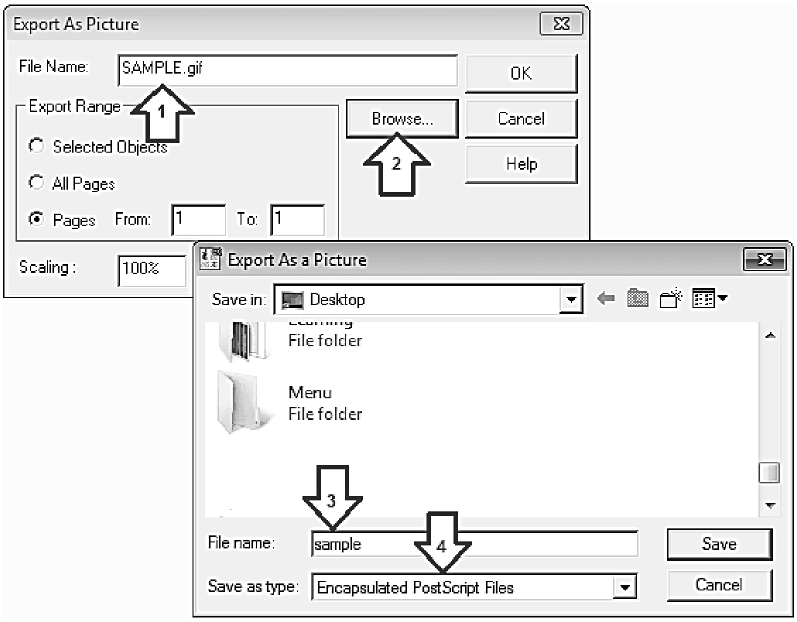

ان پیج سے ایکسپورٹ کی گئی فائل کو Photoshop میں کھولیں۔اس کا ایک طریقہ یہ ہے کہ مطلوبہ فائل پر رائٹ کلک کر کے مینو کھولیں۔ اور پھر اس میں موجود Open withآپشن کے تحت Photoshopp آپشن پر کلک کر دیں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پہلے فوٹوشاپ کھول لیں، اور پھر ماؤس کے ساتھ یہ فائل فوٹوشاپ میں ڈریگ کر لیں۔

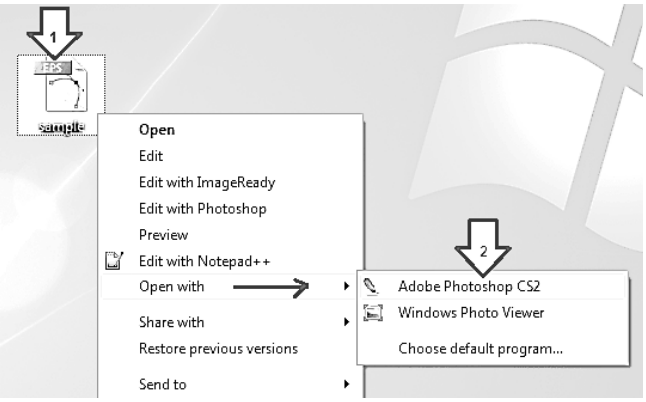

فوٹوشاپ کھلنے پر جو ڈائیلاگ باکس سامنے آتا ہے، اس میں کھلنے والی EPS فائل کے متعلق مختلف سیٹنگز موجود ہوتی ہیں۔ درج ذیل اسکرین شاٹ کے مطابق حسب ضرورت ریزولوشن اور دیگر آپشنز کی ویلیوز متعیّن کریں۔

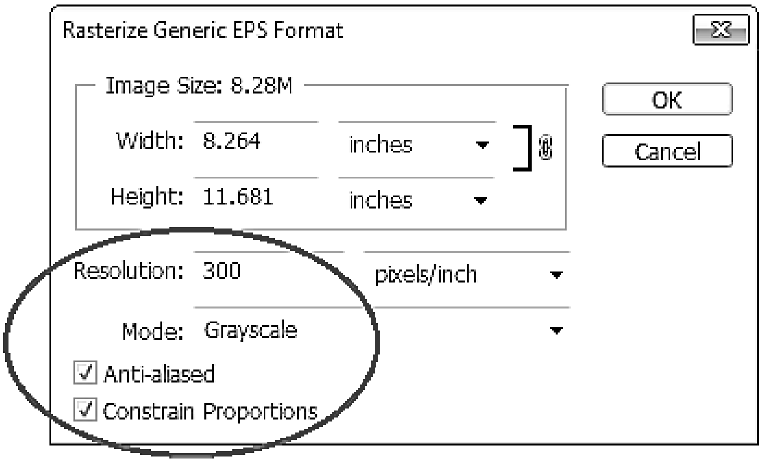

فوٹوشاپ میں یہ فائل کھلنے پر سب سے پہلا کام یہ کریں کہ اپنی ضرورت کے مطابق اس امیج کا سائز مقرر کر لیں۔ اس مقصد کے لیے Image مینو میں موجود Image

Sizeآپشن پر کلک کریں، جس سے ایک ڈائیلاگ باکس کھل جائے گا۔ درج ذیل اسکرین شاٹ کے مطابق امیج کا سائز مقرر کر کے OK بٹن پر کلک کر دیں۔

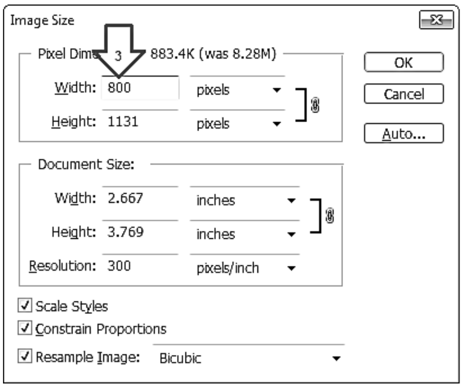

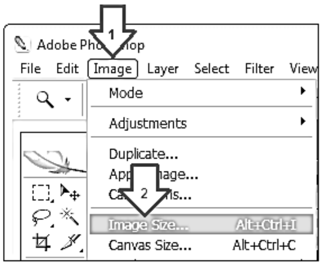

1. فوٹو شاپ میں جب سائز تبدیل کیا جاتا ہے تو عموماً Zoom لیول بھی کم ہو جاتا ہے۔ مواد کو اصل سائز میں دیکھنے کے لیے بائیں طرف ٹول بار میں سے Zoom ٹول منتخب کریں اور پھر پراپرٹی بار پر Actual Pixels آپشن پر کلک کریں۔

2. اب ہم اس فائل کو GIF فارمیٹ میں ایکسپورٹ کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے لیے File مینو میں موجود Save for Web آپشن پر کلک کریں۔

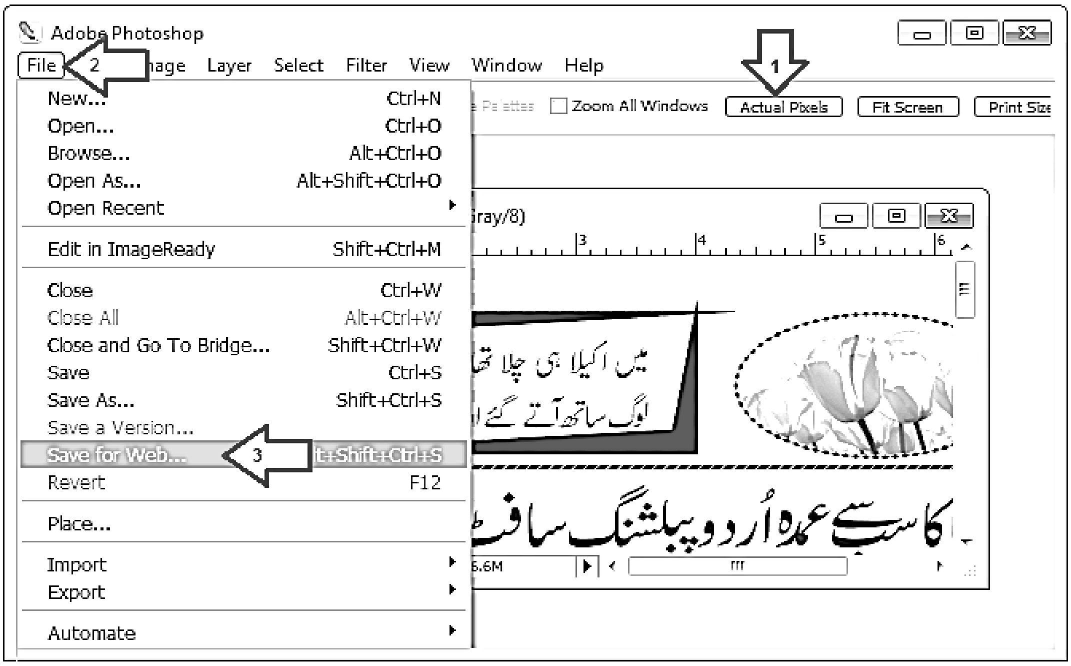

www.urduchannel.in

سامنے آنے والے ڈائیلاگ باکس میں ایکسپورٹ کے متعلق مختلف آپشنز موجود ہیں۔ درج ذیل اسکرین شاٹ کے مطابق یہ آپشنز مقرر کریں۔ اگر ان پیج کا مواد صرف لکھائی پر مشتمل ہے تو ڈراپ ڈاؤن مینو میں سے Restrictive والا آپشن منتخب کرلیں۔ اور اگر مواد میں تصاویر وغیرہ بھی موجود ہیں تو پھر Adaptive والا آپشن منتخب کرلیں۔ اور پھر Save بٹن پر کلک کردیں جس سے یہ فائل GIF فارمیٹ میں ایکسپورٹ ہوجائے گی۔

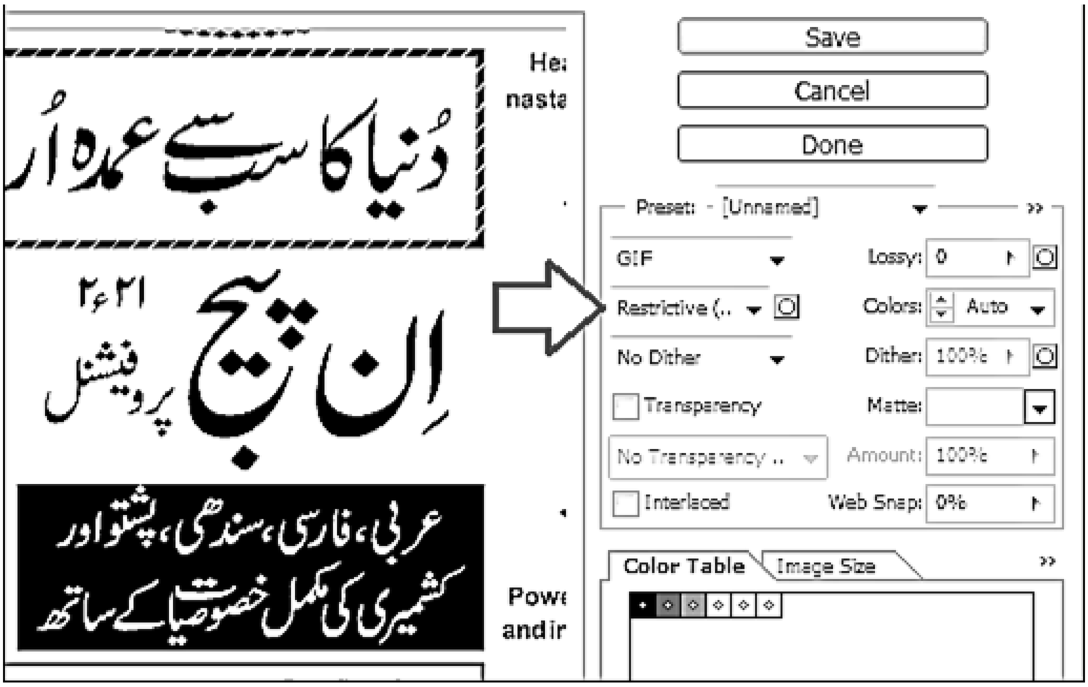

درج ذیل اسکرین شاٹ میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ لکھائی بہت صاف ہے اور اس میں الفاظ کی دیواریں Smooth نظر آرہی ہیں۔

سطروں کے درمیان فاصلہ

ایک تجربہ یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ ان پیج میں سطروں کے درمیان ہمیشہ Auto

www.urduchannel.in

فاصلہ مقرر کیا جائے تو بہتر ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر آپ سطروں کے فاصلہ کے لیے مقدار متعیّن کر دیں گے تو یہ عام عبارت کے اعتبار سے تو ٹھیک ہو گا، لیکن عنوانات کے لیے یہ فاصلہ کم ہو گا۔ یوں آپ کو عنوانات کی سطروں کے لیے الگ فاصلہ مقرر کرنا پڑے گا اور عبارتوں کی سطروں کے لیے الگ۔ جبکہ Auto فاصلہ مقرر کرنے سے عنوانات اور عبارتوں کی سطروں کا فاصلہ ان کے فونٹ سائز کے اعتبار سے ہوتا ہے۔ اس Auto فاصلہ کو کم یا زیادہ کرنے کی سہولت ان پیج میں دی گئی ہے۔ آئیں اس آپشن کے استعمال کا طریقہ دیکھتے ہیں:

درج ذیل اسکرین شاٹ میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ جب پراپرٹی بار کی مدد سے سطروں کے درمیان فاصلہ مقرر کیا گیا ہے تو عنوان کا فاصلہ اوپر والی سطر کے ساتھ نہ ہونے کے برابر ہے۔

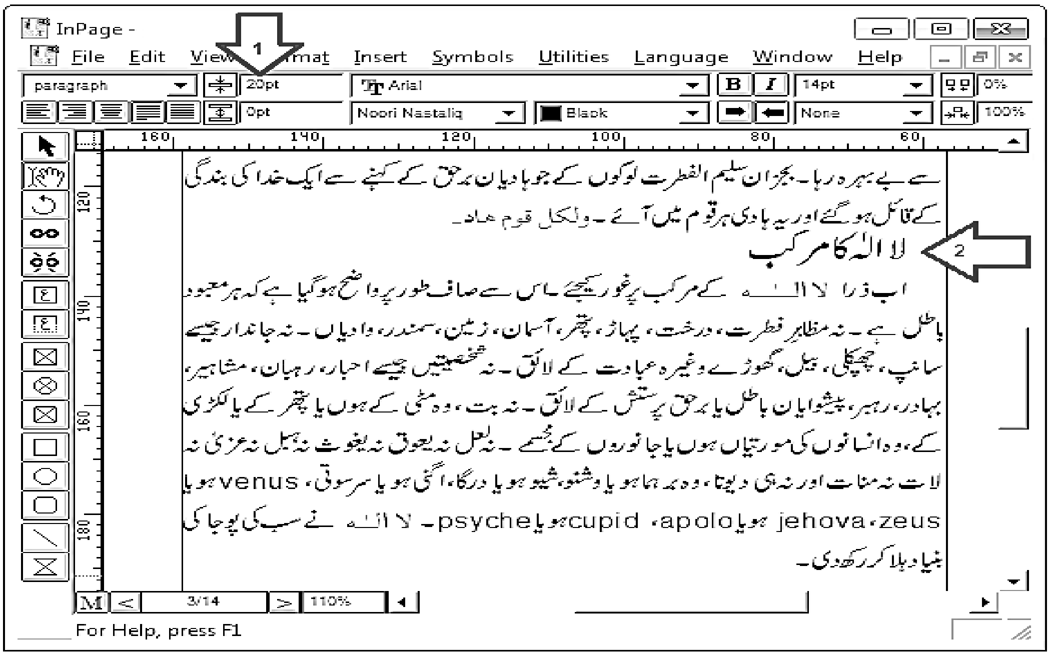

ان پیج کے Edit مینو میں Preferences آپشن موجود ہے، اس آپشن کے تحت

www.urduchannel.in

Typographic آپشن پر کلک کرکے ڈائیلاگ باکس کھولیں۔ اور پھر اس ڈائیلاگ باکس میں درج ذیل اسکرین شاٹ کی مدد سے Auto Line Spacing کے لیے مناسب ویلیو مہیا کریں۔ اور پھر یہ ڈائیلاگ باکس بند کردیں۔

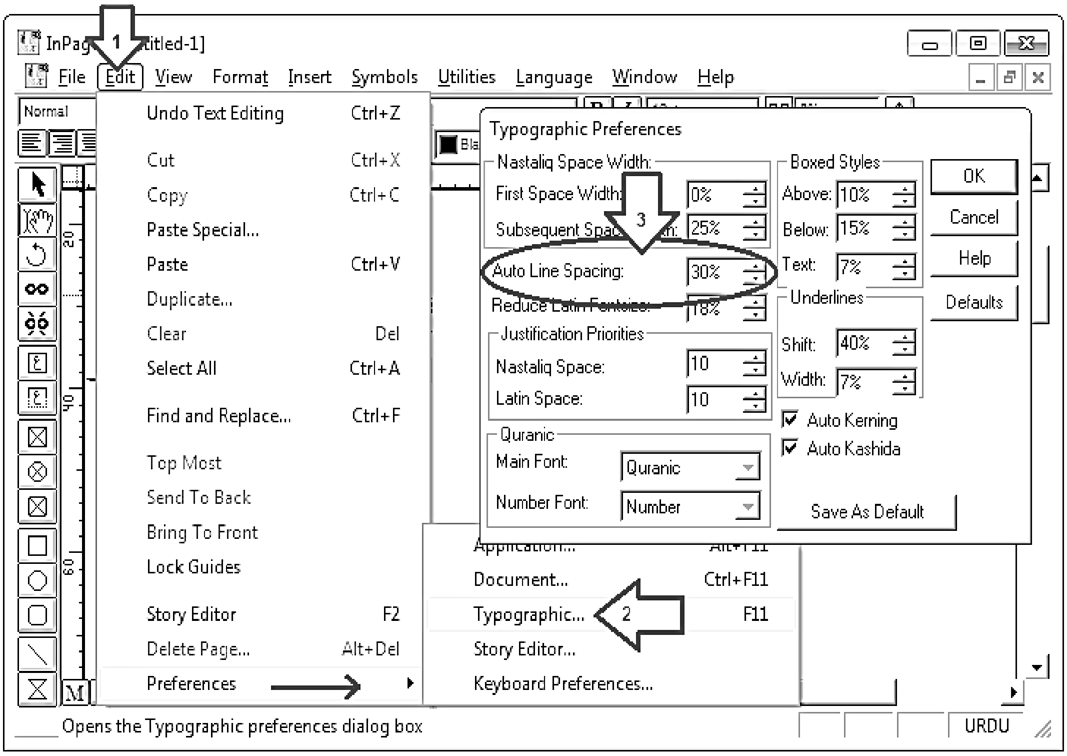

اب Ctrl+A کی مدد سے اس فائل کی تمام عبارت سلیکٹ کریں، اور پھر پراپرٹی بار پر سطروں کے درمیان فاصلہ Auto مقرر کریں۔

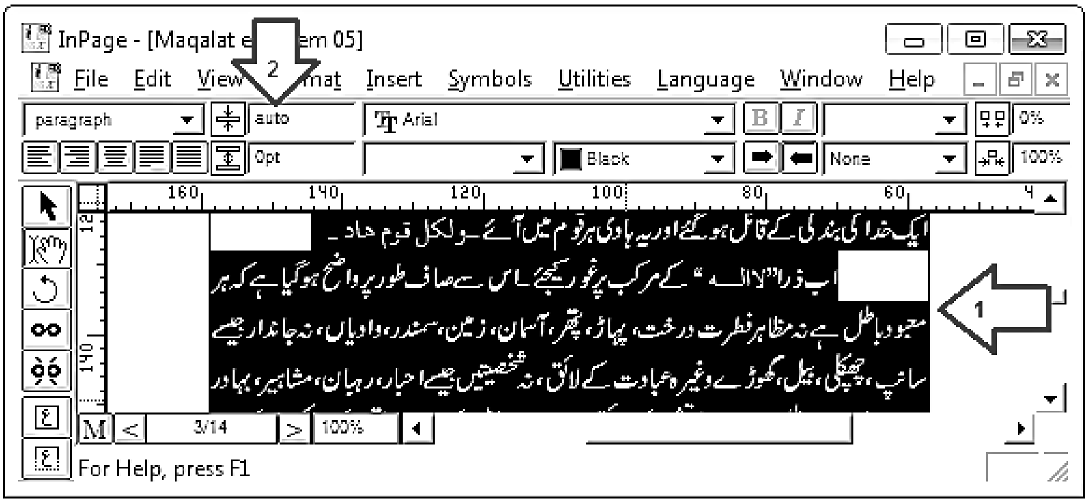

www.urduchannel.in

درج ذیل اسکرین شاٹ میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اب عنوان اور اس سے اوپر والی سطر کے درمیان مناسب فاصلہ ہے۔ ایسا اس لیے ہے کہ اب عنوان والی سطر کا فاصلہ اس کے فونٹ سائز کے اعتبار سے ہے۔

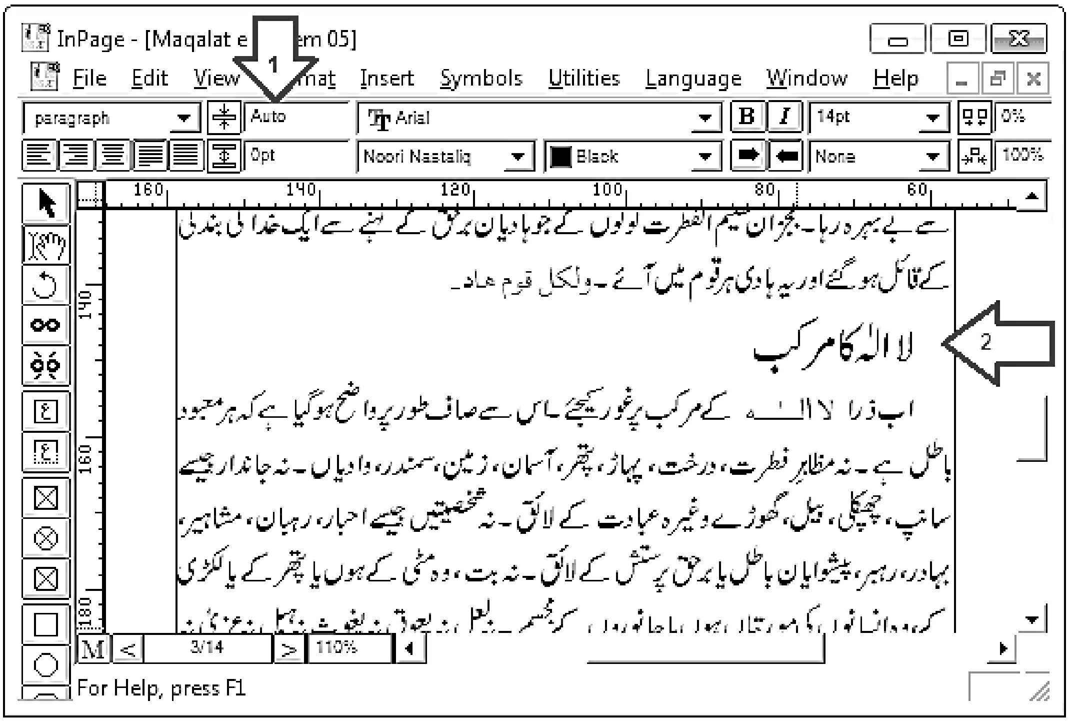

کون سا مضمون کس ان پیج فائل کا ہے؟

اداروں میں عموماً تقسیم کار کے اصول پر کام کیا جاتا ہے۔ یعنی ایک پراجیکٹ پر ایک سے زیادہ افراد منظم طریقے سے کام کرتے ہیں جس سے یہ پراجیکٹ جلد پایہ تکمیل تک پہنچ جاتا ہے۔ مثال کے طور پر کسی کتاب کی طباعت کے منصوبے میں کچھ افراد ٹائپنگ کا کام کرتے ہیں، کچھ پروف ریڈنگ کا، اور کچھ ایڈیٹنگ و چھانٹی کا کام کرتے ہیں۔ یہ مختصر ٹوریل ایسے ہی منصوبہ میں پیش آنے والے ایک مسئلہ کے متعلق ہے۔

www.urduchannel.in

مثلاً اگر ان پیج کی ایک فائل چند سو صفحات پر مشتمل ہے جس میں بہت سے مضامین ہیں، تو ان مضامین کو پرنٹ کر کے مختلف پروف ریڈرز میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ لیکن کچھ عرصہ کے بعد جب پروف ریڈرز اپنے اپنے مضامین غلطیوں کی نشاندہی کے ساتھ واپس کرتے ہیں تو یہ معلوم کرنے کے لیے محنت کرنا پڑتی ہے کہ کونسا مضمون ان پیج کی کس فائل میں موجود ہے۔ اور صورت حال اس وقت مزید پیچیدہ ہو جاتی ہے جب بیک وقت متعدّد کتابوں پر کام جاری ہو، یا پھر ایک کتاب کے ایک سے زیادہ ورژنز موجود ہوں۔

اس مسئلہ کا ایک حل یہ ہے کہ ہر مضمون کے پہلے صفحہ پر فائل کا نام لکھ دیا جائے۔ جبکہ دوسرا اور بہتر حل یہ ہے کہ ان پیج کے ماسٹر پیج میں اس فائل کا نام لکھا جائے۔ ان پیج کے ماسٹر پیج پر جو بھی چیزیں مثلاً لکھائیاں اور ڈرائنگز وغیرہ رکھی جاتی ہیں، وہ اس فائل کے ہر صفحہ پر نظر آتی ہیں۔ چنانچہ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ مضامین کے کسی بھی صفحہ سے معلوم ہو جائے گا کہ اس کا تعلق کس فائل سے ہے۔ آئیں اس مقصد کے لیے دوسرا طریقہ اسکرین شاٹس کی مدد سے دیکھتے ہیں:

ان پیج کی مطلوبہ فائل کھولیں۔ پھر اسکرین پر بائیں طرف نیچے موجود M بٹن پر کلک کر کے ماسٹر پیج سامنے لائیں۔

1. ان پیج کی ٹول بار سے ٹیکسٹ باکس والا آپشن منتخب کریں۔
2. اس منتخب آپشن کی مدد سے صفحہ کی کسی خالی اور مناسب جگہ پر ٹیکسٹ باکس بنائیں۔
3. اگر ٹول باکس پر ہینڈ ٹول منتخب نہیں ہے تو اسے منتخب کریں، تاکہ اس باکس کے اندر لکھا جا سکے۔

www.urduchannel.in

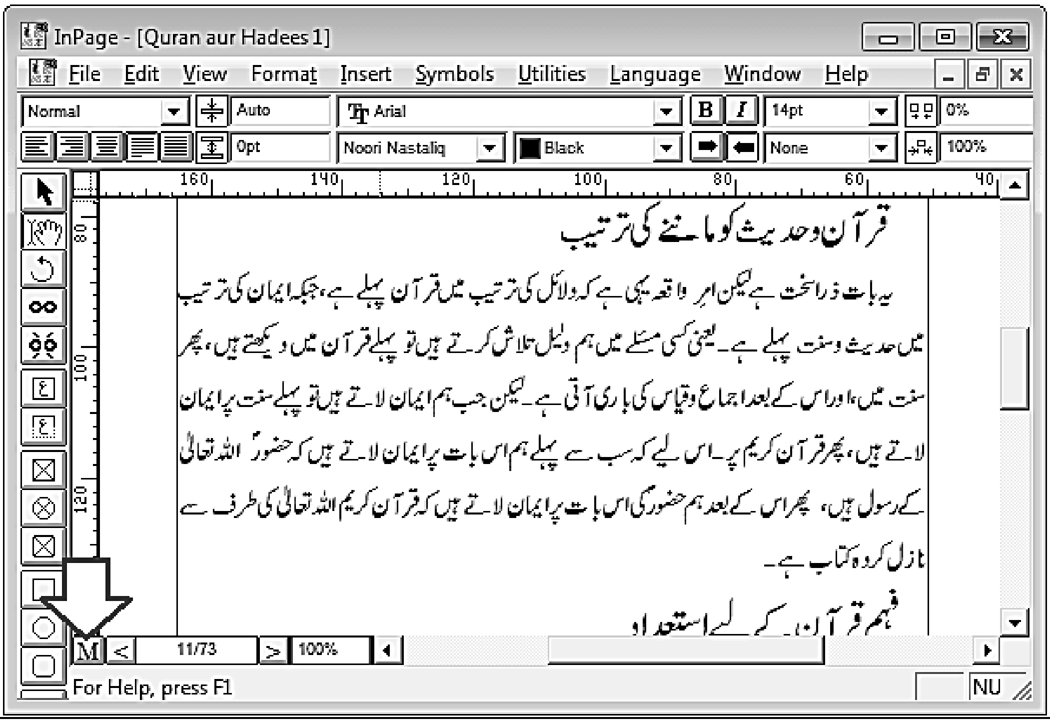

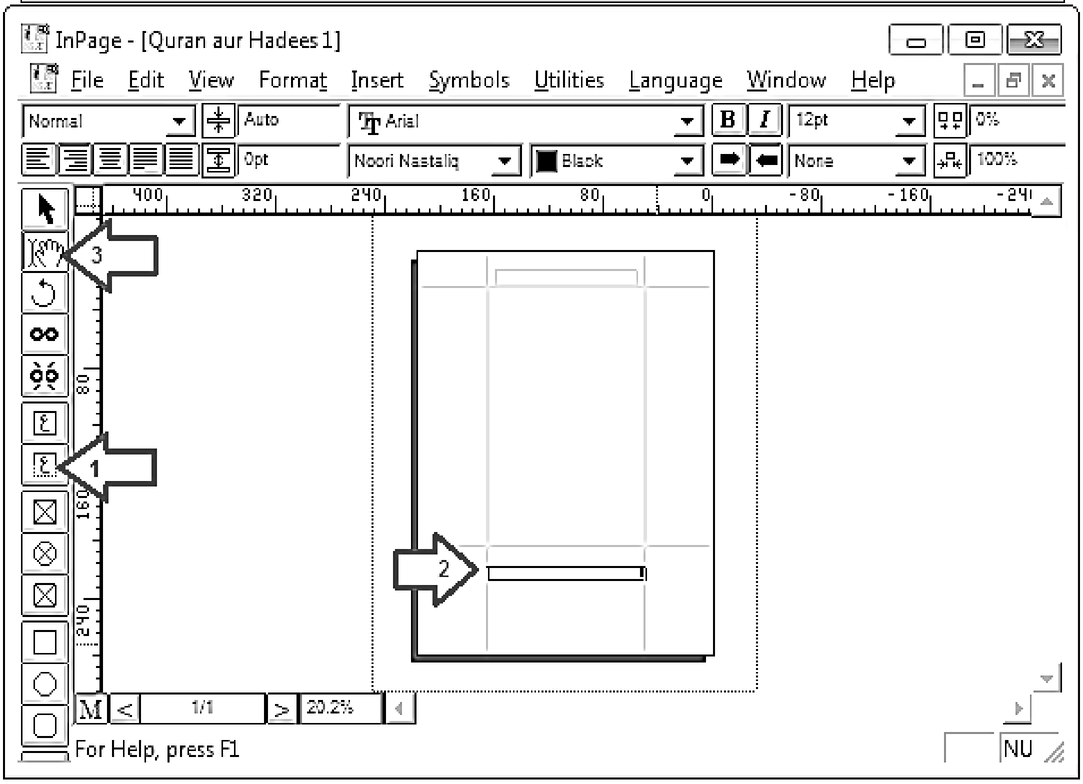

1. باکس کے اندر ان پیج فائل کا نام لکھیں۔ کوشش کریں کہ اس کا فونٹ سائز کم رکھیں تاکہ یہ کتاب کی اصل عبارت سے الگ نظر آئے۔

www.urduchannel.in

2. آپ دیکھ رہے ہیں کہ شروع میں اس فائل کا مکمل پاتھ بھی شامل کیا گیا ہے۔ ایسا کرنے کا فائدہ یہ ہوگا کہ اس نام سے ان پیج کی کوئی اور فائل ڈسک پر موجود ہونے کی صورت میں آپ کنفیوژن سے بچ جائیں گے۔ یہ پاتھ کہاں سے حاصل کیا جا سکتا ہے، اس کے لیے اگلا اسکرین شاٹ دیکھیں۔

3. اوپر پراپرٹی بار پر موجود Left to Right والا آپشن منتخب کریں تاکہ انگلش لکھائی میں Arrow keys بائیں سے دائیں کام کریں۔

4. اب بائیں طرف نیچے ماسٹر پیج کے M بٹن پر کلک کرکے ان پیج کی فائل میں واپس آجائیں۔

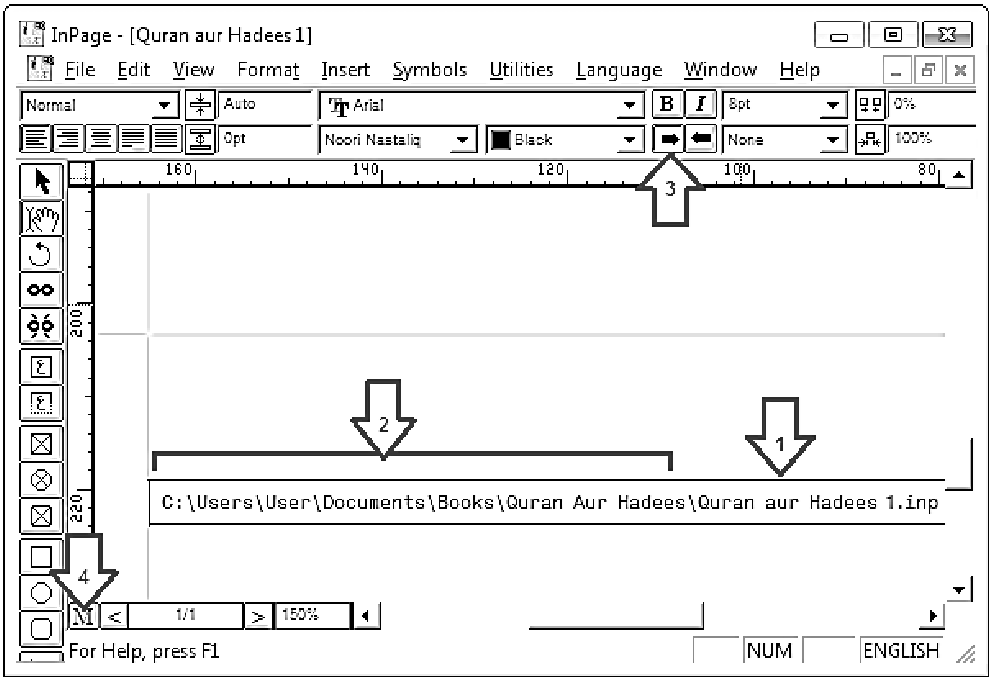

1. فائل کا ڈسک پاتھ حاصل کرنے کے لیے مطلوبہ ان پیج فائل پر رائٹ کلک کرکے مینو کھولیں۔

2. پھر Properties آپشن پر کلک کرکے ڈائیلاگ باکس کھولیں۔

www.urduchannel.in

3. اب اس ڈائیلاگ باکس میں Location کے سامنے موجود فائل کا مکمل پاتھ

سلیکٹ کریں، اور پھر Ctrl+c شارٹ کی مدد سے کاپی کرلیں۔

یہ طریقہ عملی طور پر ویب پیج کی طرح کام کرتا ہے۔ یعنی جب براوزر کی مدد سے کوئی ویب پیج پرنٹ کیا جاتا ہے تو اس کے صفحات پر صفحہ نمبر کے علاوہ اس ویب پیج کا ایڈریس بھی موجود ہوتا ہے۔ صفحہ نمبر کا مقصد تو یہ ہوتا ہے کہ مضمون کے صفحات گڈمڈ نہ ہوجائیں، جبکہ ایڈریس کی مدد سے یہ معلوم ہوجاتا ہے کہ اس مضمون کا تعلق کس فائل سے ہے۔

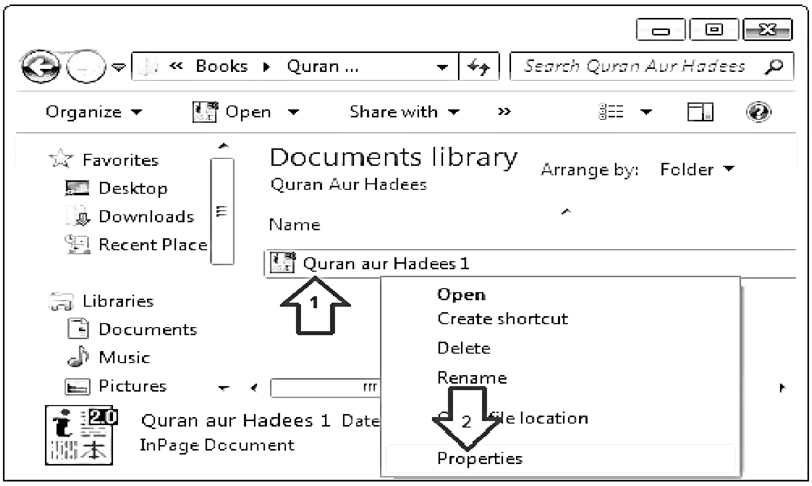

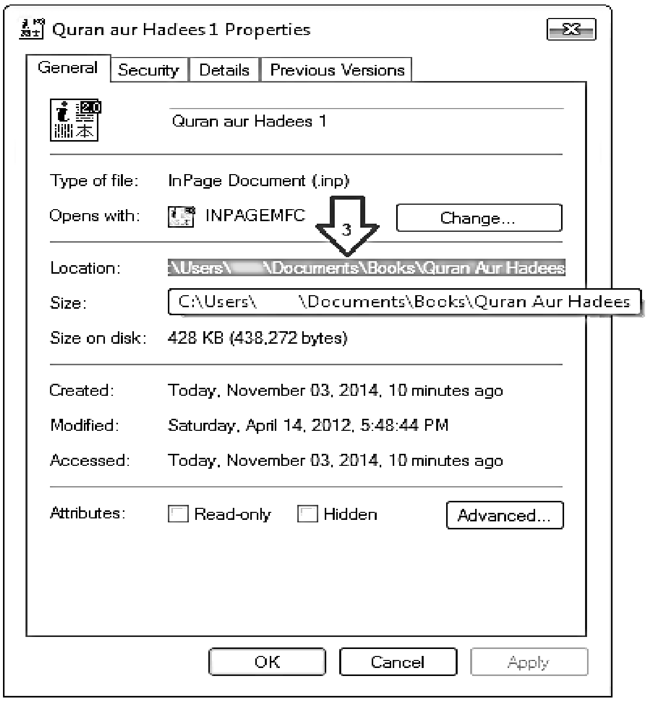

ان پیج سے یونی کوڈ

یونی کوڈ وہ اسٹینڈرڈ ہے جس کے تحت کمپیوٹر پر دنیا کی بہت سی زبانیں استعمال کی جا سکتی ہیں۔ تمام بڑے آپریٹنگ سسٹمز یونی کوڈ کی سپورٹ فراہم کرتے ہیں۔ اس سہولت کی مدد سے کمپیوٹر کے مختلف پروگرامز میں اردو زبان بھی لکھی اور پڑھی جا سکتی ہے۔ لیکن ان پیج کا جو ورژن میرے پاس ہے اس کے فونٹس یونی کوڈ نہیں ہیں، اس لیے اس کی عبارت براہ راست کاپی کر کے ای میل یا بلاگ وغیرہ میں پیسٹ نہیں کی جا سکتی۔ ان پیج کا یہ ورژن اگرچہ پندرہ سال پرانا ہے، لیکن ابھی بھی بہت سے لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں، اور یہ اردو پبلشنگ کی زیادہ تر ضروریات پوری کرتا ہے۔

اس ٹیوریل میں ان پیج کی عبارت یونی کوڈ میں تبدیل کرنے کے لیے ایک ویب سائیٹ کے استعمال کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک ایپلی کیشن بھی ڈاؤن لوڈ کے لیے پیش کی گئی ہے جو چند سال قبل میں نے کسی ویب سائیٹ سے حاصل کی تھی، اس کی مدد سے آپ یونی کوڈ کی عبارت تبدیل کر کے ان پیج میں استعمال کر سکتے ہیں۔

ان پیج کی عبارت سلیکٹ کر کے Ctrl+c کی مدد سے کاپی کریں۔

میں کافی عرصہ سے ایک ویب سائیٹ

www.urdu.com

استعمال کر رہا ہوں جس کی ان پیج سے یونی کوڈ کنورژن بہت معیاری ہے۔ لیکن اگر کسی وجہ سے یہ ویب سائیٹ دستیاب نہ ہو تو سرچ انجن کی مدد سے اس جیسی دیگر ویب

سائیٹس تلاش کی جاسکتی ہیں۔

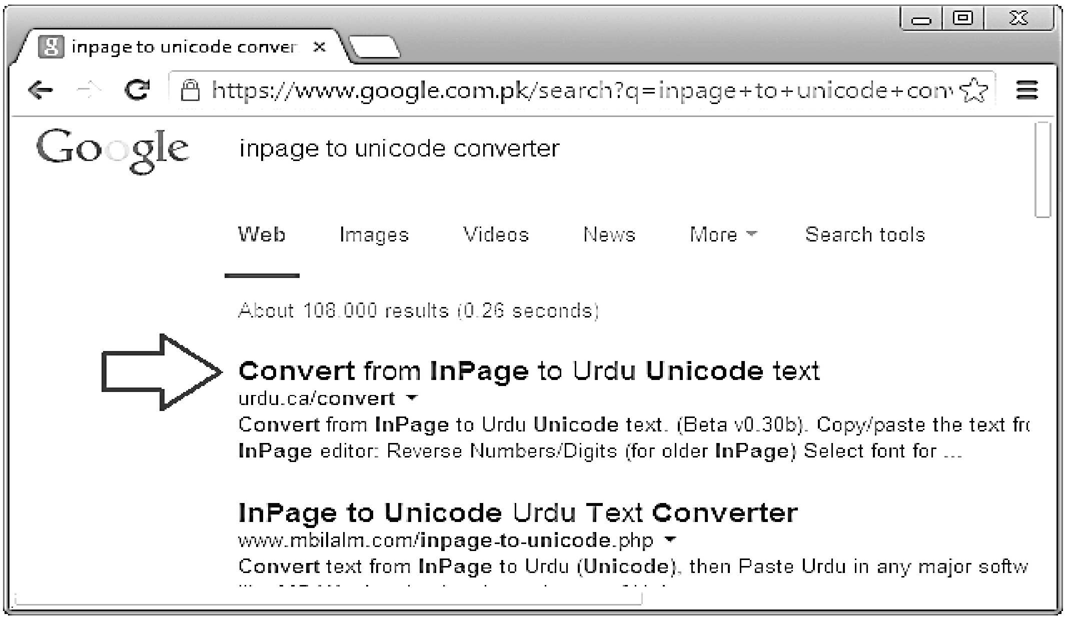

ان پیج کی کاپی ہوئی عبارت ویب سائیٹ کے ٹیکسٹ باکس میں Ctrl+v کی مدد سے پیسٹ کریں، اور پھر Convert بٹن پر کلک کردیں۔

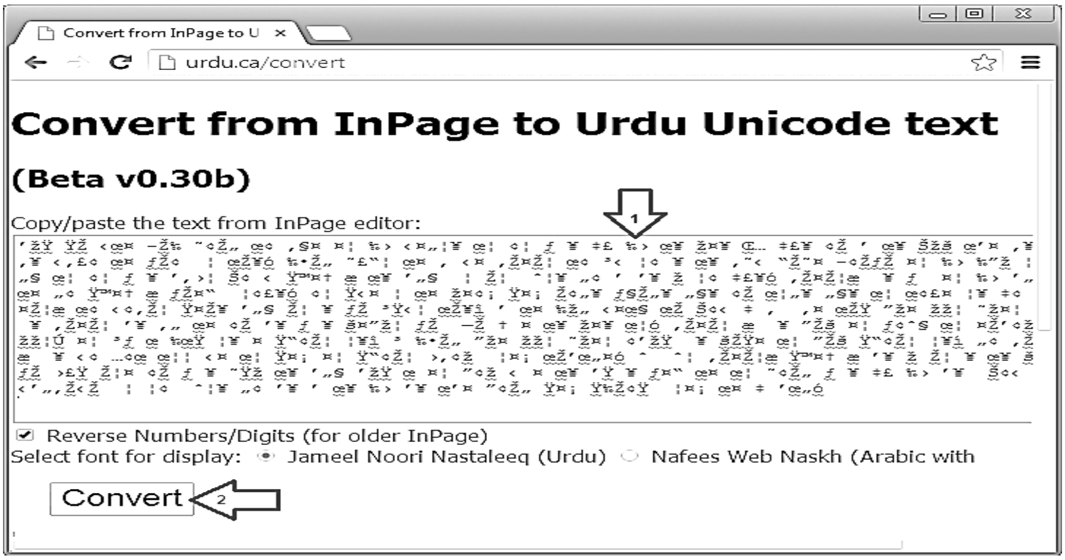

ویب سائیٹ کے اگلے صفحے پر آپ دیکھ رہے ہیں کہ عبارت یونی کوڈ فارمیٹ میں موجود ہے۔ اس عبارت کو آپ کاپی کر کے حسب ضرورت ای میل یا بلاگ وغیرہ میں پیسٹ کر سکتے ہیں۔

www.urduchannel.in

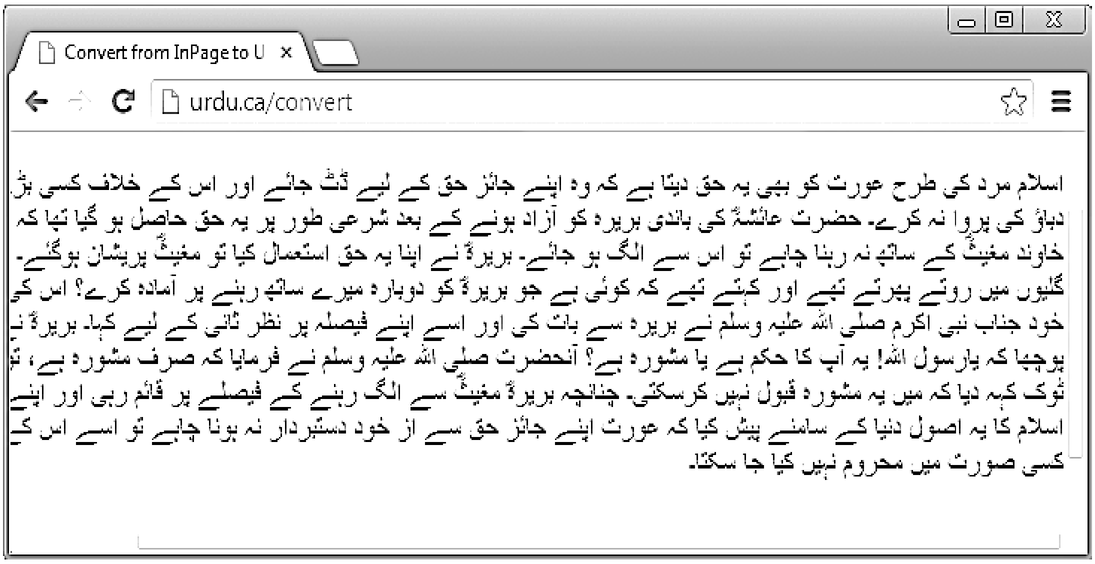

درج ذیل اپلی کیشن کا لنک دیا گیا ہے جس کی مدد سے یونی کوڈ کی عبارت ان پیج فارمیٹ میں تبدیل کی جا سکتی ہے۔ لیکن اس اپلی کیشن کی کنورٹ کی ہوئی عبارت کو بہتر کرنے کے لیے کچھ مزید کام کرنا پڑتا ہے، بہرحال یہ اپلی کیشن ضروری حد تک اپنا مقصد پورا کرتی ہے۔

بلٹس اور نمبرز والی فہرست بنائیں

میرے پاس Inpage 2000 ہے اور میرے خیال میں اس وقت بھی ان پیج کا یہی ورژن زیادہ تر لوگوں کے زیر استعمال ہے۔ ان پیج کے تمام مینوز بار بار دیکھنے کے باوجود مجھے کہیں بھی Bullets and Numbering والا آپشن نظر نہیں آیا جو کہ ورڈ پروسیسنگ کے ہر سافٹ ویئر میں موجود ہوتا ہے۔ چنانچہ میں نے Indentationn استعمال کرتے ہوئے ایسی فہرست تیار کی ہے جس کے لیے بلٹس یا نمبرز خود مہیا کرنا پڑتے

ہیں۔ لیکن عبارت کے دائیں طرف موجود فاصلے کی وجہ سے یہ فہرست دیکھنے میں ویسے ہی نظر آتی ہے جیسا کہ اس کے لیے بلٹس اینڈ نمبرنگ والا آپشن استعمال کیا گیا ہو۔

پراپرٹی بار پر موجود اس بٹن پر کلک کریں جس کی مدد سے عبارت کے دائیں اور بائیں فاصلہ مقرر کیا جاسکتا ہے۔

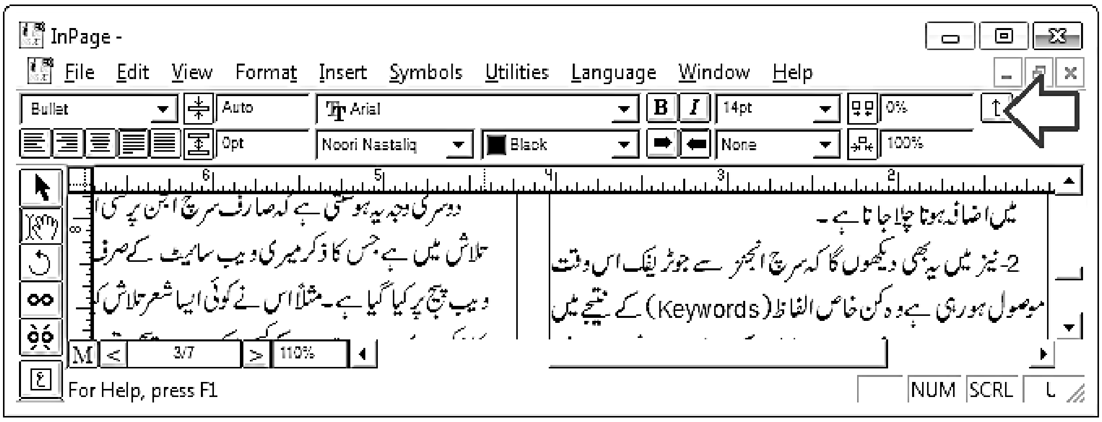

درج ذیل تصویر میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ پیراگراف کی پہلی لائن کے شروع میں 0.15- انچ کا فاصلہ مقرر کیا گیا ہے، جبکہ عبارت کے دائیں طرف 0.15 انچ کا فاصلہ مقرر کیا گیا ہے۔

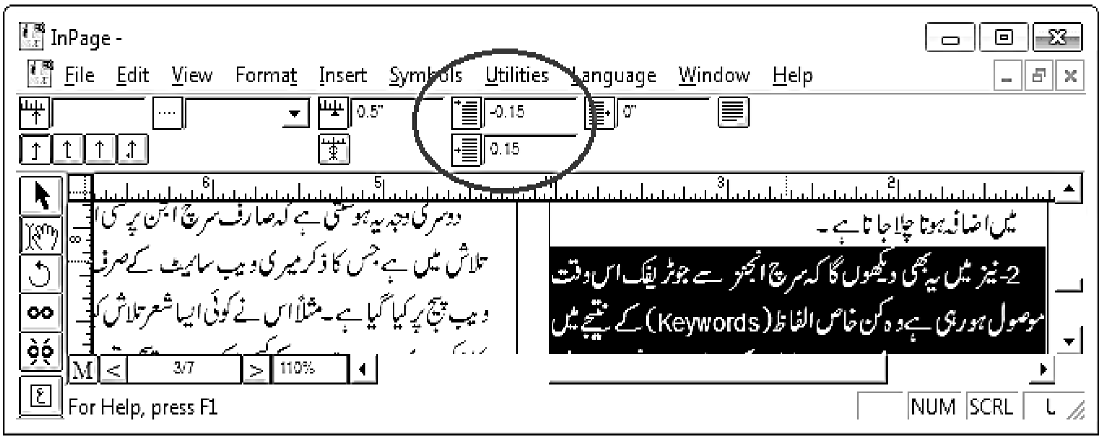

پہلی لائن کے شروع میں فاصلہ چونکہ منفی میں ہے اس لیے پہلی لائن تھوڑی سی پیچھے ہٹی ہوئی ہے۔ عبارت کے شروع میں جو نمبر موجود ہے وہ میں نے خود لکھا ہے، اور

اس نمبر کے بعد ایک Tab کا فاصلہ استعمال کیا ہے۔ ان پیج میں ایک ستارے کا نشان بھی مہیا کیا گیا ہے جسے بلٹس کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

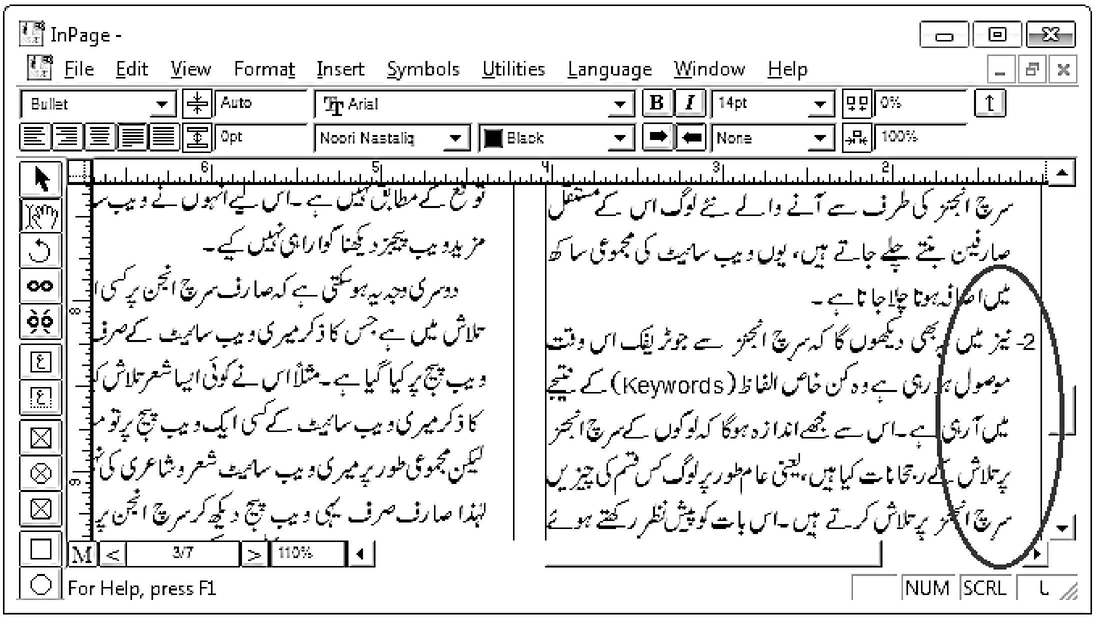

یہ کوئی ایسا باسہولت طریقہ نہیں ہے، لیکن اگر ایسی فہرست بنانا اشد ضروری ہو تو یہ طریقہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ (یا ممکن ہے ایسی فہرست کا طریقہ ان پیج کے کسی دوسرے آپشن کے تحت موجود ہو جس کا میں سراغ نہیں لگا سکا)۔

قرآنی آیات پر اعراب لگائیں

Inpage کی بہت زیادہ مقبولیت کی ایک وجہ یہ ہے کہ اردو پبلشنگ کے لیے اس جیسا کوئی دوسرا سافٹ ویئر ابھی تک نہیں بن سکا۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ اس کے بنانے والوں نے عربی اور اردو طباعت کے بہت سے پیچیدہ مسائل حل کیے ہیں۔ ان پیج میں اعراب لگانے کی سہولت بھی مہیا کی گئی ہے۔ اعراب کو حسب ضرورت مختلف انگلش بٹنوں

www.urduchannel.in

پر سیٹ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ان پیج میں تطویل کا ایک نشان مہیا کیا گیا ہے جس کی مدد سے کسی بھی نسخ رسم الخط کے حروف کو لمبا کیا جاسکتا ہے۔ حروف کی یہ لمبائی اعراب واضح کرنے میں بہت مدد گار ثابت ہوتی ہے۔ آئیں ان پیج میں یہ سہولیات استعمال کرتے ہوئے قرآنی آیات پر اعراب لگانے کا طریقہ دیکھتے ہیں۔

عام مشاہدہ یہ ہے کہ پہلے قرآنی آیات لکھ کر ان کی پروف ریڈنگ اور فارمیٹنگ کر لی جائے، اور پھر اس کے بعد اعراب لگائے جائیں تو آسانی رہتی ہے۔ چنانچہ درج ذیل تصویر میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ آیات لکھ کر ان کی فارمیٹنگ کر لی گئی ہے۔

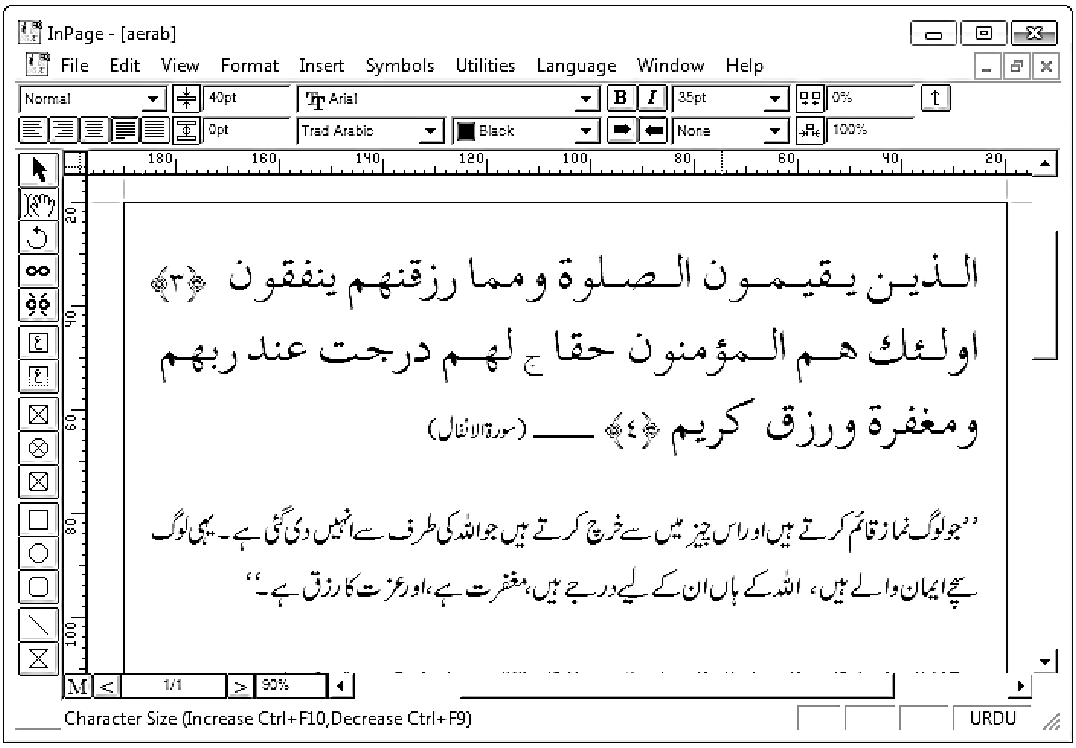

درج بالا اسکرین شاٹ میں جو کی بورڈ لے آؤٹ آپ دیکھ رہے ہیں، اس پر بٹنوں کی ترتیب وہ ہے جس کے مطابق میں نے کئی سال پہلے ٹائپنگ سیکھی تھی۔ اس لیے ضروری نہیں ہے کہ آپ کے کی بورڈ لے آؤٹ پر اردو حروف کی ترتیب بھی یہی ہو۔ میں نے درج

www.urduchannel.in

ذیل تصویر کے مطابق اپنے کی بورڈ کے بٹنوں پر اعراب کی سیٹنگ کی ہوئی ہے۔ اس میں J (جے) بٹن پر ڈیش کی صورت جو نشان نظر آرہا ہے، یہ بہت اہم ہے۔ تطویل کا یہ نشان استعمال کرتے ہوئے ان پیج کے کسی بھی نسخ فونٹ کے حروف کو لمبا کیا جاسکتا ہے۔

اعراب لگانے کے لیے پہلے میں کرسر عبارت کے شروع پر لاتا ہوں۔ پھر دائیں ہاتھ کے ساتھ Left Arrow بٹن دباتا جاتا ہوں اور بائیں ہاتھ کی مدد سے Shift+button کے ساتھ اعراب لگاتا جاتا ہوں۔ جس حرف پر اعراب لگانا ہو، کرسر اس کے بعد موجود ہونا چاہیے۔ لیکن اگر شد والے حرف کے نیچے زیر لانی ہو تو کرسر شد سے پہلے موجود ہونا چاہیے۔ اور اگر شد والے حرف کے اوپر زبر لانی ہو تو کرسر شد کے بعد موجود ہونا چاہیے۔

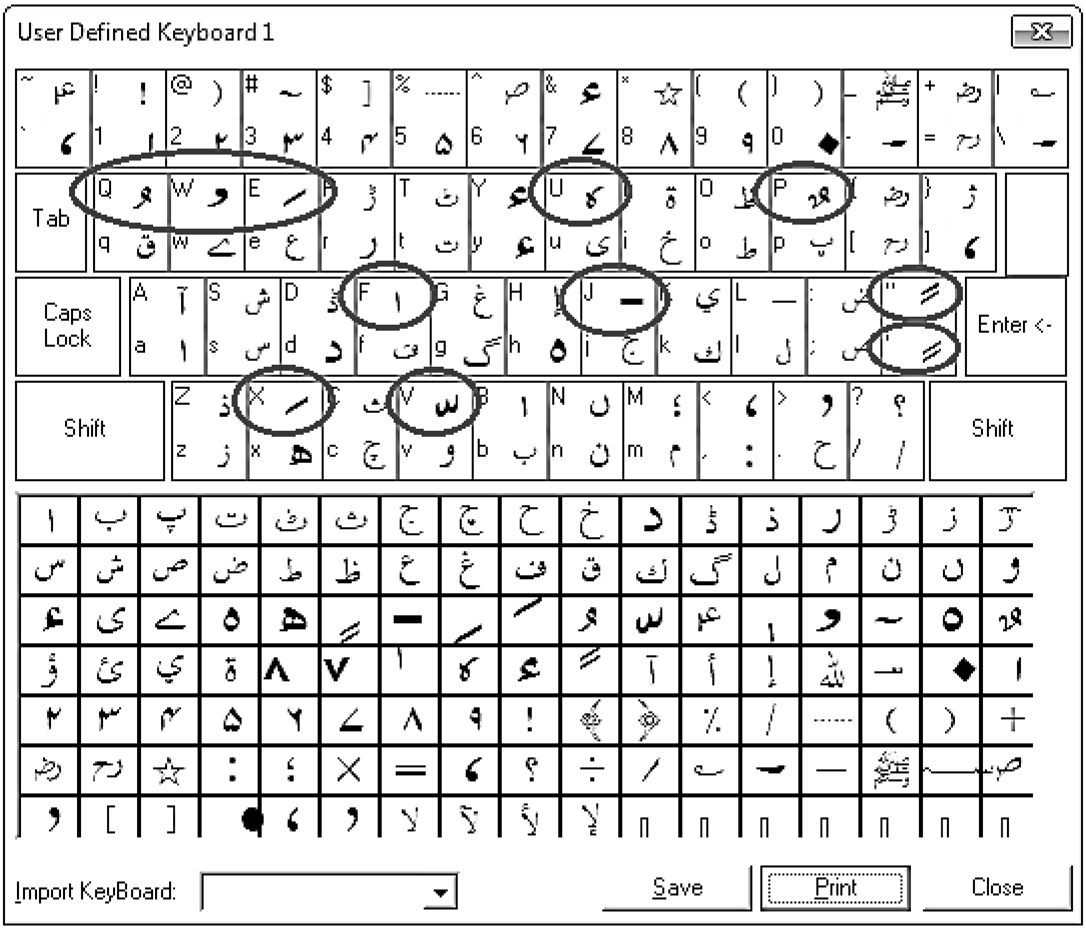

www.urduchannel.in

بہر حال یہ ترتیب میرے کی بورڈ لے آؤٹ کی ہے، آپ اپنے کی بورڈ لے آؤٹ پر اپنی سہولت کے مطابق اعراب کی سیٹنگ کر سکتے ہیں۔

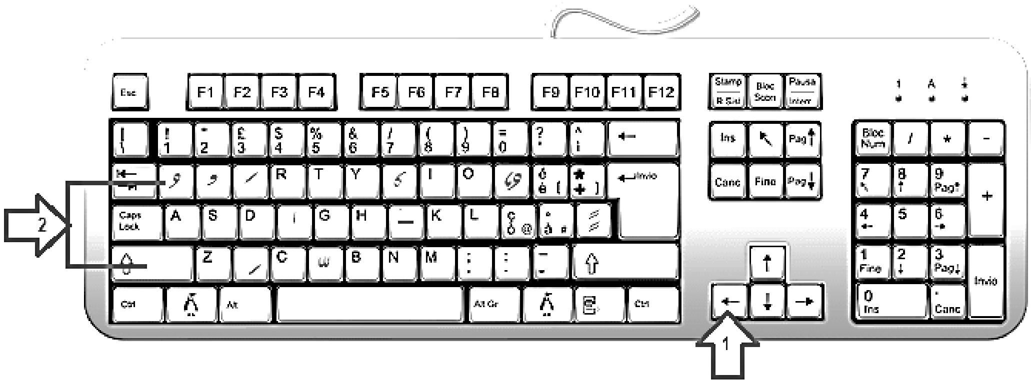

پھر اس حرف پر اعرب لگائیں۔

ایک مرتبہ یہ بٹن دبا کر اس حرف کے آگے
پہنچ جائیں جس پر اعرب لگانا ہے۔

درج ذیل تصویر میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ:

1. کچھ اعراب حرفوں کے بالکل ساتھ جڑے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے یہ واضح طور پر پڑھے نہیں جا رہے۔ ان حروف کی چوڑائی زیادہ کرنے کے لیے تطویل کا نشان استعمال کیا جاسکتا ہے جو آپ نے اوپر کی بورڈ کے J بٹن پر دیکھا ہے۔

2. کچھ لفظوں کے نیچے اور کچھ لفظوں کے اوپر اعراب واضح نہیں ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب عبارت کی سطروں کے درمیان مخصوص فاصلہ مقرر کیا جاتا ہے تو اسکرین پر یہ اعراب اس طرح سے کٹے ہوئے نظر آتے ہیں۔ لیکن پرنٹ ہونے پر یہ اعراب ٹھیک نظر آتے ہیں۔ اسکرین پر عارضی طور پر تمام اعراب ٹھیک دیکھنے کے لیے لائنوں کے درمیان فاصلہ بڑھا لیں۔

www.urduchannel.in

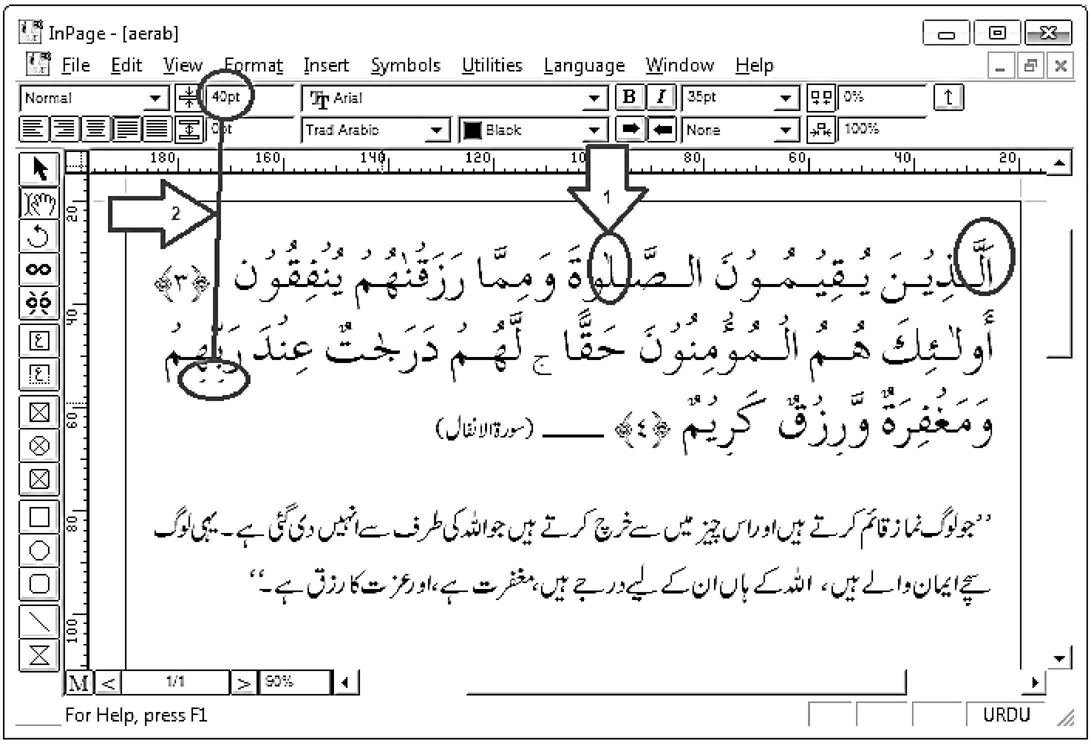

درج ذیل تصویر میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ لفظوں کے حروف کے درمیان تطویل کا نشان استعمال کرنے پر اعراب واضح نظر آرہے ہیں۔ اس نشان کی مدد سے کسی بھی حرف کو جتنا چاہے لمبا کیا جاسکتا ہے۔

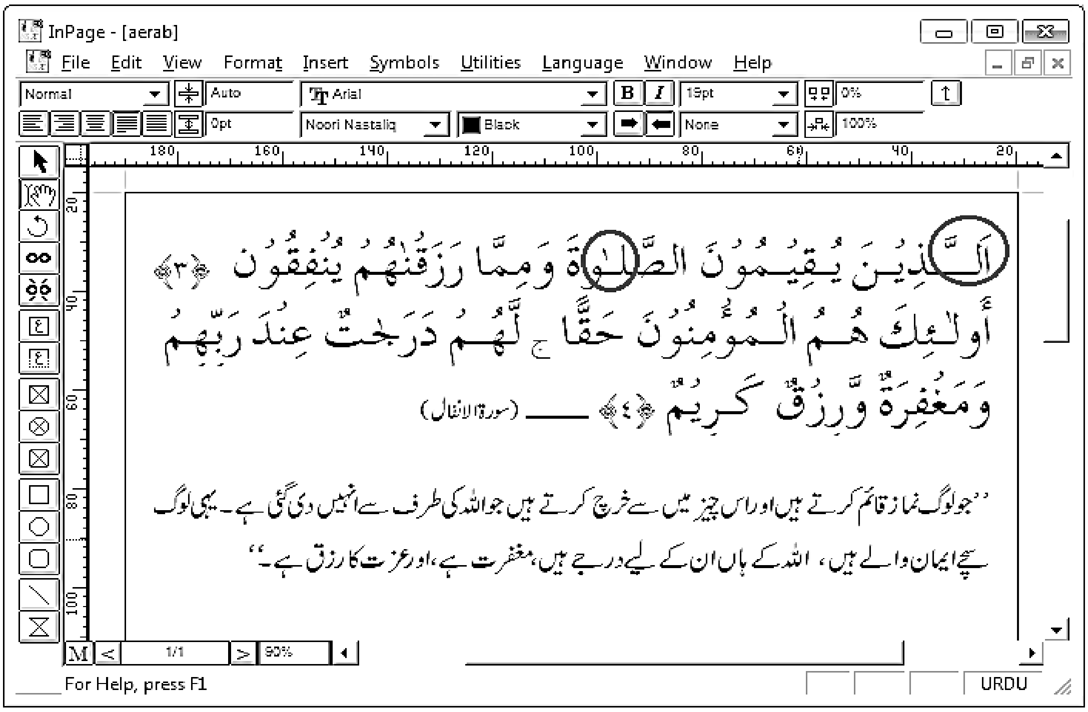

www.urduchannel.in

درج ذیل اسکرین شاٹ میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ان پیج کی فائل PDF میں تبدیل کی گئی ہے، جس میں عربی عبارت پر اعراب بالکل واضح نظر آ رہے ہیں، اسی طرح یہ اعراب پرنٹنگ میں واضح نظر آئیں گے۔

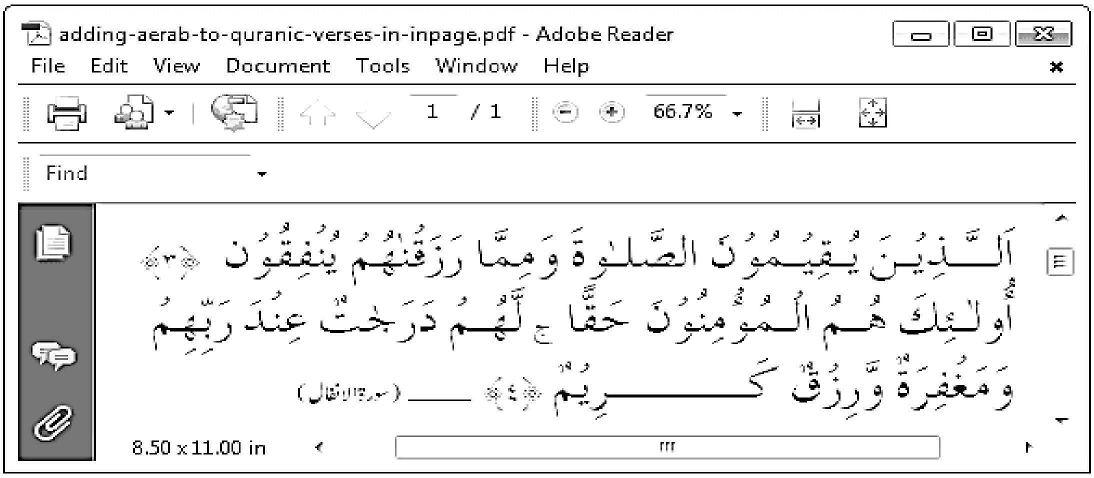

ڈاکومنٹ میں صفحہ نمبر شامل کریں

ان پیج میں جو چیزیں ہر صفحہ پر لانا مقصود ہوں انہیں ماسٹر پیج پر بنایا جاتا ہے۔ صفحہ نمبر بھی چونکہ ہر صفحہ پر موجود ہوتا ہے اس لیے اسے بھی ماسٹر پیج پر رکھا جاتا ہے۔ ان پیج میں اردو اعداد میں صفحہ نمبر لکھنے کی سہولت بھی موجود ہے۔ اس کے علاوہ صفحہ نمبر کے ساتھ کوئی بھی عبارت مثلاً مضمون کا یا کتاب کا نام بھی لکھا جا سکتا ہے۔ نیز ڈرائنگ کے ٹولز کی مدد سے لائن، باکس اور دائرہ وغیرہ بھی ماسٹر پیج پر استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ مختصراً یہ کہ ان پیج کے ماسٹر پیج میں آپ جو کچھ بھی شامل کریں گے وہ ڈاکومنٹ کے ہر صفحہ پر موجود ہوگا۔

درج ذیل تصویر کے مطابق اسکرین پر بائیں طرف نیچے M بٹن پر کلک کریں جس

www.urduchannel.in

سے ماسٹر پیج سامنے آجائے گا۔ جب یہ M بٹن دبا ہوا ہو تو سمجھ لیں کہ آپ اس وقت ماسٹر پیج پر موجود ہیں۔

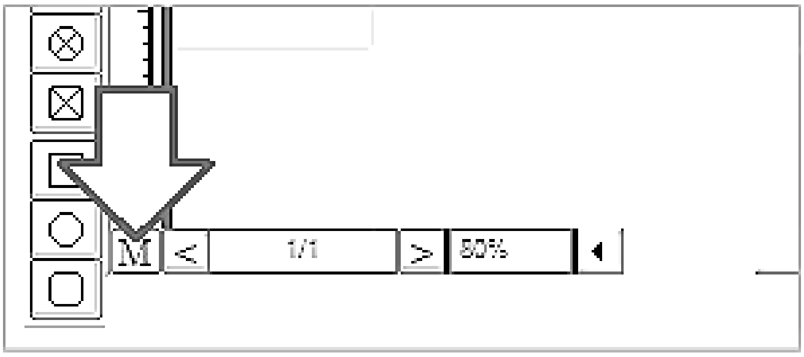

1. ٹول بار سے Text Box ٹول منتخب کرکے صفحہ کے نیچے ایک باکس بنائیں۔
2. باکس کا سائز بہتر کرنے کے لیے ٹول بار پر Pick ٹول منتخب کریں۔ ماؤس کے ساتھ باکس کے دونوں کناروں پر موجود نشانات کی مدد سے باکس کا سائز بہتر کر لیں۔

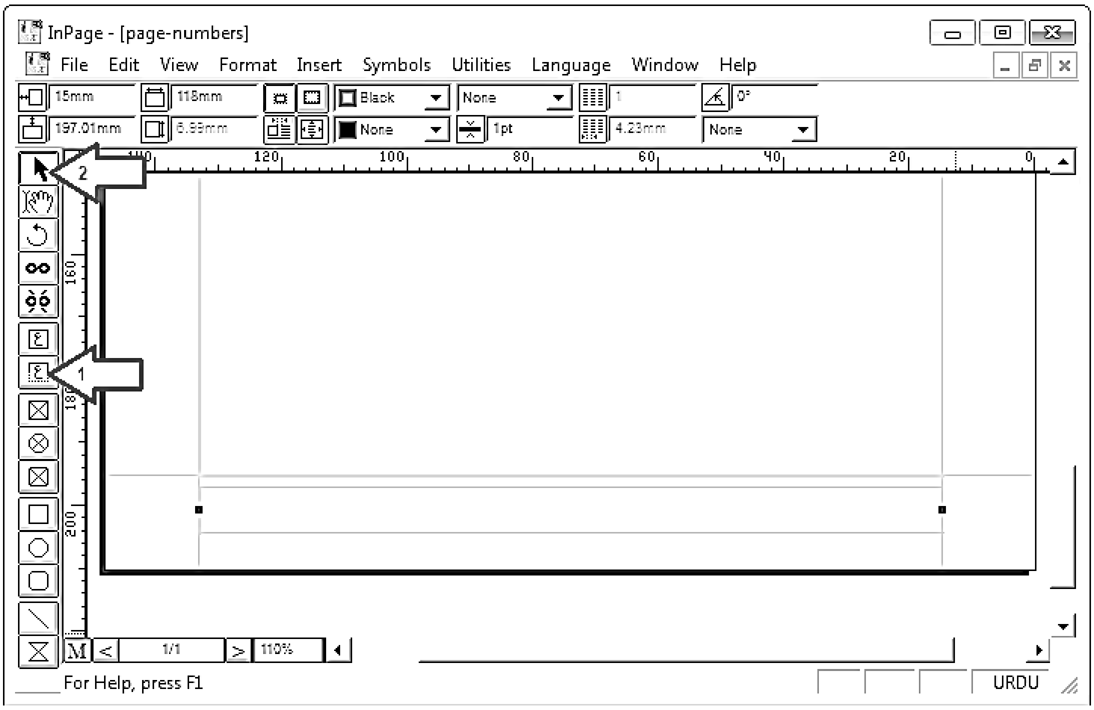

1. ٹول بار سے Hand ٹول منتخب کرکے باکس کے اندر کلک کریں۔

www.urduchannel.in

2. اوپر آپشن بار پر لکھائی کو درمیان میں لانے والا آپشن منتخب کریں۔

3. Insert مینو میں سے Page number آپشن منتخب کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ باکس میں # کا نشان موجود ہوگا جو کہ صفحہ نمبر کو ظاہر کرتا ہے۔ جب آپ ماسٹر پیج بند کریں گے تو یہ صفحہ نمبر اصل ہندسوں میں نظر آئے گا۔

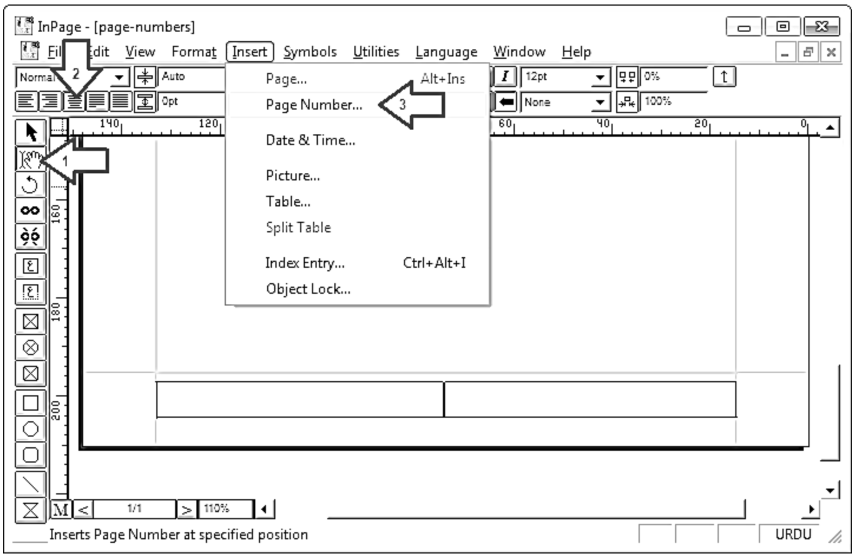

اب M بٹن پر کلک کرکے ماسٹر پیج بند کریں۔ درج ذیل تصویر میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ صفحہ کے نیچے والے حصے میں صفحہ نمبر موجود ہے۔ لیکن یہ صفحہ نمبر انگلش عدد میں ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ نمبر اردو عدد میں ہو تو اس کے لیے اس سے اگلی تصویر دیکھیں۔

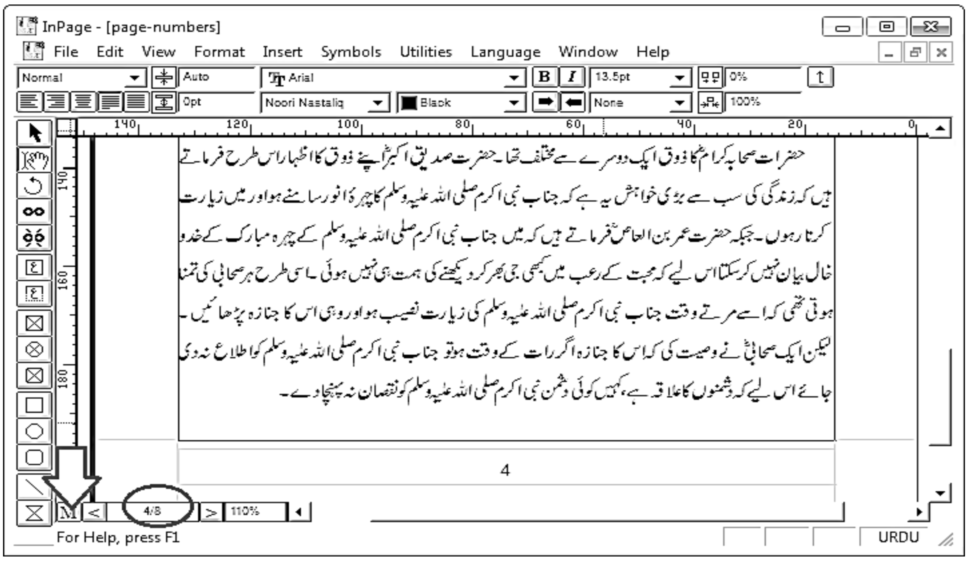

www.urduchannel.in

1. M بٹن پر کلک کرکے ماسٹر پیج کھولیں اور # کا نشان سلیکٹ کریں۔ آپ دیکھ رہے ہیں کہ میں نے صفحہ نمبر کے ساتھ مضمون کا نام بھی لکھا ہے۔

2. Edit مینو میں موجود Preferences مینو کھولیں، پھر اس میں سے Document آپشن منتخب کریں۔

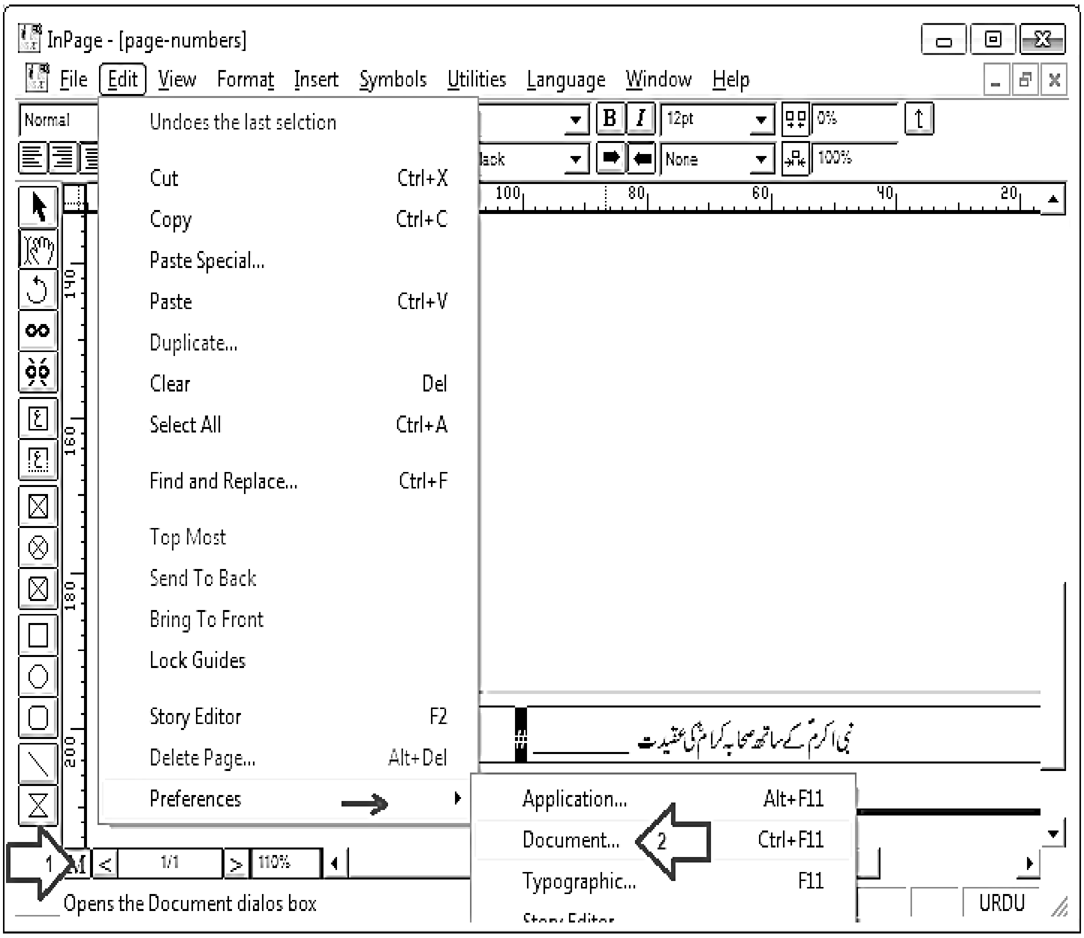

درج ذیل تصویر کے مطابق ڈائیلاگ باکس میں سے اردو نمبر کا آپشن منتخب کریں۔

آپ یہ بھی بتا سکتے ہیں کہ کس نمبر سے صفحہ نمبر شروع ہوں۔

مثلاً اگر کتاب کے پہلے تین صفحے ٹائٹل اور جملہ حقوق وغیرہ کے لیے مخصوص ہیں تو صفحہ نمبر 4 سے شروع کیا جا سکتا ہے۔

www.urduchannel.in

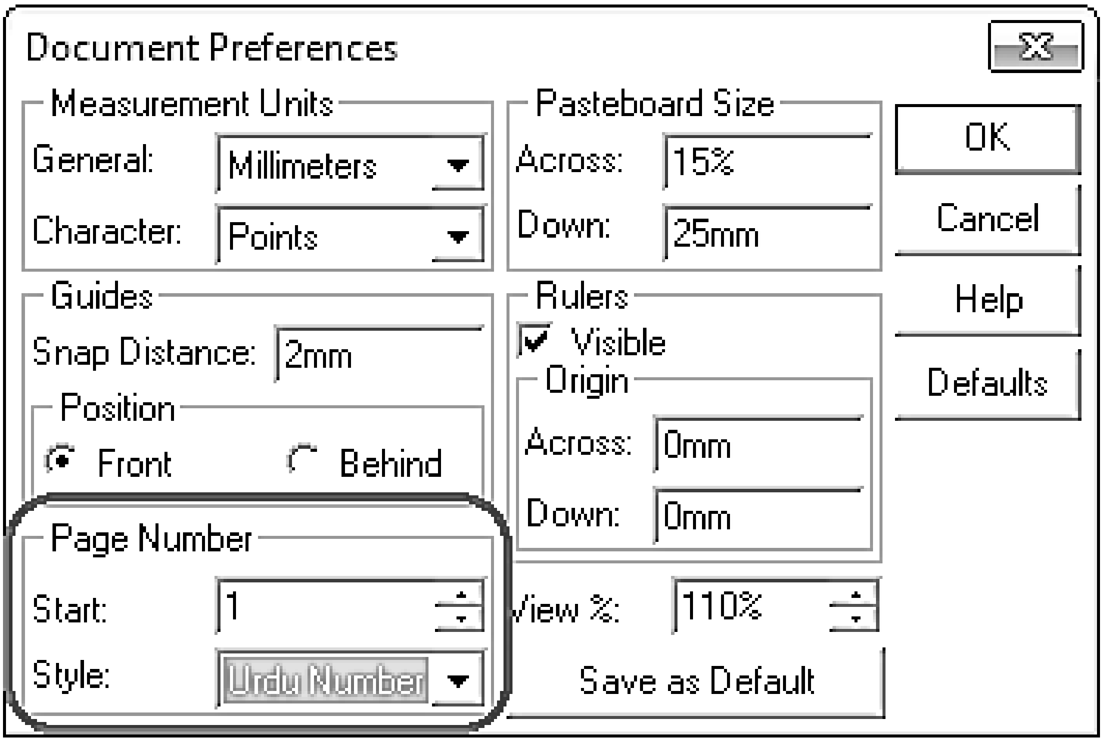

درج ذیل تصویر میں اردو صفحہ نمبر دیکھا جا سکتا ہے۔ اگر آپ چاہیں تو ٹول بار سے Line ٹول منتخب کرکے صفحہ نمبر کے اوپر ایک لائن بھی لگا سکتے ہیں۔ بہرحال صفحہ نمبر کی فارمیٹنگ آپ کی مرضی پر منحصر ہے۔ جب صفحہ نمبر سیٹ کرنے کا کام مکمل ہوجائے تو M بٹن پر کلک کرکے ماسٹر پیج بند کریں۔

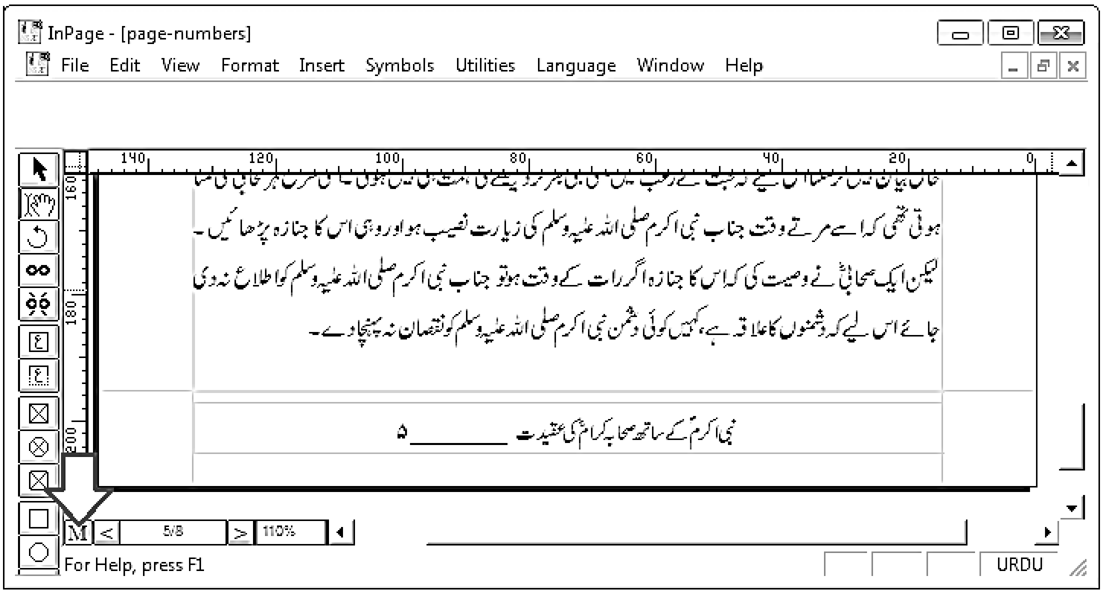

www.urduchannel.in

ڈاکومنٹ میں تصاویر شامل کریں

ان پیج کی دستاویز کو جاذب نظر بنانے کے لیے ان میں تصاویر بھی شامل کی جا سکتی ہیں۔ڈاکومنٹ میں تصویر شامل کرنے کے لیے Insert مینو کے اندر بھی آپشن موجود ہے اور سائیڈ پر ٹول بار پر بھی اس مقصد کے لیے ایک ٹول مہیا کیا گیا ہے۔ان پیج میں نہ صرف تصاویر کے گرد مختلف اسٹائلز کے بارڈر لگائے جا سکتے ہیں بلکہ امیج ایڈیٹنگ کے کچھ آپشنز بھی مہیا کیے گئے ہیں۔

نوٹ :اگر آپ ان پیج میں ایسا مونوگرام استعمال کرنا چاہتے ہیں جو کورل ڈرا میں بنایا گیا ہے، تو پھر بہتر نتیجہ حاصل کرنے کے لیے کورل ڈرا سے اس مونوگرام کو EPS فارمیٹ میں ایکسپورٹ کریں۔آئیں ان پیج ڈاکومنٹ میں تصویر شامل کرنے کا عمل دیکھتے ہیں:

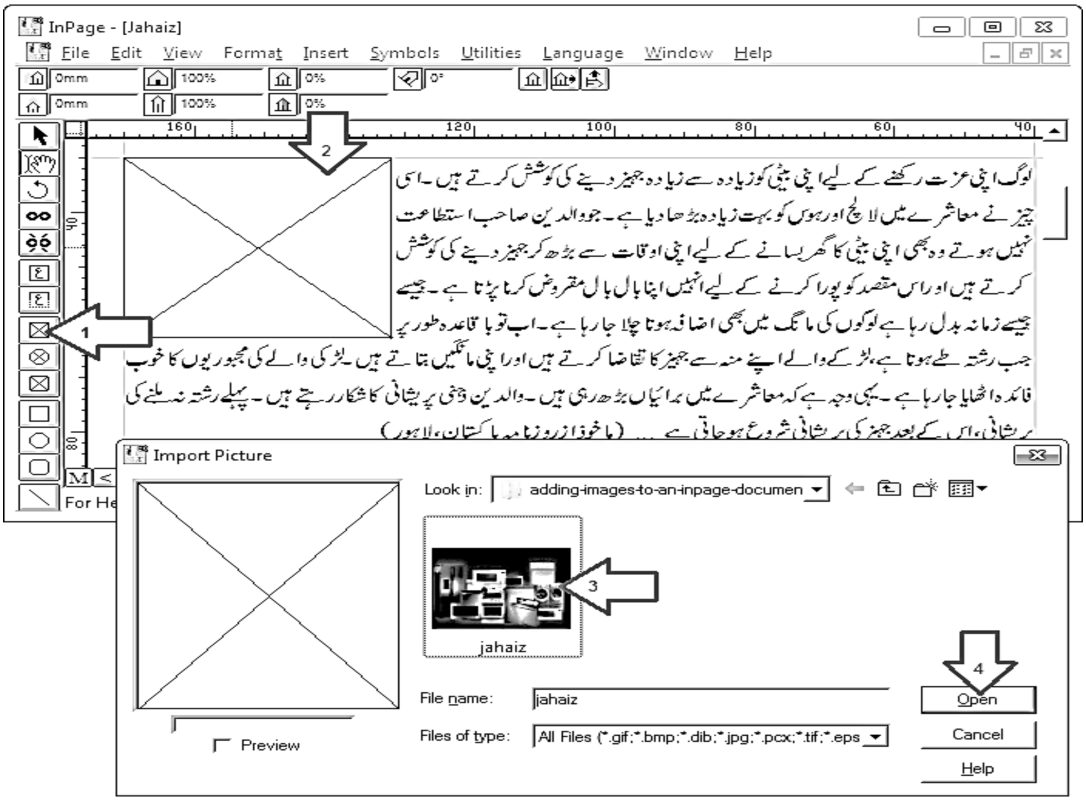

www.urduchannel.in

درج ذیل اسکرین شاٹ کے مطابق بائیں طرف موجود ٹول بار سے Picture باکس منتخب کریں، اور ماؤس کی مدد سے صفحہ پر ایک باکس بنائیں۔ پھر اس باکس پر ڈبل کلک کریں جس سے 'فائل منتخب کرنے والا ڈائیلاگ باکس کھل جائے گا۔ اب ڈسک سے اپنی مرضی کی تصویر منتخب کر کے ان پیج میں لے آئیں۔

ٹول بار سے Pick ٹول منتخب کر کے تصویر پر کلک کریں، جس سے تصویر کے چاروں طرف دانے دار نشان ظاہر ہوں گے۔ ان نشانات کو ماؤس کی مدد سے پکڑ کر تصویر کے فریم کا سائز حسب ضرورت تبدیل کریں۔

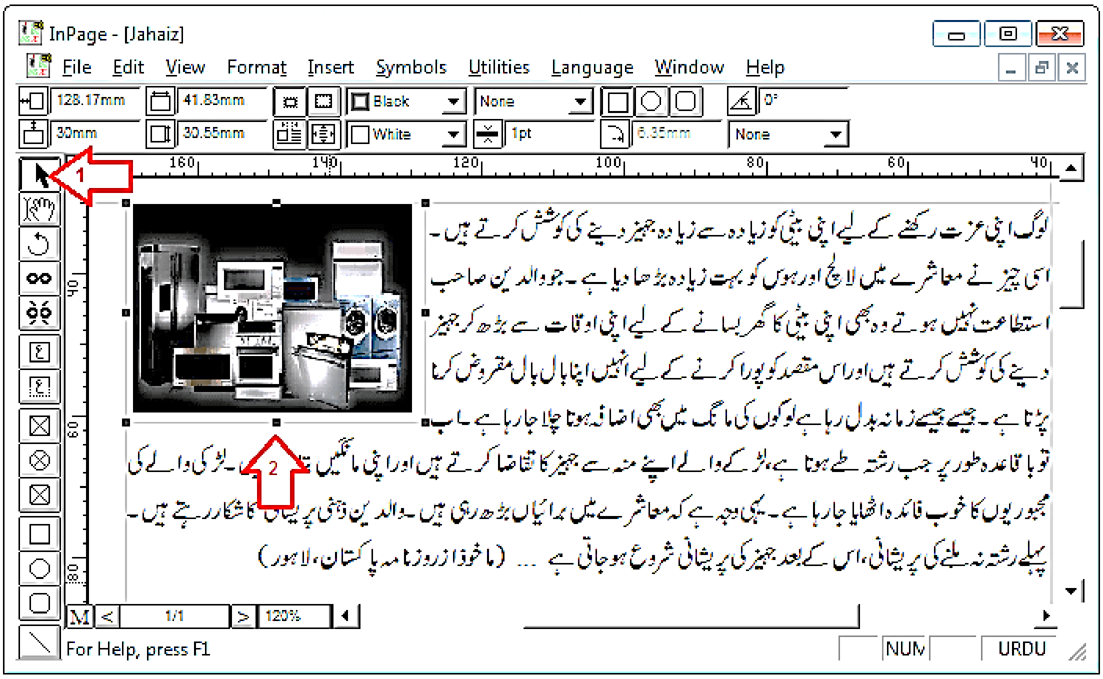

ٹول بار سے Hand ٹول منتخب کریں۔ اب آپ ماؤس کی مدد سے فریم کے اندر تصویر کی پوزیشن سیٹ کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے اوپر پراپرٹی بار پر موجود آپشنز بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

اگر آپ تصویر کے گرد کوئی بارڈر وغیرہ نہیں لگانا چاہتے، تو پھر تصویر کے فریم کو بڑا کر

www.urduchannel.in

کے آپ تصویر اور عبارت کے درمیان مناسب فاصلہ متعیّن کر سکتے ہیں۔

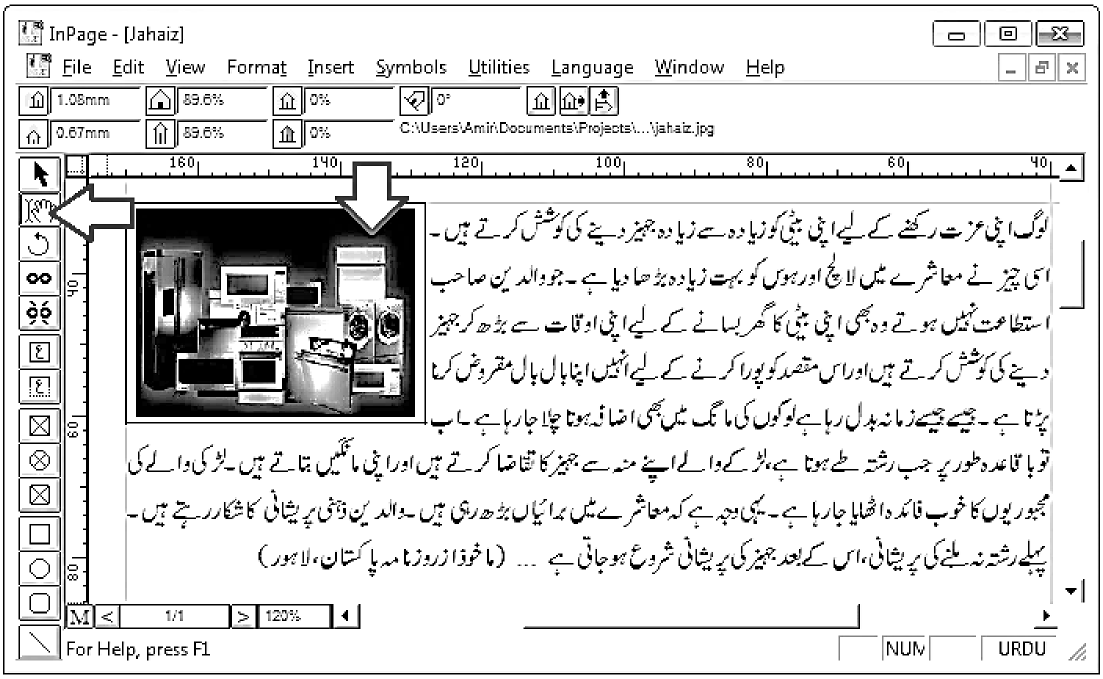

☆☆☆

www.urduchannel.in

اینڈرو ئیڈ ایپس ڈیولپمنٹ

اینڈرو ئیڈ کی مقبولیت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، بلکہ اس وقت اینڈرو ئیڈ اپنے عروج پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈیولپرز نے اپنا رُخ اینڈرو ئیڈ اپلی کیشنز کی ڈیولپمنٹ کی طرف موڑ لیا ہے کیونکہ اینڈرو ئیڈ اپلی کیشنز کی مارکیٹ بہت تیزی سے پھیل رہی ہے۔ کیا آپ کو کبھی اینڈرو ئیڈ کے لیے اپلی کیشن بنانے کا خیال آیا ہے؟ اگر ہاں تو یقین جانیں یہ بالکل بھی اتنا مشکل نہیں جتنا آپ اسے سمجھتے ہوں گے۔

www.urduchannel.in

پروگرامنگ سیکھنے کے لیے کئی ذرائع آن لائن ہی موجود ہیں۔ ان میں سے اکثر ذرائع مفت ہیں تو کچھ پیسے بھی طلب کرتے ہیں، لیکن ان کی فیس آپ کے قریبی کسی انسٹی ٹیوٹ یا یونیورسٹی سے بھی کم ہوگی۔

آن لائن پڑھائی کے موضوع کا ہم پہلے بھی کمپیوٹنگ میں احاطہ کر چکے ہیں، لیکن اس بار ان سروسز کے خاص ان کورسز کا ذکر کریں گے جو اینڈرویڈ ایپلی کیشنز کی ڈیویلپمنٹ کے لیے مختص ہیں۔ اس کے علاوہ ان اداروں نے اپنی اینڈرویڈ ایپلی کیشنز بھی مہیا کر رکھی ہیں تاکہ کمپیوٹر سے دُور ہونے کی صورت میں آپ موبائل سے بھی جہاں چاہیں پڑھائی جاری رکھ سکیں۔

آڈاسٹی (Udacity)

http://udacity.com

اینڈرویڈ ڈیویلپمنٹ کی تعلیم سب تک پہنچانے کے لیے گوگل نے آڈاسٹی آن لائن ایجوکیشنل پورٹل سے اشتراک کرلیا ہے۔ اینڈرویڈ ڈیویلپمنٹ کے حوالے سے مستند تعلیم حاصل کرنے کے لیے اس ویب سائٹ کا رُخ کیا جاسکتا ہے۔

اگر آپ اسمارٹ ایپلی کیشن کی ڈیویلپمنٹ کے حوالے سے مبتدی ہیں تو پہلے ”یو ایکس ڈیزائن فار موبائل ڈیویلپرز“ کا رُخ کریں:udacity/course/ud849

android-udacity یہ بہت ضروری ہے کہ پہلے آپ کو اس حوالے سے بنیادی باتیں پتا ہوں اس لیے اس کورس میں خاص طور پر موبائل ڈیزائن کے حوالے سے بنیادی معلومات فراہم کی جاتی ہے۔ اچھی اینڈرویڈ اپلی کیشنز بنانا سیکھنے کا کام اس کورس سے شروع کیا جاسکتا ہے۔

اور اگر آپ پروگرامنگ میں بالکل ہی مبتدی ہیں تو ''جاوا پروگرامنگ سے تعارف'' حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اس کے لیے درج ذیل کورس کو کھولیں:

udacity/course/cs046

ایسے لوگ جنھیں پہلے ہی اینڈرویڈ ڈیویلپمنٹ کے حوالے سے خاطر خواہ معلومات ہو براہِ راست گوگل کے شاندار ''ڈیویلپنگ اینڈرویڈ ایپس'' کورس کا رُخ کر سکتے ہیں:

udacity/course/ud853

یہ کورس گوگل کے اپنے تین ڈیویلپرز پڑھاتے ہیں۔ اس بات سے آپ اس کورس کی افادیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اس کورس میں وڈیوز اور پروگرامنگ ایکسر سائزز کے ذریعے ایک موسمی اپلی کیشن بنانا سکھایا جاتا ہے۔

اگر آپ اس کے خودکار طریقے سے سکھانے والے سسٹم کو چُنیں تو یہ مفت ہے۔ یہ اس لیے بھی اچھا ہے کہ اگر آپ صرف یہ جاننا چاہتے ہیں کہ واقعی یہ میدان آپ کا ہے یا نہیں۔ یا پھر یہ جانچنا ہو کہ آپ کتنا مستقل مزاجی سے اسے سیکھ رہے اور کتنا نیا علم حاصل کر رہے ہیں۔

www.urduchannel.in

لیکن اگر باقاعدہ حقیقی طرز کی کلاسز لینا چاہیں تو اس کے لیے فیس ادا کرنا ہوگی جو کہ 150 امریکی ڈالر کے لگ بھگ ہے۔ ہو سکتا ہے یہ فیس آپ کو زیادہ لگ رہی ہو لیکن اس کے کافی فوائد بھی ہیں۔ اس کلاس میں آپ نے کیا کچھ سیکھا ہے آپ کی کارکردگی کا جائزہ لے کر آراسے نوازہ جاتا ہے اور کورس مکمل کرنے پر سرٹیفیکٹ بھی دیا جاتا ہے۔ جس کی بدولت آپ فخریہ سب کو بتاسکتے ہیں کہ آپ ایک اینڈرائیڈ ایپس ڈیویلپر ہیں۔

android-coursera کورسیرا ((Coursera

کورسیرا بھی ایک معروف تعلیمی پورٹل ہے جہاں اینڈرائیڈ پروگرامنگ کے حوالے سے کلاسیں دی جاتی ہیں۔ اس کے ذریعے آپ ''موبائل کلاؤڈ کمپیوٹنگ وِد اینڈرائیڈ'' کا سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتے ہیں۔

coursera/specialization

اور اگر آپ کو ایک خاص کورس آزمانا چاہیں تو ''پروگرامنگ موبائل اپلی کیشنز فار اینڈرائیڈ ہینڈ ہیلڈ سسٹمز'' کا انتخاب کریں:

coursera/course/android

آٹھ ہفتوں پر مبنی اس کورس کی کلاسز کے ذریعے آپ جان سکتے ہیں کہ اینڈرائیڈ اپلی کیشن کیسے بنتی ہے، کیسے نوٹی فیکیشنز دکھاتی ہے، کیسے ڈیٹا کو منظم رکھتی ہے اور وہ دوسری اپلی کیشنز سے کیسے رابطہ کرتی ہے وغیرہ۔

آڈاسٹی کی طرح کورسیرا کی بھی اینڈرائیڈ اپلی کیشن موجود ہے جس کے ذریعے پڑھائی کا عمل اسمارٹ فون اور ٹیبلٹ پر بھی جاری رکھا جاسکتا ہے۔

www.urduchannel.in

(Udemy)اڈیمی udemy-android

www.udemy.com

اڈیمی پر بھی کئی اینڈرویڈ کورسز موجود ہیں۔ تاہم اگر آپ کسی مفت اور ابتدائی کورس کی تلاش میں ہیں تو "اینڈرویڈ فار بگنرز" سے آغاز کریں:

android-for-beginers

اگرچہ یہ کورس پروگرامنگ کی معلومات رکھنے والوں سے لے کر مبتدی افراد تک کے لیے یکساں مفید ہے۔ تاہم کورس میں داخلہ لینے والوں کو پہلے اینڈرویڈ کے حوالے سے جاوا کی معلومات کا ہونا ضروری ہے۔ جس کے لیے درج ذیل کورس سے رجوع کیا جا سکتا ہے، جس کی فیس 89 امریکی ڈالر ہے۔

(Treehouse)ٹری ہاؤس

teamtreehouse.com

ٹری ہاؤس پر اینڈرویڈ کے حوالے سے بہترین سیکشن موجود ہے۔ جس کی مدد ایک بنیادی اینڈرویڈ اپلی کیشن بنائی جا سکتی ہے اور اس ڈیویلپمنٹ کے دوران جاوا کی گتھیاں بھی سلجھائی جا سکتی ہیں۔ دیگر ایجوکیشنل پورٹلز کی طرح یہ بھی صرف اینڈرویڈ کے موضوع تک محدود نہیں بلکہ یہاں دیگر موضوعات جیسے کہ آئی او ایس، ایچ ٹی ایم ایل، جاوا اور سی ایس

www.urduchannel.in

ایس وغیرہ کے حوالے سے بھی کورسز موجود ہیں۔ براہ راست اینڈرویڈ کے سیکشن میں جانے کے لیے درج ذیل ربط پر جائیں:

teamtreehouse.com/library/topic:android

treehouse-android

ٹری ہاؤس اپنی خدمات کی بدولت ماہانہ فیس طلب کرتی ہے۔ 25 ڈالر کے بنیادی لیول سے لے کر 50 ڈالر کے پروفیشنل لیول یہاں موجود ہیں۔ ٹری ہاؤس کی بھی اینڈرویڈ اپلی کیشن دستیاب ہے جس کے ذریعے کمپیوٹر کے علاوہ فون پر بھی سیکھنے کا عمل جاری رکھا جا سکتا ہے۔

اینڈرویڈ ڈیویلپر ٹریننگ سائٹ

اگر آپ گوگل کے بنائے ٹولز کے ذریعے سیکھنا چاہتے ہیں تو "اینڈرویڈ ڈیویلپر ٹریننگ" کی ویب سائٹ پر جائیے:

developer.android.com/training/index.html

android-com

لیکن یہاں مبتدی حضرات کا داخلہ منع ہے۔ اس ٹریننگ سے وہی لوگ سیکھ سکتے ہیں جو پہلے سے کوڈنگ جانتے ہوں۔ اگر آپ ایک اچھے پروگرامر ہیں تو یہاں موجود ٹیوٹوریئلز کی مدد سے بہت جلد اینڈرویڈ اپلی کیشنز بنانا بھی سیکھ سکتے ہیں۔ ان ٹیوٹوریئلز

www.urduchannel.in

میں اینڈرویڈ اسٹوڈیو سے تعارف اور طریقہ استعمال، ڈیزائننگ کے اصول، ملٹی میڈیا کا استعمال اور ویئرایبل ڈیوائسز کی سپورٹ کی شمولیت وغیرہ کے بارے میں سکھایا جاتا ہے۔

اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ بڑے لیول کی ڈیولپمنٹ کیسے کی جاتی ہے تب بھی آپ اس ویب سائٹ پر جاسکتے ہیں۔

ایم آئی ٹی ایپ انوینٹر

http://appinventor.mit.edu

اگر آپ کوڈنگ کے حوالے سے بالکل یا تھوڑا بہت جانتے ہیں اور جاننا چاہتے ہیں کہ ایک پروگرامر کی طرح کیسے کام کیا جاتا ہے تو ”ایم آئی ٹی ایپ انوینٹر“ ویب سائٹ پر جائیں۔ یہاں ویژیول پروگرامنگ کے ذریعے سیکھنے کا عمل انتہائی آسان بنایا گیا ہے۔ یہ ویژیول پروگرامنگ سافٹ ویئر دراصل گوگل نے بنایا تھا لیکن اب اس کی تمام تر ڈیولپمنٹ MIT کے ایجوکیشنل ٹول کے تحت ہورہی ہے۔

MIT-App-Inventor

اگرچہ یہاں آپ کوئی ایسی ایپلی کیشن تو نہیں بناسکتے جو آپ کو راتوں رات امیر بنادے گی البتہ یہاں کئی کام کی ایپلی کیشنز و گیمز ضرور بناسکتے ہیں۔ اسے استعمال کرنے کے لیے آپ کے پاس گوگل کا اکاؤنٹ موجود ہونا چاہیے۔ جس سے لاگ اِن ہوکر آپ یہاں کام کرسکتے ہیں اور اپنا کام کلاؤڈ میں محفوظ بھی کرسکتے ہیں۔ یہاں اینڈرویڈ ایپلی کیشنز ڈیولپمنٹ کے

www.urduchannel.in

حوالے سے کئی ٹیوٹوریئلز موجود ہیں البتہ آپ کو اپپلی کیشنز کی ریئل ٹائم ٹیسٹنگ کے لیے درج ذیل ربط پر موجود ٹول کی ضرورت ہوگی۔

☆☆☆

www.urduchannel.in

حوالہ جات

آزاد دائرۃ المعارف ویکیپیڈیا

بلاگ "بیاضِ بلال"

محمد بلال محمود (ایم بلال ایم)

ماہنامہ الفاظ ہند، کامٹی

مدیر: ریحان کوثر

ماہنامہ کمپوٹنگ

مدیر اعلیٰ: امانت علی گوہر

اردو محفل فورم

اردو مجلس فورم

The Internet for Dummies
John R. Levine
Margaret Levine Young

Inventing the Internet
Janet Abbate

The Internet: A Historical Encyclopedia
Moschovitis Group Staff

The Internet Galaxy: Reflections on the Internet, Business, and Society
By Manuel Castells

Designing the Internet of Things
By Adrian McEwen, Hakim Cassimally

Scholarship in the Digital Age: Information, Infrastructure, and the Internet
By Christine L. Borgman

☆☆☆